جلد چہارم

مرثیہ ہائے میر مونس صاحب مرحوم

بکمالِ خواہش و قدردانیِ حضراتِ

مومنینِ شیعیانِ اثنا عشری

دوسری مرتبہ

مطبع دبدبہ احمدی میں

بفرمائش سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ حضرت عباس چھپی

۱۹۰۹ء

فہرست مطلع ہاے جلد چہارم مرثیہ ہاے میر مونس مرحوم

میزان کل ۳۲ مرثیہ

جلد چہارم

مرثیہ ہائے میر مونس صاحب مرحوم

جس مین ذخیرہ اون مرثیون کا ہے جو کہ
ابھی تک کہین نہ چھپے تھے اور ہر سلہ جلد
مطبوعۂ سابق مطبع اودھ اخبار کا بھی
اس مین کوئی مرثیہ نہین ہے شائقین
بہت جلد خرید کرلین کہ نایاب نایاب
مراثی میر مونس صاحب مرحوم کے اِس جلد مین ہین

تعداد طبع ۱۰۰۰ جلد

دوسری مرتبہ

مطبع دبدبۂ احمدی لکھنؤ مین بصرف کاشتن سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب چھپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرثیہ

[illegible]

جا پڑے شیر جھپٹتے ہوئے تلواروں میں
گھر گئے دونوں جری لاکھ ستمگاروں میں

[illegible]

ظاہر اعجاز حیدر صفدر سے انھیں رشتہ ہے
کچھ نہ کچھ سبط پیمبر سے انھیں رشتہ ہے

[illegible]

فاطمہ نانی ہیں دلبند محمد ہیں ہم
بھانجے سید بیکس کے ہیں سید ہیں ہم

[illegible]

تن پہ تیغیں یہی پڑینگی یہ جان جائینگے
آ کے اس فوج میں اب گھر کے کہاں جائینگے

واہ کیا [illegible]

زلفیں ایسی ہیں کہ سنبل کو پریشانی ہے
آنکھیں ایسی ہیں کہ نرگس کو بھی حیرانی ہے

[illegible]

کیا نہیں جانتے شبیر یہ پسر کس کا ہے
کس کا یہ نور نظر ہے یہ جگر کس کا ہے

[illegible]

کس کے حصہ میں یہ عزت تہِ افلاک آئی
حیدر کو کس کے لیئے خلد سے پوشاک آئی

[illegible]

زخم شمشیر و سنان جسم پہ سہنا بھائی
سائے کی طرح مگر ساتھ ہی رہنا بھائی

[illegible]

جب کوئی منہ پہ دمِ جنگ سپر لیتا تھا
بھائی بھائی کی طرف دیکھ کے ہنس دیتا تھا

[illegible]

دل میں سوچو تو کہ کس گھر کی یہ بربادی ہے
آہ زہرا سے ڈرو تم وہ نبی زادی ہے

[illegible]

ساتھ ہی خلد کو دنیا سے سفر کر جائیں
خدمتِ احمد و زہرا میں برابر جائیں

[illegible]

غل تھا یہ کاٹ تو دیکھا نہیں تلواروں کا
آج ہی خاتمہ لشکر کے نموداروں کا

[illegible]

زخمی کرتے ہوئے دونوں کو ادھر لے آؤ
کاٹ کر تیغوں سے یہ چھوٹے سے سر لے آؤ

[illegible]

قہر نازل ہوا خالق کا جفا کاروں پر
بجلیاں گرنے لگیں ان ستمگاروں پر

[illegible]

مدد خالق اکبر سے قضا لائے ہیں
[illegible]

۱۳

[illegible]

پانی پینے کا تو جاتا تھا کہیں دھیان آ جائے
ہاتھ منھ دھولیں ذرا جھکے تو جان آ جائے

۱۴

[illegible]

یعنے دم بھر لب دریا کی ہوا کھائینگے
خیر اب خلد میں طوبیٰ کی ہوا کھائینگے

۱۵

[illegible]

ٹکڑے ہو ٹکڑے ہوے ہیں بدن زخم بہت کھائے ہیں
پاؤں دونوں کے رکابوں سے نکل آئے ہیں

۱۶

[illegible]

دل بھر آتا ہے اور چھاتی پھٹی جاتی ہے
تشنگی اصغرِ معصوم کی یاد آتی ہے

۱۷

[illegible]

بھر خون پیاس کے زخموں سے بہا جاتا تھا
ضعف ہوتا تھا سوا زور گھٹا جاتا تھا

۱۸

[illegible]

آس تھی بیٹھ کے لیکر ان بیٹوں کی
ہاں اب ہوتی ہے خاطر مری ان بیٹوں کی

۱۹

[illegible]

ہیں تمہی پیاسے گئے قربان مرے پیارے بھائی
پانی اب پیجیو کوثر کے کنارے بھائی

۲۰

[illegible]

مثل گل ڈوب گئے خون میں جامے
منھ پہ تھے ہر دم جو کٹ کٹ کے عمامے

۲۱

[illegible]

کیا غضب ہو گیا جو تم سے بیٹے ہوئے
میں ہوئی جاتی ہوں صدقے کبھی

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہیں معلوم وہ رن میں کہاں ہیں بھیا
بھانجے ماموں کی آنکھوں سے نہاں ہیں بھیا

تم بڑھ جاتے ہو قدم ہاتھوں کو ملتی ہوں میں
بال کھولے ہوے ڈیوڑھی سے نکلتی ہوں میں

نیزے پہ سر تن مجروح زمین پر ہوگا
زخمی لاشے کو کفن بھی نہ میسر ہوگا

۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھوں جیتے ہیں کہ دنیا سے سدھارے دونوں
وجہ کیا ہے کہ نہ ماموں کو پکارے دونوں

آپ کے جیتے جی ہوتی ہوں میں تو قیامت ہوگی
مجھکو خاتون قیامت سے ندامت ہوگی

حق ہے ہم دونوں کے مرنے کی تیاری ہے
اے مددگار جہاں وقت مددگاری ہے

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھکو کچھ غم نہیں بیٹے ہیں وہ ہر چند مرے
صدقے زہرا کے جگر بند یہ دلبند مرے

پیاسے مر جائینگے پانی نہ میسر ہوگا
عصر کے وقت نہ ہم ہونگے نہ لشکر ہوگا

خاک پر گر گئے بصد درد دہ بیمار شبیر
ہاے اے بھانجو قربان تمہارے شبیر

۳۲

کبھی گھبرا کے جھجک کے قریں جاتے تھے
عون کے پاس کبھی سوئے عدو آتے تھے
خون بھری زلفیں کبھی چہرے سے سرکاتے تھے
کبھی بازو کو ہلا کر کبھی چونکاتے تھے

کبھی چلاتے تھے کیوں غش میں ہو تسلیم کرو
اوٹھو بھائی ہم آئے ہیں تعظیم کرو

۳۳

کہہ کے یہ حسرت دل مر گئے وہ تشنہ گلو
آئے رخساروں تک آنکھوں سے ڈھلک کر آنسو
قبضے بازو کے چھٹے بہہ گئے لاشوں سے لہو
رہ گئے خاک پہ بل کھا کے وہ پُرخون گیسو

شاہ چلانے لگے ہائے یہ کیا کرتے ہو
ماموں صدقے ہو کہ ماموں کے لیئے مرتے ہو

۳۴

شاہ دیں کہتے تھے اور خیمے میں تھا حشر بپا
گرد لاشوں کے حرم روتے تھے باندھے حلقا
کیا کہوں زینب بیکس کا جو کچھ عالم تھا
کبھی چھاتی کبھی سینہ کبھی سر پیٹے جاتا تھا

آج خالق نے یہ شادی مجھے دکھلائی ہے
دیکھو لوگو مری پیاروں کی برات آئی ہے

۳۵

[illegible]

کوئی حسرت نہ رہی اے شہِ مرداں ہمکو
ماں سے ملنے کا فقط رہ گیا ارمان ہمکو

۳۶

یہ بیاں کر کے اٹھے روتے ہوئے شاہ امم
ڈال کر گھوڑوں پہ لاشوں کو چلے صاحب غم
پیچھے تھے دیکھ کے یہ وہ جو گردن پہ تھے خم
دیکھ کر روتے ہیں گریاں اکبر و عباس بہم

بولے شہ بیٹے کیونکر مجھے آرام آئے
دیکھو عباس مرے بھانجے بھی کام آئے

۳۷

دیکھے بیٹوں کی جو لاشوں پہ گری با دل زار
خون بھرے چہروں کا بیں کر کے بلائیں لیں کئی بار
دیکھا ان چاند سے بیٹوں کو جو تیروں سے فگار
منھ کو منھ سے لگا کے کہا یہ مادر ہو نثار

زلفیں کیا لپٹی ہوئی ہیں چاند رخساروں سے
ہائے یہ گل سے بدن ٹکڑے ہیں تلواروں سے

۳۸

[illegible]

ایسے بیکس کہیں دنیا میں ہوئے ہیں اماں
دودھ بخشو ہمیں ہم پیاسے موئے ہیں اماں

۳۹

دور کر خیمے کا پردہ آئے شہِ والا بیدار
گئے لاشوں کو لئے گھر میں امام دوسرا
دونوں غلاموں کو مسند پہ لٹا کر یکجا
ای مری پیاری بہن لائے ہیں گھر یہ ماہ لقا

کیا کروں بیٹو نہ میری اجل آئی زینب
ہائے برباد ہوئی تیری کمائی زینب

۴۰

مر جاؤ واری تمہیں نام بڑے خوب رہے
تم ہوئے ماموں پہ صدقے میں تمہارے صدقے
اوج پر ہو گئے پھولوں پہ کہاں لہو کو دیکھے
لو بنے دولھا مجھے ارماں ہی تو جی میں ہی رہے

کنگھی زلفوں میں کروں سر تو اٹھا دو بیٹا
شاہ میدان کی طرف جاتے ہیں جاؤ بیٹا

[illegible]

دن عجب غربت و مظلومی کے جاتے ہیں بسر
رہ گئیں منھ سے نکل کر یہ زبانیں باہر

[illegible]

مونس اب کیا کہوں زینب کا جو کچھ عالم تھا
کبھی زاری کبھی فریاد کبھی ماتم تھا

نوحہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نوحہ

بیٹا جوان کیا ہوا اکبر سا [illegible]
ہے ہے کہ داغ دے گیا [illegible] مظلوم حسینا

[illegible] تیغ ستم [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

صد [illegible] کی [illegible] کی [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

حضرت [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

افسوس [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

افتادہ [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

افسوس [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

بالوں [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

پیاری [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

سنتی [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

یہ قافلہ [illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

[illegible]
[illegible] مظلوم حسینا

انیس [illegible]
حضرت [illegible] مظلوم حسینا

۴۱

[illegible]

حق ماں کی محبت کا ادا کرتی ہے زینب
دو بیٹوں کو بھائی پہ فدا کرتی ہے زینب

۴۲

[illegible]

کچھ دھیان میں لائیں نہ یہ صفیں اہل جفا کی
دکھلا دیں صفائی یہ شہ قلعہ کشا کی

۴۳

[illegible]

عقبیٰ کا سوا اسکے سرانجام نہ ہوگا
بے سر کے کٹائے ہمیں آرام نہ ہوگا

۴۴

[illegible]

محتاج کا ہدیہ تری دربار میں پہونچے
یہ تیری امانت تری سرکار میں پہونچے

۴۵

[illegible]

جوہر وہ ہیں جہان شان کبھی خالق کے ولی کی
جعفر کی یہ تصویر وہ تصویر علی کی

۴۶

[illegible]

خوشنود رہے تو یہی ہر وقت دعا ہے
گھر بار تصدق ہے مری جان بھی فدا ہے

۴۷

[illegible]

میراث میں نور آیا ہے خالق کے ولی کا
باقی یہ نشان بھی رکھیں فوج شقی کا

۴۸

[illegible]

فرماتے تھے ہر بار اجازت نہ ملے گی
پیار و تمھیں سر دینے کی رخصت نہ ملے گی

۴۹

[illegible]

خواہاں نہیں اسکی کہ گھر آباد ہو میرا
ماموں پہ تصدق ہو تو دل شاد ہو میرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بند آنکھیں ہیں اور زلیست سے منہ موڑ رہا ہی
بھری سے یہ ثابت ہے کہ دم توڑ رہا ہے

ہو سے بھی کھاتہ قدم خاک کے اوپر
سایہ تو زمین پر تھا یہ افلاک کے اوپر

رستم بھی اگر ہو نہ انھیں روک سکے گا
ان خیروں کی ضرب کو کوئی رو کر سکے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل رونے کا خیمہ میں اوٹھا چار طرف سے
دو چاند نمودار ہو برج شرف سے

ان گھوڑوں کے ہمراہ کوئی جا نہیں سکتا
سایہ بھی جو ڈھونڈھے تو پتا پا نہیں سکتا

ہی نور بھی ان دونوں میں خالق کی کرو لی کا
مشکل ہر رہے آج نشان فوج شقی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رخصت کیا رو رو کے انھیں سبط نبی نے
اسوار کیا حضرت عباس علی نے

تھرائیں گے افلاک زمین کانپ رہی ہے گی
دیکھی نہ کبھی ہو گی وہ تلوار چلے گی

دو حلوں میں لشکر تہ و بالا نظر آئے
نہ صف نہ پرا اور نہ رسالا نظر آئے

۴۳

[illegible]

آفت تھی تلاطم تھا قیامت سا بپا تھا
سب فوج میں بس بھاگو کا شور مچا تھا

۴۴

[illegible]

نظروں میں سماتی نہیں یہ فوج گھرا کیا ہے
کوفے تلک ان سب کو بھگا دو تو مزا ہے

۴۵

[illegible]

اس شست میں یہ جا تو غضب کھیت پڑینگے
پر حُر کے رسالے سے کبھی ہم نہ لڑینگے

۴۶

[illegible]

کچھ غم نہیں گو قتل کے میدان میں آ کر چلے ہیں
بگڑے ہوئے دو شیر نیستان میں چلے ہیں

۴۷

[illegible]

برچھیت کمر باندھے وہ تیار کھڑے ہیں
وہ پیدلوں کے غول وہ اسوار کھڑے ہیں

۴۸

[illegible]

گر بات ہے بد نیک بھی انجام نہ ہوگا
دو دن کے بگڑنے میں کبھی نام نہ ہوگا

۴۹

[illegible]

جو جان سے کہتا ہے یہ وہی کام کرینگے
پیاسے ہیں کئی روز کے پیاسے ہی مرینگے

۵۰

[illegible]

پھر جا کے ہوا [illegible] کھیت پڑے تھے
حیدر کے نواسے بھی غضب کے لڑے تھے

۵۱

[illegible]

مشکل جو پڑے مجھ کو صدا دیجیو بھائی
ہو جائے جو بلوہ تو بلا لیجیو بھائی

۴۵ [illegible] چلی تیغ پہ دونوں وہ دلاور [illegible] بجلی سے [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] سر [illegible]	**۴۶** [illegible] خود پہ [illegible] زمین پر آئے [illegible] [illegible] [illegible]	**۴۷** [illegible] شان ید اعلیٰ کی [illegible] شان ید اعلیٰ کی [illegible] شان ید اعلیٰ کی [illegible] شان ید اعلیٰ کی
فرعون کو سدا زیر و زبر کر دیا ہم نے خیبر کی لڑائی کو بھی سر کر دیا ہم نے	کہسار طلائی ابھی سارے نظر آئیں ذرّے جو زمیں پر ہیں ستارے نظر آئیں	ہم ہیں کہ کوئی ایک بھی مجبور نہیں ہے امت کا مٹانا ہمیں منظور نہیں ہے
۴۸ [illegible] پارے [illegible] پارے [illegible] پارے [illegible] پارے	**۴۹** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	**۵۰** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ٹکڑے ہو گریں اک آن میں اس چرخ بریں کے انگلی پہ اٹھا لیں ابھی طبقے یہ زمیں کے	ٹھہری نہ زمیں یہ کبھی افلاک کے نیچے کر دیں تو فلک جا کے رہے خاک کے نیچے	بیٹھے ہیں یہی کام نہ ہے فکر کسی کی کہتی ہیں کرے خیر خدا ابن علی کی
۵۱ یہ حکم ہوا [illegible] جاری [illegible] داری [illegible] بھاری [illegible] ناری	**۵۲** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	**۵۳** [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ڈھونڈیں تو پتا بھی نہ ملے فوج لعیں کا اک دم میں الٹ دیں ابھی طبقہ یہ زمیں کا	دی حق ذرہ شے جسکے طلبگار رہے ہیں سرکار خدا کے ہمیں مختار ہوئے ہیں	اکبر سے نہ کچھ سید ابرار سے کہنا پیغام مرا بھائی علمدار سے کہنا

[illegible]

نہ شور وغا کا ہے نہ کچھ وہ صوم ہے بھائی
کچھ حال [illegible] بیٹوں کا معلوم ہے بھائی

[illegible]

چھوڑینگے نہ یہ جان کسی اہل جفا کی
جلّائینگی فوجیں کہ دہائی ہے خدا کی

[illegible]

چُن چُن کے پہلوانوں کے سر کاٹ کے آئیں
لاشوں سے بیابان وغا پاٹ کے آئیں

[illegible]

زخم تبر و تیر و سنان کھا کے مریں یہ
تاثیر مرے دودھ کی دکھلا کے مریں یہ

[illegible]

اک جوش شجاعت رگ و ریشے میں بھرا ہے
ماموں پہ فدا ہونے کا ارمان بڑا ہے

[illegible]

ہتھیار رہیں لیس بڑا ذوق ہے بھائی
چھٹپن سے لڑائی کا انھیں شوق ہے بھائی

[illegible]

دونوں کی سواری تھی کہ قدرت تھی خدا کی
گردوں سے صدا آتی تھی بس صلّ علیٰ کی

[illegible]

وہ کہتا ہے زندہ نہ کوئی چھوڑ کے آؤں
یہ کہتا ہے میں کوفہ کا در توڑ کے آؤں

[illegible]

نیند آتی نہیں ہم پہ یہ احسان کرو اماں
نانا کی لڑائی کی کہانی کہو اماں

٤٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچنے جو کچھ نمود اروں کو فی النار کیا ہے
اور بدر میں کوہ لاشوں کا انبار کیا ہے

٤٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھ بڑھ کے رجز فوج ستمگر پہ چلے ہیں
اب کھینچ کے وہ تیغ بھی لشکر پہ چلے ہیں

٤٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہوئے بھی مجھکو ہے یاد تمھاری
تم میری کمک میں کرو امداد تمھاری

٤٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کونین میں ہے دھوم شہ عقدہ کشا کی
ضربت بھی کسی سے نہ رکی شیر خدا کی

٥٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ داغ وہ ہے جس سے گذر جائیگی زینب
فرزندوں کے مرجانے سے مرجائیگی زینب

٥١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندہ کسی سرکش کو نہ وہ چھوڑ کے نکلے
دو تیغے ایک ایک کا دم توڑ کے نکلے

٥٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق لڑائی کے سدا ہوتے تھے دونوں
کھل جائیگا اب حال جو کچھ کہتے تھے دونوں

٥٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو زمان دیکھو کسی بانی شر کو
میں جاتا ہوں جس سمت کو تم جاؤ ادھر کو

٥٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردوں سے بھی ہمت کی عنان چھوٹ گئی ہے
سیدھا نہیں ہوتا کمر ٹوٹ گئی ہے

[illegible]

مانند چھلاوہ کبھی یاں ہے کبھی واں ہے
لشکر میں تو پھرتا ہے پہ نظروں سے نہاں ہے

[illegible]

تھا شور یہ ہاتھوں کی صفائی نہیں دیکھی
یہ تیغ یہ ضربت یہ لڑائی نہیں دیکھی

[illegible]

سب فوج سے ہمت کی عناں چھوٹ گئی تھی
کیا لڑتے کہ لشکر کی کمر ٹوٹ گئی تھی

[illegible]

کیا دبدبہ ہے رعب ہی روکا نہیں جاتا
اس تیغ کا اک وار بھی روکا نہیں جاتا

[illegible]

واں لاشوں سے میدان غا پاٹ رہی ہے
چمکی تو یہاں اور وہاں سر کاٹ رہی ہے

[illegible]

ہتھیاروں کے پہنتے جو سر اک جا پہ لگے تھے
چار آئینہ سب فوج کا منہ دیکھ رہے تھے

[illegible]

منہ خود و زرہ نے کبھی موڑ کے نکلی
چار آئینے شیشوں کی طرح توڑ کے نکلی

[illegible]

دو کرکے کمر یوں گئی تلوار کے اوپر
جس طرح کہ بجلی گرے کہسار کے اوپر

[illegible]

جو دل میں تمہارے ہو وہ اظہار کرو تم
دشمن جو ہمارے ہو تو ہتھیار کرو تم

بند [illegible]

دو حملوں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو حُر نے کیا کام وہی کام کرینگے
اب آج سے عقبیٰ کا سرانجام کرینگے

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پچھتاؤ گے اک دم بھی جو لشکر میں رہوگے
الفت جو ہماری ہے تو دوزخ سے بچو گے

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیا جو پہلوانوں پہ میں اسپ اڑا کے
ازرق سا جواں بھاگ گیا سامنے آ کے

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان کی رضا شہ سے دلا دیجیے ہمکو
للّٰہ جہنم سے بچا دیجیے ہمکو

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھ لاکھ تھے پر جنگ سے جی چھوڑ گئے تھے
[illegible] صفیں اور پرے توڑ گئے تھے

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حمزہ کی طرح اے مرے محبوب لڑے تم
واللّٰہ بہت خوب بہت خوب لڑے تم

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان میں ابھی لاشوں کا انبار لگا دو
کہیے تو ابھی سر عمر سعد کا لا دو

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب ہے دل سینے سے لگ جائیے بھائی
کیا قصد ہے اب آپکا فرمائیے بھائی

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیسے نہ اسے جنگ یہ اعجاز تھا بھائی
نانا کی لڑائی کا یہ انداز تھا بھائی

۲۵

[illegible]

۲۶

[illegible]

۲۷

[illegible]

دو حملوں میں سب فوج یہ بسبیر ہوئی بھائی
بس آپ کے صدقے سے مہم سر ہوئی بھائی

گھر آلِ محمد کا جو برباد کیا ہے
مالک نے جہنم کے تمھیں یاد کیا ہے

تھا شور کہ سب فوج کو بے جان کیا ہے
حیدر کے نواسوں نے تو طوفان کیا ہے

۲۸

[illegible]

۲۹

[illegible]

۳۰

[illegible]

فوج ستم آرا سے نہ ہم جنگ کرینگے
پہلے عمر سعد کو ہم تنگ کرینگے

چہرے پہ کسی کے نہ بحالی نظر آئی
جل جل کے ہر اک ڈھال بھی کالی نظر آئی

زندہ ہے کہ میسر کیا ارشاد تو کہیے
صدقے یہ غلام آپ پہ ارشاد تو کہیے

۳۳

[illegible]

۳۲

[illegible]

۳۱

[illegible]

سالار نہ سردار نہ افسر نظر آئے
جرار و بہادر جو تھے بسیر نظر آئے

کشتوں سے وہاں خون کی ندی بہی تھی
تلوار بھی اُس شیر کی رنگ کھیل رہی تھی

گو ہم پہ ہر اک سمت سے اسوار جھکے تھے
وہ بھاگ نہ جاتا تو ادھر سے مار چکے تھے

[illegible]

آمادۂ وغا پر وہ دلاور ہوئے دونوں
پھر حملہ کناں فوج کے اوپر ہوئے دونوں

[illegible]

زردی سی ہر اک کے ہوئی رخِ پاک کے اوپر
نزدیک ہے اب دونوں گریں خاک کے اوپر

[illegible]

روتی ہوئی بے مقنع و چادر نکل آئے
ایسا نہ ہو زینب جو کھلے سر نکل آئے

[illegible]

اب پیاس سے اور جنگ سے مجبور ہوئے ہیں
ایسے وہ لڑے ہیں کہ بدن چور ہوئے ہیں

[illegible]

ہم بھی ابھی آتے ہیں نہ گھبرائیو بھائی
دروازۂ جنت پہ ٹھہر جائیو بھائی

[illegible]

پھر دونوں کے وہ چاند سے رخسار تو دیکھوں
مرتے ہوئے میں آخری دیدار تو دیکھوں

[illegible]

کچھ بس نہیں چلتا ہے تو گھبراتے ہیں دونوں
یا شیرِ خدا کہہ کے سنبھل جاتے ہیں دونوں

[illegible]

غل پڑ گیا دو روز کے پیاسے گئے مارے
کس ظلم سے حیدر کے نواسے گئے مارے

[illegible]

گھیرے ہوئے لاشوں کو پہلوان کھڑے ہیں
دو شیر کے بچے ہیں کہ جنگل میں پڑے ہیں

۱۹۱ [illegible]	۱۹۲ [illegible]	۱۹۳ [illegible]
غفلت ہے غضب کی تھین سید اٹھو بیٹیا دیکھو تو حضور آئے ہین ہشیار ہو بیٹیا	تھے زخم ہزارون جو تنِ پاک کے اوپر زخمون سے لہو بہتا تھا خاک کے اوپر	جب آتی ہین بھائی پہ گھر بار فدا ہے پرسے کا نہ کو نام کہ وسواس کی جا ہے
۱۹۴ [illegible]	۱۹۵ [illegible]	۱۹۶ [illegible]
جو حق تھا محبت کا ادا کر گئے دونون رکھکر قدمِ شاہ پہ سر مر گئے دونون	سب بیبیان ہین گرد جو گھیرے ہوئے بیٹھین ہر سمت علی لاشون پہ منھ پھیر کے بیٹھین	معلوم نہین آپ کو وان آئے ہین لاشے خود سبطِ نبی بھانجون کے لائے ہین لاشے
۱۹۷ [illegible]	۱۹۸ [illegible]	۱۹۹ [illegible]
اب لے چلو لاشے درِ خیمے پہ اوٹھا کر افسوس ہین لٹ گئی پردیس مین آ کر	قاسم بھی ادھر بال پریشان کیے ہین ہمشکلِ نبی چاک گریبان کیے ہین	اولاد کو مشکل کی گھڑی پڑتے ہوئے دیکھا دو بھانجون کو آنکھون سے مرتے ہوئے دیکھا

[illegible]

پردیس میں مجھ سا کوئی برباد نہ ہووے
ایسی کسی دشمن کی بھی اولاد نہ ہووے

[illegible]

میں دیکھتا تھا اونکو گر جاتے تھے دونوں
ہر بار مرے قدموں پہ جھک جاتے تھے دونوں

[illegible]

آنے جو لگے تیر ادھر اور اودھر سے
یاں کھینچ لئے پیچھے دونوں نے کمر سے

[illegible]

جانوں کو جو اون دونوں نے قربان کیا ہے
شرمندہ ہوں میں جس سے وہ احسان کیا ہے

[illegible]

آگے نہ کچھ بیکس و بے آس سے پوچھو
موجود تو ہیں سامنے عباس سے پوچھو

[illegible]

کچھ بس نہ چلا جان کو کھونے لگے ناری
یوں رنگ ہر اک سمت کو ہونے لگے ناری

[illegible]

ان دونوں سے دنیا سے گذر جاتے یہ پہلے
حرمت مری رہ جاتی جو مر جاتے یہ پہلے

[illegible]

جھجکے تو نہیں لشکر کفار سے دونوں
کس طرح لڑے فوج ستمگار سے دونوں

[illegible]

جو بھاگ گیا پھر نہ اسے روک کے مارا
جو فوج میں نامی تھا انھیں ٹوک کے مارا

جب تیغ کے چمکنے کا وہ عالم نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
[illegible] نظر آیا
ہر سمت کو اک خون کی بوچھار ہوئی تھی
مقتل کی زمین خون سے گلنار ہوئی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شرمائی نہ کیونکر کہ لہو چاٹ رہی ہے
منھ اپنے چھپائی ہی کہ سر کاٹ رہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چار آئینہ کو کاٹ کے منھ موڑ کے نکلی
تھا شور کہ شیشے کو پری توڑ کے نکلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب تن کی رگیں خار نہ تن چھوڑ کے بھاگیں
چلنے لگیں تو جہیں تو باز چھوڑ کے بھاگیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس سر پہ پڑی تیغ وہ بے دم نظر آیا
مرکر جو کھلی آنکھ جہنم نظر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑوں کی عنان مثل علی پھیر کے مارو
یہ جانے نہ پائیں انھیں پھر گھیر کے مارو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سی یہ آتی ہی جہاں بھاگ کے جائیں
لشکر میں لگی آگ کہاں بھاگ کے جائیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قابو میں ہمارا دل ناشاد نہیں ہے
رستہ کوئی دوزخ کے سوا یاد نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آقا بھی تھے اور قاسم و اکبر بھی کھڑے تھے
منھ پھیر کے دریا پہ فوجوں سے لڑے تھے

۱۱۸

بیٹا کے تمھیں نیند آئی یہ بیداری
بیٹھے رہے اب آن پہ کی غم کی یہ کاری
تم بیکس و تنہا ہوئے ہم بیکس و زاری
پیچھے کو کبھی آئے نہ ہیں پیچھے ہی ساری
تم دیکھو تو کس طرح سے پکاریں گے سب باری

جس کام کو میں نے کہا وہ کام کیا ہے
اس سن میں ہزاروں سے بڑا نام کیا ہے

۱۱۹

ارے ہوئی بیٹا میں تو بیت بھرا آج جوانی
اور دن جگر ہے کہ ان کو کہیں تم نے بیانی
بابا کے سر اٹھا یہ کسی نے نہ بھی پانی
یا چھوٹا ہوا نہ ہوش بیکس ہے یہ نشانی

اس شان سے فردوس میں تم جاؤ گے بیٹا
بے غسل ملے گا نہ کفن پاؤ گے بیٹا

۱۲۰

ان جانے کو کس سے کہ میں اب کی آئی
افسوس کہ اس دن میں بہی جل کے تمھاری
یہ رن میں پڑے رہ گئے تم پیکس پیاری
بھیجیں نہ کیا کسی سے میں شمع پیاری

ایک ایک ہی دشمن ستم ایجاد ہمارا
تم مر گئے گھر ہو گیا برباد ہمارا

۱۲۱

مونس غم زینب نہ کیا ان سے بیاں غم بیکس
غالب ہیں دلوں پر یہ صدا ہائے صفائی
آیا ہے نظر غم میں کہیں ایسا بیان
نالاں ہیں محبوں کا ہے جیسا عزادار

کیا روئے ہیں مجلس میں امام ازلی کے
تھا کہ یہ عجب شوق صادق ہیں علی کے

نوحہ

آ کے بیٹا پکارا کر تجھ پیاری کی ماری
ہاں یہ بیان میں ہیں یہ بیساری ہے کہیں کی ماری
یا یہ بیاں عرض بیابان ہوں شاہ ہو کی ماری
سب اس وقت ستایا ہے کیں کی ماری
اب یہ نہیں بین ہی میں بیاری کی ماری
آئے بیٹا بکارا آئی ہیں بیاری کی ماری

یا شاہ تمھیں کہیں ہیں اکبر جو دنیا سے سفر
کیوں رو کے تم ہیں بیاں تمھاری ہی کی ماری
جلدا دی کبھی کیوں دل آ کے آنا آ کے دیدار دکھا
سوتوں میں ہوں دل ہی آنا ہی کبھی کی ماری
مہمان ہیں یہ علی کا اشتیاق ہے ہی
اے سبط نبی ابن علی یا شوق ہیں
گودی کے پلے ہیں ہو ہیں صفدر کو بیماری کی ماری
آئی یہ بیٹے نے ہیں اکبر کی سواری کی ماری
مونس علی اکبر کا ہیا تھا نام ہیں بیٹی ہیں
جب مجھ کو سفر کی سواری کی ماری

۴۱ مرثیہ

[illegible]

بہار ہی سہرے کی لڑیوں پہ یاں نثار ہوئی
اجل پہنتے ہی بدّھی گلے کا ہار ہوئی

۴۲

[illegible]

دکھا کے باپ کے خط چچا پہ ناز کیا
امام دین نے بھتیجے کو سرفراز کیا

۴۳

[illegible]

کرو سلام کہ بنت رسولؐ آئی ہیں
حسنؑ کے ساتھ جناب بتولؑ آئی ہیں

۴۴

[illegible]

یہی جہان میں مرا ایک نور عین تو ہے
حسنؑ نہیں ہے جو سر پہ تو حسینؑ تو ہے

۴۵

[illegible]

جہان میں بے پدر ان کا بیاہ ہوتا ہے
مرا پسر مجھے کیوں یاد کرکے روتا ہے

۴۶

[illegible]

زمیں نہ چھین عزیزو وطن بیہ نہ جائیں کہیں
ہم ایسے وقت میں محروم رہ نہ جائیں کہیں

۴۷

[illegible]

سکو وطن جو اب اے غیرت قمر جانا
دو طن لیے ہوئے بابا کی قبر پر جانا

۴۸

[illegible]

لکھو کہ شادی میں منھ آنسوؤں سے دھوتے نہیں
پدر کی روح کی تمکو قسم ہے روؤ نہیں

۴۹

[illegible]

جو بات مانو کی ہے وہ اسکو مانتے ہیں
ہم اپنا واقف اسرار تمکو جانتے ہیں

۴۰

[illegible]

اوٹھا کے سہرے کو آنکھیں تو ہم سے چار کرو
تم اپنے نقش قدم پر ہمیں نثار کرو

۴۱

[illegible]

مدد کو اکبر و عباس روتے جاتے ہیں
امام لاشیں بھتیجے بھانجوں کی لاتے ہیں

۴۲

[illegible]

صدائے طبل وغا سن کے طیش کھاتے تھے
دولھن کے پاس سے اوٹھ اوٹھ کے بیٹھ جاتے تھے

۴۳

[illegible]

کریں گے صدقے گہر لعل لب جو کھولو گی
ملیں گے تلووں سے آنکھیں جو ہنس کے بولو گی

۴۴

[illegible]

وہ اوس سے کہتی ہیں اشک کیوں بہانے لگی
خوشی ہے مجکو کہ محنت مری ٹھکانے لگی

۴۵

[illegible]

یقین تھا یہ کہ نہ تم مجھ سے منھ موڑ جاؤ گے
جہان میں ہمیں رونے کو چھوڑ جاؤ گے

۴۶

[illegible]

جگر کو آتش حسرت گداز کرنے لگی
زبان سے کچھ نہ کہا آہ سرد بھرنے لگی

۴۷

[illegible]

جدائی ہاتھ تو قبضہ پہ چہرہ رن کی طرف
پھوپھی کا منھ کبھی تکتا کبھی دولھن کی طرف

۴۸

[illegible]

ہوا تھا شادی کا سامان [illegible] رونے کو
دولھن بنایا تھا قسمت نے رانڈ ہونے کو

[illegible]

فراق میں تجھین یار کے دریا ڈھونڈین
کہاں پکارین کدھر جائین کہان ڈھونڈین

[illegible]

بہو سے رخصت ابن حسن جو ہونے لگی
بہو کو چھاتی سے لپٹا ساس رونے لگی

[illegible]

ہمارے قدموں پہ کیوں بار بار گرتی ہو
ہم اب روئیں گے کاہے کو گر کے پھرتی ہو

[illegible]

پدر کے دادی کے دادا کے پاس ہوئینگے
یتیم بغیر وہاں بھی اداس ہوئینگے

[illegible]

یہ چچا سے اپنے رضا رن کی لینے آتا ہے
مرے بھتیجے کو مجھ سے فلک چھڑاتا ہے

[illegible]

قلق میں آنکھوں سے اشک اسقدر ڈھلک آئے
کہ ریش تر ہوئی آنسو گلے تلک آئے

[illegible]

ہوئی ہو مجھ سے جو تقصیر بخشئے اماں
خوشی سے اپنا ہمیں شیر بخشئے اماں

[illegible]

وہ مانگتا تھا پہ رخصت نہ دیتے تھے شبیر
لگا لگا کے گلے بوسے لیتے تھے شبیر

[illegible]

جلو میں رگ شو مشرقین ہے میرا
تمہارے نرغے میں عمو حسین ہے میرا

[illegible]

جہاں میں ایسا جری اور کون ہوتا ہے
ہٹو ہٹو شہ خیبر شکن کا پوتا ہے

[illegible]

جدھر چمکتی ہوئی برق تیغ جاتی تھی
لہو میں مار کے غوطہ وہ سر اٹھاتی تھی

[illegible]

یہ دخل کیا کہ ادھر سر فرز میں جائیں
کریز ہی پیادے میں سکوں ہوئی میں جائیں

[illegible]

بچا کو اپنے یہ غمناک کرکے آئی ہیں
قبا کو مثل کفن چاک کرکے آئی ہیں

[illegible]

برائے جنگ جب کوئی پُر غرور آیا
وہ شیر سا پسر سعد کے حضور آیا

[illegible]

یہ دیر ہوتی ہوا گر شمر بے حیا پھر جائے
یہ تھا قریب کہ سب فوج اشقیا پھر جائے

[illegible]

حرم میں ہووے گا ماتم ہر ایک روئے گا
بڑی خوشی ہے کہ دولہا شہید ہووے گا

[illegible]

شہید سید بیکس کو بے گناہ نہ کر
جناب فاطمۂ زہرا کا گھر تباہ نہ کر

[illegible]

سنان و نیزہ و شمشیر و تیر چلنے لگے
حسین دیکھ کے حسرت سے ہاتھ ملنے لگے

۳۴

[illegible]

ہوا یہ قلب پہ صدمہ کہ دم نکلنے لگا
سر اٹھا تھام کے منھ سے لہو اگلنے لگا

۳۵

[illegible]

زبان سے بات نکل گیا دم اجل آئے
نکل کے آنکھوں سے چہرے پہ اشک ڈھل آئے

۳۶

[illegible]

بھلا جگاؤ گے بیدار کب ہوئے ہیں
تمام رات کے جاگے ہوئے ہیں سوتے ہیں

۳۷

[illegible]

لعین مٹا چکے بھائی کی جب نشانی کو
رگڑتے ایڑیاں پایا حسن کے جانی کو

۳۸

[illegible]

پھوپھی تڑپنے لگی سانس خاک اڑنے لگی
زمیں پہ مادر قاسم پچھاڑیں کھانے لگی

۳۹

[illegible]

سنبھل کے پھر جو تن پاش پاش کو دیکھا
دولھن نے خاک پہ دولہا کی لاش کو دیکھا

۴۰

[illegible]

حسین صدقے تن پاش پاش کے قاسم
جواب دو کہ پھروں گرد لاش کے قاسم

۴۱

[illegible]

یہ رو کے پوچھا کہ کیا ہمسے کر گئے قاسم
بتاؤ جیتے بھی ہیں یا کہ مر گئے قاسم

۴۲

[illegible]

وہ باتیں کیا ہوئیں اب کچھ نہیں کہتے قاسم
ہم اب جو بولے تو تم بولتے نہیں قاسم

[illegible]

ستم کہ سینے سے برچھی گذر گئی ہی ہو
تمھارے بدلے دولھن کیوں نہ مر گئی ہی ہو

[illegible]

دولھن کے پاس یہ لاشہ جو لیکے جائیگا
مراد دن ودی کی مرتب کہاں سے پائیگا

[illegible]

یہاں کے پاس جو دادی کے جائینگے قاسم
بہشت آج سلامی میں پائینگے قاسم

[illegible]

نہ دو صبح کا یہ انقلاب تھا بی بی
تمھارا بیاہ نہ تھا ہو خواب تھا بی بی

[illegible]

اُدھر تھا وہ دیکھے دولھا کی لاش کو جب جب
سلامی و دستے کی گور کفن اور دو صاحب

[illegible]

تمام رات تو شادی تھی صبح کو غم تھا
دولھن تو بیچ میں تھی اور گرد ماتم تھا

[illegible]

سنبھالو بیٹی کہ رستہ قیامت آئی ہے
دولھن کی جان بھی دولھا کے ساتھ جاتی ہے

[illegible]

یہ دین یتیم تنہا و بیکس نہ باپ ہے
حق اسکے دفن و کفن کا جو ہے تو آپ ہے

[illegible]

رضوان فدا ہو باغ فصاحت نظام پر
بلبل کو وجد ہو مرے طرز کلام پر

[illegible]

دکھلا وہ باغ صحبت میوشرت میں
جس باغ کا جواب نکلے بہشت میں

[illegible]

تیری نگاہ مہر سے گر فیض یاب ہو
یہ ذرۂ حقیر ابھی آفتاب ہو

[illegible]

مضمون وہ ہون کہ جن میں نزاکت ہو رنگ ہو
دیکھے سے جسکے بلبل شیراز دنگ ہو

[illegible]

کیا کیا ثمر ریاض جنان کو ملے نہیں
پر اس روش کے پھول تو اب تک کھلے نہیں

[illegible]

تعریف سے غرض ہے نہ جویا نام ہون
نازان بس اس پہ ہون کہ علی کا غلام ہون

[illegible]

شہرت ریاض دہر میں باغ سخن کی ہو
ہر باغ سے بہار نئی اس چمن کی ہو

[illegible]

شامل جو تیرا فضل بس اے کردگار ہو
ایک ایک گل پہ لاکھ طرح کی بہار ہو

[illegible]

جویا ہوں داد کا میں نبی کے وزیر سے
اسکا صلہ ملے گا جناب امیر سے

۱۰۸

[illegible]

۱۰۹

[illegible]

۱۱۰

[illegible]

مرقوم تھی جو سیر ارم سرنوشت میں
اڑ کر گئے فوج شام سے پہونچے بہشت میں

خود ڈھال دست پاک میں کاندھے سے ڈھل پڑی
تیغ دو دم نیام سے باہر نکل پڑی

محشر ابھی بپا ہو جو ہم آئیں قہر پر
ہو آسمان زمین پہ زمین ہو سپہر پر

۱۱۱

[illegible]

۱۱۲

[illegible]

۱۱۳

[illegible]

قاسم رہے اور اکبر و عباس رہ گئے
ستر دو تن میں تین جوان پاس رہ گئے

شیروں کو کیا ہراس جمع ہی جو گر سو ہو
بس خیر بھی اسی میں کہ ہٹ جاؤ دور ہو

بگڑیں نہ سر کشی پہ سپاہ جہول کی
ہاں آپ کو قسم ہے خدا اور رسول کی

۱۱۴

[illegible]

۱۱۵

[illegible]

۱۱۶

[illegible]

طبقے زمین کے فوج کی جنبش سے ہل گئے
اسی ہزار تیر کمانوں سے چل گئے

باگیں بھی تو سمندوں کی پھر آ نہ پاؤ گے
ہم آ پڑے تو بھاگ کے جانے نہ پاؤ گے

ہم دم بخود ہیں یاں کہ یہ نخوت کے جوش میں
حلم امام پاک سے ہم بھی خموش ہیں

[illegible]

سطلب نہ کاتا شاہ خوش اقبال پا گئے
اوٹھا ہے دل میں درد کہ سکتے میں آ گئے

[illegible]

فرمایا اونکو مرگ پہ کس دم میں شاد تھا
کی عرض اون پہ لطف و کرم تو زیادہ تھا

[illegible]

فرمایا کیسی نے بھی آفت سہی نہیں
کی عرض منھ دکھانے کی جا اب ہی نہیں

[illegible]

تھرا کے سر قدم سے بیٹے کا اوٹھا لیا
اک آہ سرد بھر کے گلے سے لگا لیا

[illegible]

فرمایا یہ نہ جانو کہ ظاہر کے پیار ہیں
کی عرض شہ کے خلق پہ ہم بھی نثار ہیں

[illegible]

فرمایا دو قسم نہ جناب رسول کی
کی عرض کیا غلام کی حجت قبول کی

[illegible]

فرمایا وجہ کیا جو نہ رو کون میں آپ کو
کی عرض منھ دکھاونگا کیا جا کے باپ کو

[illegible]

فرمایا آ بے جوش برنا و پیر ہیں
کی عرض ہمکو کون کہیگا صغیر ہیں

[illegible]

فرمایا رو کیے نہ ارادہ ہے دور کا
کی عرض میں نہ چھوڑونگا دامن حضور کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا چاہتا ہوں نسل حسن بڑھے
کی عرض خیر آگے نبی کا چمن بڑھے

فرمایا اونکی بہت سے کچھ ہی ہے اس من
کی عرض خیر عابد مضطر تو پاس ہے

فرمایا شوق وصل خدا اور کون ہے
کی عرض بعد آپکے بیووں کا کون ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا گھوڑی وہ جو نشانی حسن کی ہے
کی عرض وہ گھڑی جو باضت ... کی ہے

فرمایا لاش اوٹھوگے اس قصور کی
کی عرض لاش اوٹھائینگے عابد حضور کی

فرمایا میری زیست کا پھر کیا مزا رہا
کی عرض آبرو نہ رہی جب تو کیا رہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا لاؤ ... کیا ... ہے
کی عرض بعد آپکے ... خاک ہے

فرمایا کیا نہ دفن کروگے امام کو
کی عرض خوب ... عہدہ غلام کو

فرمایا گھر سنبھالیو جب ... کر امام
کی عرض یہ نہ ہوئیگا ہرگز غلام سے

[illegible]

فرمایا جا کر تو نہ [illegible] دیان غم
کی عرض کہ [illegible] سنبھالا [illegible]
فرمایا [illegible]
کی عرض [illegible] خلاق دو عالم

فرمایا ماں کا دھیان ہے رقیہ خفا ہیں
کی عرض حق رکھو نہ مجھے اپس مائیں ہیں

[illegible]

فرمایا جاؤ ذوالفقار [illegible]
کی عرض اب [illegible]
فرمایا بابا [illegible]
کی عرض [illegible]

فرمایا شاد ہو در مقصود مل گیا
کی عرض اب تو غنچہ امید کھل گیا

[illegible]

[illegible]

دونوں وہ خورد سال اکیلے کہاں رہے
تم آئے اور وہ ساتھ سکینہ کہاں رہے

[illegible]

فرمایا [illegible]
کی عرض [illegible]
فرمایا [illegible]
کی عرض [illegible]

فرمایا جا کے خیمے میں دل شاد کیجیے
کی عرض اب غلام کو آزاد کیجیے

[illegible]

[illegible]

محشر بپا ہے جس سے وہ شور و شین ہے
ہلتا ہے عرش زینب بیکس کے بین سے

[illegible]

[illegible]

کی عرض مجھ کو چھوڑ کے وہ زیب رشتہ میں
وہ شیر مجھ سے پہلے ہی پہونچے بہشت میں

[illegible]

فرمایا جا کے [illegible] شاہ و [illegible]
کی عرض [illegible]
فرمایا [illegible]
کی عرض [illegible]

فرمایا خیر چھوڑ گئے تنہا امام کو
کی عرض سرفراز کیا اب غلام کو

[illegible]

[illegible]

صدقے ہوا جو غم کا دل دردناک پر
زینب کے پاس بیٹھ گئے فرش خاک پر

[illegible]

[illegible]

بیکس وطن کی جاگ کے تقدیر سوتی ہے
ہے ہے اب ایک شب کی دلہن [illegible] ہوتی ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی بس اب غلام کو اذنِ وغا ملے
اور آبرو بڑھے جو درِ مدعا ملے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کوئی دم میں جاتے ہیں ہم پاس باپ کے
ہشیار لنسے اب تو حوالے ہیں آپ کے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھیڑا جو اک فرس خوش خرام کو
اوٹھی دبے گرد سواری سلام کو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کو نثار بادشۂ نیک خو کرو
مجھ کو پھوپھی کے صدقے گئی سرخرو کرو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیوہ بنا کے دخترِ شاہِ امام کو
جاتے ہیں سوئے خلد پدر کے سلام کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا جو قتل گہہ میں جری اس جلوس سے
جنگل تمام بس گیا عطرِ عروس سے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل لو تو یہ رواں سوئے جنت ہو منا جو
آؤ حسن کے لال سے رخصت ہو نا جو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تسلیم کر کے بادشۂ ارجمند کو
روشن کیا ہنر پرنے زین سمند کو

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھی نگاہ قہر جو شبیر کے شیر کی
فوج ستم پہ چھا گئی ہیبت دلیر کی

۴۵۵

[illegible]

رائج ہے اپنے نام کا سکہ جہان پر
جرأت کا خاتمہ ہے اسی خاندان پر

۴۵۶

[illegible]

جبریل پر ہیبت کے دہشت سے ہٹ گئے
سمٹی زمین فوج کے رسالے الٹ گئے

۴۵۷

[illegible]

جس صف سے بل چلی وہ ستمگر کو روانہ تھی
معشوق کج ادا تھی بلائے زمانہ تھی

۴۵۸

[illegible]

میں یادگار ہوں حسنؑ سبز فام کا
فدیہ ہوں اب حسینؑ علیہ السلام کا

۴۵۹

[illegible]

دم تک نہ لینے دیتی تھی ظالم کو زین پر
جو زنگ کاٹتی تھی گرا کر زمین پر

۴۶۰

[illegible]

لینا نہ دم کہیں کہ خطر اس سفر میں ہے
جا جلد فوج شام کی پھرتی سقر میں ہے

۴۶۱

[illegible]

پیاسا ہوئی سپاہ [illegible] بھی ہوئی
حالانکہ تیغ تیز ابھی تھی تھمی ہوئی

۴۶۲

[illegible]

ہر نخل قد پہ شکل ثمر آشکار تھی
دل میں نہاں تھی گاہ کلیجے کے پار تھی

۴۶۳

[illegible]

ناری کو ساتھ لے گئی جو [illegible]
پھر آئی اور [illegible] جہنم میں ڈال کے

۲۶۸

[illegible]

جاتا نہیں نبرد کو اس لالہ فام سے
پھرتا ہی جی پچھڑ کے لڑائی کے نام سے

۲۶۹

[illegible]

موجود ہر طرح سے ہیں جنگ آزمائی کو
ہاں انکو بھیج ابن حسن سے لڑائی کو

۲۷۰

[illegible]

جو یا سقر میں ہیں ترے سب نابکار بھی
جلتی ہی تیری آتش فرقت میں نار بھی

۲۷۱

[illegible]

ذرہ نہ ایسے وقت میں تاخیر چاہیے
سر اسکا لا جو منصب و جاگیر چاہیے

۲۷۲

[illegible]

یوں آج خاک میں ہیں چمن مصطفےٰ کے
نسل رسول حق کا نہ اصلا پتا ملے

۲۷۳

[illegible]

دیکھا تو ڈھال کٹ کے گری خودپسند کی
نہ گرز تھا نہ سر تھا نہ گردن سمند کی

۲۷۴

[illegible]

حاصل کیا ہی نام جو اہل جدال سے
کھوؤ نہ لڑ کے اک زن بیوہ کے لال سے

۲۷۵

[illegible]

خیرو کے سامنے نہ دلیرانہ آئیو
آگے سقر ہی پاؤں سنبھلکر اٹھائیو

۲۷۶

[illegible]

سایہ پڑا جو صاعقہ شعلہ بار کا
پہونچے سے ہاتھ کٹ کے گرا نابکار کا

۴۳

[illegible]

کھینچا جو اوسکو زور سے بے حال کر دیا
جب گر چکا تو گھوڑوں سے پامال کر دیا

۴۴

[illegible]

پھر زندہ جائے جان کہاں نابکار میں
پہونچیگا یہ بھی بھائیوں کے پاس نار میں

۴۵

[illegible]

بے فتحیاب چاروں جفاکار ہو گئے
اب تو نکل پسر ترے فی النار ہو گئے

۴۶

[illegible]

ظالم کا ہاتھ اوٹھا کا اوٹھا رہا ادھر
اک ہاتھ میں نہ ہاتھ رہا اور نہ سر رہا

۴۷

[illegible]

اوتری گلو سے سینہ و جگر کاٹتی ہوئی
جا پہونچی تا بہ ناف کمر کاٹتی ہوئی

۴۸

[illegible]

بیٹیوں کے غم میں ہاتھ جگر پہ دھرے ہوے
نکلا پدر سے آنکھوں میں آنسو بھرے ہوے

۴۹

[illegible]

دل دشمنی سے بغض سے سینہ بھرا ہوا
[illegible] یک بیک نیزہ غلطی دھرا ہوا

۵۰

[illegible]

جا بھاگ جلد موت پکاری لئیم کو
سیدھی یہیں سے راہ گئی ہے جحیم کو

۵۱

[illegible]

بیٹوں کے داغ لیکے دل داغدار میں
جاتا ہے اونکے ملنے کو یہ آپ زار میں

۴۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قوت میں مثل مرحب و سہراب و زال تھا
گھوڑا بھی اوسکے بار سے چلنا محال تھا

۴۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھیں سب کہ جنگ لڑائی بگڑتی ہے
لوگو میں کیا کروں مری بستی اوجڑتی ہے

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر کر نہ تم شبیہ نبی کو پکارنا
واری پکارنا تو علی کو پکارنا

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوہری جھلم تھی اوس پہ بچیں پڑی ہوئی
دستانے دونوں ہاتھوں میں تیوری چڑھی ہوئی

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب مل کے ایسے وقت میں لعنی نہ دیجیو
خون ہے مرا معاف مجھے قتل کیجیو

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روباہ کو نہ دیجیو رستہ گریز کا
دکھلادو کاٹ چھانٹ ابھی تیغ تیز کا

۴۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو گرز دونوں کاندھوں پہ لڑائی کو ٹھان میں
دو تیغیں ایک ہاتھ میں اور ایک میان میں

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھوں تو کیسے اس سے ظفریاب ہوتے ہو
ای شیر تم تو شیر الٰہی کے پوتے ہو

۴۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہرام عصر ہیں یلتن و نیک نام ہوں
ہمسر مجھ زال و رستم و سہراب و سام ہوں

۹۹۱ [illegible]

ہمسا کوئی جہان میں ثابت قدم نہیں
اس گھر کے طفل تک بھی تو شیروں سے کم نہیں

۹۹۲ [illegible]

ظاہر ہوا انس و جن پہ جلال بوتراب کی
توڑا بتوں کو کفر کی مٹی خراب کی

۹۹۳ [illegible]

پریاں چھپیں قاف میں نہ کمک آسمان پہ
دہشت سے آ بنی تھی بنی جان کی جان پہ

۹۹۴ [illegible]

فوجوں کے بیچ جھپٹ پڑے ہم وہ دلیر ہیں
لڑکا نہ جان شیر الٰہی کے شیر ہیں

۹۹۵ [illegible]

کعبے پہ جب چڑھے تو صنم ڈر کے گر پڑے
پتھر جو پوجتے تھے وہ مر مر کے گر پڑے

۹۹۶ [illegible]

کانپی زمیں فرس سے جو وہ خیرہ سر گرا
خندق میں جسم نحس رہا سر ادھر گرا

۹۹۷ [illegible]

کیا دیکھتا ہے شیروں کو روباہ گور کے
ڈھائینگے تجکو یہ تری کلّے غرور کے

۹۹۸ [illegible]

لاکھوں تھے پر کسی سے نہ لڑنے میں آ رکی
لاشوں سے دم میں پاٹ دی چوٹی پہاڑ کی

۹۹۹ [illegible]

غیر از جدال بن نہ پڑا روسیاہ سے
نکلا ہے نبرد وہ شیر آکے

[illegible]

ہستی بھی تھی مبتلا اجل اوسکے شکوہ پر
مرحب تمہارے باپ پہ یا دیو کوہ پر

[illegible]

دل میں جو دشمنی تھی بھری بوتراب کی
مٹی بھی بس خراب تھی خانہ خراب کی

[illegible]

بازو رسول کا ہوں حمی ہوں دلیر ہوں
لڑکا سمجھ نہ مجھکو میں خالق کا شیر ہوں

[illegible]

مرحب تھا یا کہ غول بیابان تھا زمین پر
سر آسمان پہ اور قدم تھے زمین پر

[illegible]

سمجھا ہی کیا تو سہل بھلا رزمگاہ کو
جا بہر جنگ بھیج دے شیرِ آلہ کو

[illegible]

روباہ بھاگنا نہ کہیں منہ کو پھیر کے
لائی ہے تجکو موت تری منہ پہ شیر کے

[illegible]

گردا سپر کا وہ کہ سنبھالے جو آڑ کو
دامن میں مثلِ پھول چھپا لے پہاڑ کو

[illegible]

باتیں غرور کی یہ دلیروں کے سامنے
روباہ ایسی بھبکیاں شیروں کے سامنے

[illegible]

کر وا تیغ میان سے کاندھوں سے ڈھال لے
ہاں پہلے اپنے دل کی تو حسرت نکال لے

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکھی نہیں امام نے ڈھالوں کی آڑ سے
یہ ضرب میری روک نہ سکے گی پہاڑ سے

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھٹکا دیا تو رنگ اڑا بد شعار کا
کٹنی سے ہاتھ جھول گیا نابکار کا

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم نہ گرد برد ہو قہر دلیر سے
دو ٹکڑے ہو نہ گاو زمیں ضرب شیر سے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو یاد ہے زین نے پائے جناب کو
فتح و ظفر نے دوڑ کے تھاما رکاب کو

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامرد پیچھے ہٹ گیا گھوڑا باگ روک کے
گر مرد ہے تو بڑھ اسد حق کو ٹوک کے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی بلا کی قہر میں زیر زمیں تھرتھراتی تھی
پیہم پری وہ تن پہ دلی بڑھتی جاتی تھی

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضربت لگائی اونے جو شوخ خصال پہ
حضرت نے وار روک لیا بڑھ کے ڈھال پہ

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھینچی وہ تیغ حیدر صفدر نے میان سے
وہ تیر تھی جو بنی کے لیے آسمان سے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پایا مزا جو تیغ نے خون تن کا چاٹ کے
پھر وہ گئی کمر تک سینہ و گردن کو کاٹ کے

۲۱۸

[illegible]

گرنے کی اُس شقی کی فلک تک صدا گئی
یا بوتراب کہہ کے زمین تھرتھرا گئی

۲۱۹

[illegible]

کبر و غرور سب ترا دم میں جائیگا
سیدھا یہان سے قعر جہنم میں جائیگا

۲۲۰

[illegible]

تعریف کر کے اکبرِ ذی جاہ ہٹ گئے
عباس نامدار گلے سے لپٹ گئے

۲۲۱

[illegible]

بیٹھی تو پاس پیکِ خدائے جلیل کے
اوٹھی تو کاٹتی ہوئی پر جبرئیل کے

۲۲۲

[illegible]

ہان او کر سنان کا جو جینے سے سیر ہے
کھل جائیگا کہ کون زبر کون زیر ہے

۲۲۳

[illegible]

اب کام بس تمام ہے اس تیرہ فام کا
سایہ میں تھم کے دیکھیے لڑنا غلام کا

۲۲۴

[illegible]

غصّہ علی کا قہرِ خدائے وَدُود تھا
دُر شل جھول دستِ قوی میں نمود تھا

۲۲۵

[illegible]

کل کی طرح جو آپ سبک خیز مڑ گیا
زد پر سنان جب آئی پری بن کے اڑ گیا

۲۲۶

[illegible]

یکسان قدم ملے رہے دونون رکاب پر
پٹری جمی رہے فرس لاجواب پر

۱۴۳

[illegible]

ہر سو نظر ہے یہ دم کارزار ہے
جانے نہ دیجیو یہ تمہارا شکار ہے

۱۴۴

[illegible]

گو ہے قوی یہ زور بدن میں ذرا نہیں
یہ کیا لڑے گا ہوش تو اسکے بجا نہیں

۱۴۵

[illegible]

قائل ہو یہ بھی دست قوی کی صفائی کا
پھر نام منہ سے لے نہ ستمگر لڑائی کا

۱۴۶

[illegible]

جھپکے نہ آنکھ جنگ میں کیسا ہی رن پڑے
تیور پہ میل ہو نہ جبیں پر شکن پڑے

۱۴۷

[illegible]

نامرد اپنی زیست سے خود آپ سیر ہے
اب فیصلہ ہے تیغ کے کھنچنے کی دیر ہے

۱۴۸

[illegible]

تو کیا لڑے گا مجھ سے یہ طاقت کہاں تری
گدی سے کھینچ لونگا ستمگر زبان تری

۱۴۹

[illegible]

ہٹیو نہ ڈر کے جنگ میں تو بے ادب ہے
چوٹیں بھی کھیو تو شقی پر قریب ہے

۱۵۰

[illegible]

جرأت میں تم علیؑ ہو یہ مرحب ہے زور میں
بہرام کی طرح سے چلا اب یہ گور میں

۱۵۱

[illegible]

دیتی ہیں شیر کبریا سدِ ذوالجلال کے
شیروں کی پھینکدیتی ہیں آنکھیں نکال کے

[illegible]

کیجئے تو بل نکال دوں اس خود پسند کے
گردن پکڑ کے ڈال دوں نیچے سمند کے

[illegible]

جھٹکا دیا جو قاسم گردوں پناہ نے
گھبرا کے ڈانڈ چھوڑ دی اُس روسیاہ نے

[illegible]

تجھ ایسے اژدہے کی ہمیں کیا ہراس ہے
عباس نامدار سا استاد پاس ہے

[illegible]

شیروں سے یہ کلام جناب امیر کے
رکھدونگا ایک آن میں ٹکڑے کو چیر کے

[illegible]

حسرت جو دل میں ہو وہ بھی نکال لے
دعوہ ہو کچھ ابھی تو سناں پھر سنبھال لے

[illegible]

غصے سے ہونٹھ چاب کے تھرا کے رہ گیا
مرکب تن کے بیٹھ کے شرما کے رہ گیا

[illegible]

ضربت پڑی تو بن گئی موذی کی جان پر
ڈانڈ اُس کے ہاتھ میں تھی سناں آسمان پر

[illegible]

آ کر خبر لیں جلد صدا دی یہ شاہ کو
بہر مدد پکارے شیہ آ کے کو

[illegible]

طاقت کا خاتمہ تھا جو دم خم جبین پر
گرز گران کو چھین کے پھینکا زمین پر

ہی بیجو اس جنگ کی جانب نظر نہیں
کب گرز چھین گیا تجھے اصلا خبر نہیں

شل ہو گیے دست نحس لعین کا نپنے لگا
ہرنے پہ سر کو رکھ کے شقی ہانپنے لگا

مشکل جو تھا مقابلہ اوس دین پناہ کا
رستہ لیا ذلیل نے سید ھا سپاہ کا

موقع ملے تو عزم ہے یہ راہوار کا
رکھدے کچل کے ٹاپون سے سینہ سوار کا

نخل غرور رکھتے ہین ستمگار جھوٹ کے
ہی شرط ابھی کہ کھینچ لیدون سر تن کاٹ کے

مالک و ہانپنے دیر سے ہی منتظار ہین
بھڑکا کے بے چلی ہی اجل اسکو نار مین

غصہ سب اپنا اسپ بکنو پہ ٹال کے
آہی پڑا نیام سے تیغہ نکال کے

کیون منہ کے بھل پڑا ہی ستمگار دیر سے
ہرنے سے سر اٹھا کے ملا آنکھ شیر سے

گھوڑا تھا اگر بیچ مین شہ صفدر شیر تھا
جاتا کہان کہ دام اجل مین اسیر تھا

۱۵۸

[illegible]

۱۵۹

[illegible]

۱۶۰

[illegible]

سر پر جو ہاتھ سو کے کمر ہو کے پھر پڑا
سفاک ایک ہاتھ میں دو ہو کے گر پڑا

جاتا جو بچ کے جان تھی کیا پر غرور کی
اقبال شاہ کا تھا مدد تھی حضور کی

صدمے ہزار ہا دل مضطر کے ساتھ تھے
آنکھوں میں دم تھا گھوڑے کی گردن میں ہاتھ تھے

۱۶۱

[illegible]

۱۶۲

[illegible]

۱۶۳

[illegible]

سر عمر عبد ود کا اوتارا دلیر نے
ارزق سے پہلوان کو مارا دلیر نے

آہوں سے شعلۂ دل سوزاں بھڑک اٹھے
تیغوں سے کٹ کے آنکھوں پہ ابرو لٹک پڑے

تڑپے جو گر کے خاک پہ جم اور رل گئے
ارمان تھے جو دل میں وہ مٹی میں مل گئے

۱۶۴

[illegible]

۱۶۵

[illegible]

۱۶۶

[illegible]

سو پے ملے جو اور تو تن چاک چاک پر
پرزے پڑا ہی وہ ستم ایجاد خاک پر

برچھی کی نوک جب دل مضطر میں گڑ گئی
درد جگر سے سانس بھی سینے میں اڑ گئی

زخمی ہوا سناں ستم سے جگر مرا
اب ہے یقین کہ کاٹ لیں گے یہ سر مرا

۱۶۳

[illegible]

نزدیک لاش تھے جو عدو دور ہو گئے
ٹاپوں سے استخوان بدن چور ہو گئے

۱۶۴

[illegible]

آخر ہوئے کمر شہ والا کی توڑ کر
آگے چچا کے مر گئے ہاتھوں کو جوڑ کر

۱۶۵

[illegible]

بھیّا تو کب کے دار فنا سے گذر گئے
حضرت کسے پکارتے ہیں وہ تو مر گئے

۱۶۶

[illegible]

آئی جو بو لہو کی تن پاش پاش سے
چلّا کے شہ لپٹ گئے قاسم کی لاش سے

۱۶۷

[illegible]

کیوں چپکے ہو گئے مرے شیدا یہ کیا ہوا
باتیں ابھی تو کرتے تھے بیٹا یہ کیا ہوا

۱۶۸

[illegible]

جز شکر کچھ کہا نہ محمد کے ماہ نے
باندھا ردا میں لاش کے ٹکڑوں کو شاہ نے

۱۶۹

[illegible]

آہستہ کی یہ عرض کہ خادم کا کوچ ہے
دنیا سے اب حضور کے قاسم کا کوچ ہے

۱۷۰

[illegible]

بنت: آئی کس طرح تمہیں بیٹا زمین پہ
دو ٹکڑے ایک بھی نہیں دولہا زمین پہ

۱۷۱

[illegible]

بیٹے کو رو رہی تھی جو وہ شور و شین میں
ہلتا تھا چرخ مادر قاسم کے بین میں

[illegible]

صورت تمھاری جن میں بسے لال مر گئی
تم مر گئے یہ پالنے والی نہ مر گئی

[illegible]

اُمیدوار ہوں کہ مجھے یاد کیجیے
ناشاد و نامراد کا دل شاد کیجیے

نوحہ

[illegible] ناداں سکینہ
[illegible] ناداں سکینہ

[illegible]

کہتا تھا تیغ سے یہ خشک گلا مل جائے
یا الٰہی مجھے اب ان کی رضا مل جائے

دل پہ ہر لحظہ غم و درد و الم سہتے ہیں
اب کسے دیں گے اجازت یہ نہیں کہتے ہیں

دیکھوں کس طرح ترا برچھیاں کھانا بھائی
ہاں مرے بعد گلا اپنا کٹانا بھائی

دل بھر آتا ہے میں روکتا ہوں رونے کو
جان بیتاب ہے بھائی پہ فدا ہونے کو

نہ ٹھہو ہیں سے جب تک کوئی دم جیتے ہیں
ای مری جان تمھیں دیکھ کے ہم جیتے ہیں

کیا عجب ہے مری رخصت کا بھی ہنگام آجائے
جاؤ عباسؑ جو کہدے تو جان آجائے

اس پہ بھی کچھ مری رخصت کی نہ تدبیر ہوئی
کیا خطا مجھ سے ہوئی کون سی تقصیر ہوئی

سیر ہوں جینے سے حضرت نہ کہیں آس مری
اب نہیں تشنگی کوثر کے سوا پیاس مری

جنگ اعدا سے اگر ہو تو برچھیاں کھاؤں میں بھی
جرأت حیدر کرار دکھاؤں میں بھی

۲۱۰

[illegible]

جیتے جی جنگ کے ہتھیار نہ باندھونگا میں
خیر اب آج سے تلوار نہ باندھونگا میں

۲۱۱

[illegible]

آپ چلکر مری زوجہ کو بھی سمجھا دیجے
سر کٹانے کی اجازت مجھے دلوا دیجے

۲۱۲

[illegible]

کچھ نہیں ہے میاں کہ بحال مرا لڑکا ہے
کون اب مرنے کو جائیگا یہی دھڑکا ہے

۲۱۳

[illegible]

تم نے چھوڑا ہمیں صدمہ یہ بڑا ہے بھائی
خیر بہتر ہے ہمارا بھی خدا ہے بھائی

۲۱۴

[illegible]

سانس کے رکنے پہ وہ سوختہ جان رکتی ہے
جب وہ ٹھہرتی ہے تو دولھا کی بھی جان رکتی ہے

۲۱۵

[illegible]

کبھی اکبر کو وہ ہے پوچھتی اور روتی ہے
گفتگو شاہ و علمدار میں کیا ہوتی ہے

۲۱۶

[illegible]

قتل کیا ہے جو کہوں بھائی ہمیں چھوڑ گئے ہو
ہاں مگر یہ تو کہونگا کہ کمر توڑ گئے ہو

۲۱۷

[illegible]

کہا فضہ نے بجا اوسکو بھی اوسان نہیں
جب کہ بے جان ہوا فرزند حسن جان نہیں

۲۱۸

[illegible]

قتل قاسم تو ہوا اور غضب کیا ہوگا
رن میں اب فوج کشی کس پہ ہے ایسا کیا ہوگا

[illegible]

جس آج فرزند کریں احمد مختار فدا
فخر ہے اوس پہ کرے جو کوئی گھر بار فدا

[illegible]

منہ سے جز شکر کوئی بات نہ کہنا صاحب
شہربانو کی اطاعت ہی میں رہنا صاحب

[illegible]

سر کو عریان نہ کرو اوڑھ کے چادر بیٹھو
جا کے اب فاطمہ کبریٰ کے برابر بیٹھو

[illegible]

کس سے ظاہر ہے کہ صدمے ہمیں کیا ہوتے ہیں
بیبیو بھائی بھی اب ہم سے جدا ہوتے ہیں

[illegible]

میں کہاں بیٹھ کے کاٹونگی رنڈاپا صاحب
چھوڑ جاؤ مجھے پردیس میں اچھا صاحب

[illegible]

ہے مجھے پیاس نے دو روز کی بیتاب کیا
اب تلک تم نے سکینہ کو نہ سیراب کیا

[illegible]

اک تو مغموم تھا دل اور بھی مغموم ہوا
ہائے بھائی مرا اب بیکس و مظلوم ہوا

[illegible]

غم میں کس طرح کلیجہ کو سنبھالونگی میں
آپ کو روونگی یا بچوں کو پالونگی میں

[illegible]

مشک لا دو مجھے پھٹتا ہے کلیجہ بی بی
پانی لے آنے کو حاضر ہے بھتیجہ بی بی

[illegible]

گر ٹرا آقا پہ کوہ غم فرقت عباس
اس گھڑی ہم میں نہیں صبر کی طاقت عباس

[illegible]

مومنو مسمار صفیں ہو گئے سب ٹوٹ گئے
بھاگے پیدل تو سواروں کے بھی جی چھوٹ گئے

[illegible]

ایک کیا لاکھ سے بھی لڑنے کو تیار ہوں میں
جی چھپاتا نہیں اس شک سے ناچار ہوں میں

[illegible]

برچھی مارے گا کوئی اور کوئی بھالا بھائی
کیا اسی دن کے لیے تم کو تھا پالا بھائی

[illegible]

واہ رے صبر کہ پانی نہ پیا غازی نے
جلد مشکیزہ کو پانی سے بھرا غازی نے

[illegible]

کیا خبر تھی کہ تم اس طرح سے ہاتھ آؤ گے
اب تو قابو میں ہمارے ہو کہاں جاؤ گے

[illegible]

تیغیں بجلی سی چمکتی تھیں بد افعالوں کی
دور تک نہر پہ چھائی تھی گھٹا ڈھالوں کی

[illegible]

شور رونے کا بچوں میں ہے کہ رو کا ہے یاں ناشاد ہو تم
مشک لے جانے دو گر صفدر اولاد ہو تم

[illegible]

میرے گر جانے کا گر ذکر سنا ہووے گا
حال پیاسوں کا کہیں رو کے کیا ہووے گا

۱۴۲
[illegible]

۱۴۳
[illegible]

۱۴۴
[illegible]

دیر تک سینے میں غم سے جگر و دل تڑپے
گر پڑے گھوڑے سے اور صورت بسمل تڑپے

چھد گئی مشک قضا نے مجھے آنے نہ دیا
پانی قسمت نے سکینہ کو پلانے نہ دیا

بعد مرنے کے بھی لاشا نہ اوٹھانا میرا
منھ سکینہ کو نہ زنہار دکھانا میرا

۱۴۵
[illegible]

۱۴۶
[illegible]

۱۴۷
[illegible]

تن کی طاقت بھی گئی بازو بھی ٹوٹا ہی ہی
شیر انتیس ۲۹ برس کا مرا چھوٹا ہی ہی

کبھی ہوش آتا ہی اوسکو کبھی غش ہوتی ہی
ہای عباس چچا کہتی ہی اور روتی ہی

ہجر دشوار ہی پاس اپنے بلالو بھائی
اب کمر ٹوٹ گئی ہمکو سنبھالو بھائی

۱۴۸
[illegible]

۱۴۹
[illegible]

۱۵۰
[illegible]

بھائی بھائی کو اکیلا نہ کبھی چھوڑتے تھے
تم انھیں ہاتھوں کو خدمت کیلئے جوڑتے تھے

بات یہ کہتے ہی جو عباس حزیں رونے لگے
اپنے بھائی سے لپٹ کر شہ دیں رونے لگے

چل بسے خلد میں ہے ہے مرے مرشد بھائی
ذبح ہوتے ہوئے بھائی کو نہ دیکھا بھائی

[illegible]

ای خدا قید فلک سے چھوڑا دے مجھکو
روضۂ شاہ وعلمدار دکھا دے مجھکو

نوحہ

[illegible]

۹۱

[illegible]

غم سے سینے میں کلیجہ تہ و بالا ہوگا
دل کو شبیرؑ نے کس طرح سنبھالا ہوگا

۹۲

[illegible]

آمد آمد ہے بہادر کی خبردار رہو
شیر آتا ہے ذرا نہر سے ہشیار رہو

۹۳

[illegible]

بیبیاں غم میں علمدار کے جی کھوتی ہیں
ہائے عباسؑ علی کہتی ہیں اور روتی ہیں

۹۴

[illegible]

ہو چکی جنگ بس اب ختم لڑائی سمجھو
لشکر سبط پیمبر کی صفائی سمجھو

۹۵

[illegible]

جو بہادر ہیں لہو اونکے گھٹے جاتے ہیں
تیغیں کھینچے ہوئے سب پیچھے ہٹے جاتے ہیں

۹۶

[illegible]

مرے سید مرے مظلوم مسافر بھائی
مرنے جاتے ہو خدا حافظ و ناصر بھائی

۹۷

[illegible]

یہ تو سچ ہے کہ بڑا صابر و شاکر ہے حسینؑ
پر علمدار ہوا قتل تو آخر ہے حسینؑ

۹۸

[illegible]

شہ کا کیا حال ہے دیکھو تو برادر عباسؑ
وجہ کیا ہے جو ابھی تک نہیں آئے عباسؑ

۹۹

[illegible]

کوئی بیبی وہ سر تھامے ہوئے چلاتی ہے
گھر سے [illegible] صاحب کی صدا آتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکسی سبطِ پیمبر پہ فدا ہوتی ہے
رُوحِ مظلوم کی قالب سے جدا ہوتی ہے

آپ کے دم سے ہی جینے کا سہارا مجکو
ای چچا پیاس نے دو روز کی مارا مجکو

آپ تو سبطِ پیمبر پہ فدا ہوئینگے
ہم بھی بھیّا علی اصغر پہ فدا ہوئینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکسی چھائی ہوئی دونوں کے چہرون پہ بھی
ایک تو چھوٹا سا لڑکا تھا اور اک دختر بھی

بحرِ خون گھاٹ پہ دریا کے بہا دینگے ہم
آج پانی کے لیئے جان لڑا دینگے ہم

سلسلہ صبر کا ہاتھون سے نہ کھونا صاحب
یہ وصیت ہے کہ چلا کے نہ رونا صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

داغ امان کو جدائی کا دیئے جاتے ہین
مجکو اس سن مین یتیم آپ کیئے جاتے ہین

ہمنے عزم سفرِ خلد کیا ہے بیٹا
تمکو صغرٰی کی غلامی مین دیا ہے بیٹا

غل تھا ہر اک گھر ون مین ہر اک خستہ جگر پیٹتی تھی
کوئی سینہ کوئی زانو کوئی سر پیٹتی تھی

۴۳

عرض کی شہ سے یہ عباس نے با دیدۂ نم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم بھی اس غم میں کوئی دم کے ہیں مہمان بھائی
آؤ پھر بھائی گلے لگ جاؤ میں قربان بھائی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم ہزاروں سے ہوا کیلے یہ ظفر پاؤ گے
ڈھالیں بھر دونگا جو عباس کا سر لاؤ گے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ تانے ہوئے جوان شمشیر کھڑے جھومتے تھے
دمبدم قبضۂ شمشیر علی چومتے تھے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم ہے کیا جسم اگر خون میں تر ہووے گا
تیغ آئے گی تو شبیر سپر ہووے گا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بر میں چار آئینہ تھے ہاتھوں میں تلواریں تھیں
وہ صفیں کیا تھیں کہ فولاد کی دیواریں تھیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رعب کچھ تھا نہ ید اللہ سے کم غازی کا
دمبدم آگے ہی بڑھتا تھا قدم غازی کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہہ دیا سب سے کہ یوں فوج صف آرا ہووے
تا بہ دریا نہ پرندہ کا گذارا ہووے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نظر غیظ جدھر شیر کی یکبار پڑی
ہوا دشمن کو یہ معلوم کہ تلوار پڑی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ بجلی ہے تو صرصر ہے مرا تازی ہے
سامنے آئے جسے دعوۂ جانبازی ہے

۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]	۳۷ [illegible]
گھاٹ جو روکے ہوئے تھے وہ ٹلے جاتے تھے صورت موج عدو بھاگے چلے جاتے تھے	گو کہ لاکھوں ستم آرا ہیں یہ کیا ہوتا ہے پانی لاتا ہوں اگر فضل خدا ہوتا ہے	کہتے تھے غم نہیں کچھ خون بدن بہہ جائے اے خدا مشک سکینہ کی سلامت رہ جائے
۳۸ [illegible]	۳۹ [illegible]	۴۰ [illegible]
پانو تھا فوج کو ساحل یہ صف آرا دیکھا یک بیک شیر نے دریا کا کنارا دیکھا	دیکھ کر پانی کو وہ چشم کو تر کرتا تھا رخ عباس پہ پھر پھر کے نظر کرتا تھا	ہو کے مضطر فرس تیز قدم کو روکا مشک لی دانتوں میں دیں گر کے علم کو روکا
۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
اک کلیجہ ہے اسے سینے میں پھٹا جاتا ہے تم ادھر بڑھتے ہو یاں زور گھٹا جاتا ہے	بارش تیر ستم ہونے لگی غازی پر برچھیاں چلنے لگیں تیغ عباس پہ اور بازی پر	ہو گئے دست مصیبت میں بریدہ جو عباس برچھیاں تن پہ تھیں خاموش کھڑے تھے عباس

[illegible]

کہکے یا شیر خدا شہ کا مددگار گرا
غل پڑا خاک پہ گھوڑے سے علمدار گرا

[illegible]

ٹھنڈی ٹھنڈی جو ترائی کی ہوا آتی ہے
دمبدم ہائے سکینہ کی صدا آتی ہے

[illegible]

سب کو یہ حال مرا آپ سنا دیجے گا
اور چھدی مشک سکینہ کو دکھا دیجے گا

[illegible]

زخمی دل ہو گیا جینا مرا دشوار ہوا
اب حسین ابن علی بیکس و بے یار ہوا

[illegible]

کبھی آقا کے کٹے ہاتھوں کی بو سونگھتا ہے
کبھی منہ قدموں پہ رکھ کے لہو سونگھتا ہے

[illegible]

جسم سے کٹ گئے ہیں کس طرح سے تعظیم کروں
ہاتھ تو کٹ گئے کن ہاتھوں سے تسلیم کروں

[illegible]

خاک پہ شانوں کے زخموں سے لہو جاری ہے
متصل لب پہ دم سرد کو غش طاری ہے

[illegible]

بھائی اٹھو یہ گرفتار محن حاضر ہے
چونکو عباس یہ آوارہ وطن حاضر ہے

[illegible]

چھپ گئے کیوں ہو صدمے میں رہی عباس
آتی آواز علی کی کہ سدھارے عباس

بیت

دی پیٹ کے سر زوجۂ عباس نے آواز
ہے ہے مرے وارث تری آمد کا بھروسا
دن میں تجھے بیبی نے ... سکینہ

دوسری بیبی سے گو آپکا دلبند ہے
اسکی ماں کہتی ہے میں ہی مرا فرزند ہے

بیت

سیدانیوں نے دیکھ کے ... اکبر
... سب بیبیاں ... تنہا
... سر پیٹ کے ... زینب

اپنے فرزندوں سے کچھ ہووے جدا آقا مجکو
اپنے فرزندوں میں سمجھو مرا آقا مجکو

نوحہ

تمہیں فاطمہ کے لالوں پہ نیا حسین
تمہیں تم جان جاں وفا حسین

بانو بھی پکارے ہے دم توڑ دیا بچکو تیرے
سجاد سے کہتی ہے سکینہ ... کہاں حسین
... روتی ہے ... لاش پر روئی
... رونا بھی جان ... حسین
زینب بھی کہتی ہے ... غریب
... بہن ... نصیب
... بیکس ... حسین
روتی ہے ... لاش پر ... حسین
... سکینہ ... حسین

بولی ... سکینہ ... حسین
او ... جب ... ہے ... حسین
... جس ... دلبر حسین
زینب ... حسین
... بھائی ... حسین
... ماں ... حسین
... دن رات ... حسین
... بلا میں ... حسین

۴۱ [illegible]

۴۲ [illegible]

۴۳ [illegible]

آہ کی سینے سے اور پیٹ کے سر بیٹھ گئے
خاک پر تھام کے ہاتھوں سے جگر بیٹھ گئے

پانی ٹھنڈی جو ہوا نہر پہ سو جے عباسؑ
مری ماتم میں نہ سر پیٹ کے روئے عباسؑ

اوٹھ کے بولی کہ چچی تم پہ فدا خیر تو ہے
وجہ کیا رونے کی اے ماہ لقا خیر تو ہے

۴۴ [illegible]

۴۵ [illegible]

۴۶ [illegible]

وان مجھے لے چلو مارا ہے جہان بھائی کو
قدم اوٹھتے نہیں ڈھونڈوں میں کہاں بھائی کو

پیاسا لاکھوں سے لڑا معرکہ آرائی کی
کس محبت سے مرے بچوں کی سقائی کی

چھوڑوں مسند صف ماتم کو بچھا کر بیٹھوں
جا کے میں فاطمہ کبریٰ کے برابر بیٹھوں

۴۷ [illegible]

۴۸ [illegible]

۴۹ [illegible]

میں نے تو سینہ سپر تیغ بکف دیکھا تھا
ابھی جاتے ہوئے دریا کی طرف دیکھا تھا

کس کی قوت پہ بھلا اب تجھے افلاک میں ہوں
سوچ تا اب نکل جاؤ کیا خاک میں ہوں

اور یہ کہدوں کہ بعد گریہ و زاری
آج تم ہو گئی بن باپ کے واری بیٹی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دل پہ صدمہ ہے یہ اسدم کہ لہو گھٹتا ہے
بابا صاحب کے تڑپنے پہ جگر پھٹتا ہے

اے مددگار مصیبت زدگان آدرکنی
دم لبوں پر ہے امام دو جہاں آدرکنی

سخن شکوہ نہیں منھ سے نکالا میں نے
یہ وہ بھائی ہے جسے گود میں پالا میں نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم میں بھائی کے یہ بھائی کو رولانا یارب
مرے بچوں کو تباہی سے بچانا یارب

گھاؤ سر تا بقدم تن پہ ہیں سارے بھائی
ہاتھ بھی کٹ گئے ہیں اے مرے پیارے بھائی

آپ سا کسکو ملا چاہنے والا آقا
عرش سے اب مرا رتبہ ہے دوبالا آقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چشم میں اشک کی صورت جگر آتے ہیں
مجکو آثار بھی مرنے کے نظر آتے ہیں

پہونچے دریا پہ تو بھائی کا یہ نقشہ دیکھا
صورت ماہی بے آب تڑپتا دیکھا

روح مرنے پہ بھی زنداں نہ ذرا پائیگی
قبر سے ہائے سکینہ کی صدا آئیگی

۳۳

[illegible]

ہاتھ کٹوا کے مری بازووں کو توڑ چلے
بھائی پانی کے بہانے سے مجھے چھوڑ چلے

۳۴

[illegible]

جام پانی کا مرے بعد جو پانا بی بی
فاتحہ اپنے بہشتی کا دلانا بی بی

۳۵

[illegible]

پیٹتی روتی ہوئی نہر پہ آتی ہوں میں
اوسکو چادر میں چھپائے ہوئے لاتی ہوں میں

۳۶

[illegible]

مشک کے یہ شکوے ہے دھونے لگے منہ گرد بھرا
دیکھکر مشک کو غازی نے دم سرد بھرا

۳۷

[illegible]

حق میں بیٹی کے وصیت یہ کئے جاتا ہوں
اوسکو صغریٰ کی غلامی میں دئے جاتا ہوں

۳۸

[illegible]

کبھی روتی ہے پچھاڑیں کبھی کھاتی ہے وہ
جانب نہر تمہیں ڈھونڈھنے آتی ہے وہ

۳۹

[illegible]

بہر حق منہ نہ سکینہ کو دکھانا میرا
یہ وصیت ہے کہ لاشا نہ اوٹھانا میرا

۴۰

[illegible]

ہر گھڑی پیٹ کے سر گود سے گرتی ہے وہ
نیم بسمل کی طرح لوٹتی پھرتی ہے وہ

۴۱

[illegible]

دل بیتاب کو صدمے سے بچا لو آقا
زیر دامان علم مجھکو چھپا لو آقا

[illegible]

تشنہ چھوڑا نے مری ٹھیر و مرے صفدر عباس
مرگئے ریت میں منھ اپنا چھپا کر عباس

[illegible]

رو کے چلائی رہی پانی سے محروم چچا
پیاسے مارے گئے ہی ہو مرے مظلوم چچا

[illegible]

پیار کرتے ہو تو چھاتی سے لگا لو جلدی
اے چچا جان مجھے پاس بلا لو جلدی

[illegible]

کھو دیا ہاتھ سے مشکل ہے کہ پاؤں تجھکو
اے مرے شیر کہاں ڈھونڈھنے جاؤں تجھکو

[illegible]

دیر تک تڑپے ہو جب جسم سے جان نکلی ہے
رہتے ہیں آنکھوں میں ہونٹوں سے زبان نکلی ہے

[illegible]

غم سے مرجائینگے سلطان مدینہ اٹھو
روح عباس یہ صدقہ ہے سکینہ اٹھو

[illegible]

آج بھائی سے چھٹا ساتھ ہمارا بی بی
ابھی سقہ ترا کوثر کو سدھارا بی بی

[illegible]

خود خجالت میں ہوں میں کہ پانی کی لیے جان گئی
بخشو دیکھو مری تقصیر میں قربان گئی

[illegible]

عمر بھر ہے تمھیں تنہیں شکووں سے دھونا بی بی
اب اسی طرح مری لاش پہ رونا بی بی

مونس اب کیا کہوں جس طرح حرم پیٹتے تھے ٭ بال کھولے ہوئے سب زیر علم پیٹتے تھے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ساتھ دیا بادشہ کربلا کا
آفاق مین شہرہ ہی بہادر کی وفا کا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو فتح ہوئی کٹ گیا لشکر شہ دین کا
بیٹا ہی فقط اور برادر شہ دین کا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی نہ ابھی حلق پہ ہو تیغ ستم تم
منظور ہی مرنا تو مرین ساتھ ہی ہم تم

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونون کرم و مہر مین یکتا جہان مین
ظاہر ہیں مرین بھی محبت کے نشان مین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو حکم تو مین بھی ہون خریدار شہادت
ہو گرم بڑی دیر سے بازار شہادت

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم ہی محمد ہے نہ اب عون ہی بھائی
گر تمنے بھی چھوڑا تو مرا کون ہی بھائی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا گیا نوشاہ جو اک شب کی بنی کا
تھا خیمہ ناموس مین غل سینہ زنی کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو دل پہ گذرتی ہے کسے اوسکی خبر ہے
منصف ہو کہ سو داغ ہین اور ایک جگر ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ مجھسے ہزارون مین شہ اون کا مولا
جو ہووے گا ارشاد بجا لاؤن گا مولا

۱۶۰

[illegible]

سر کھیرون ارشاد شہنشاہ زمن ہے
حیدر کی طرح باندھیں گردن کو رسن ہے

۱۶۱

[illegible]

کہتے تھے جگر منھ کو چلا آتا ہے عباس
اسلام مرا اول ٹکڑے ہوا جاتا ہے عباس

۱۶۲

[illegible]

عریان مرے ماتم میں نہ سر کیجیو صاحب
بانو کی اطاعت میں بسر کیجیو صاحب

۱۶۳

[illegible]

اکبر سے مرون پہلے یہ خالق سے دعا ہے
لیکن نہیں معلوم کہ تقدیر میں کیا ہے

۱۶۴

[illegible]

نرغہ ہے لعینون کا شہ جن و بشر پر
جاتا ہون فدا ہونے محمد کے پسر پر

۱۶۵

[illegible]

ہے پیاس سے ہونٹوں پہ مری جان چچا جان
پانی مجھے لا دیجے میں قربان چچا جان

۱۶۶

[illegible]

بھائی نہ کہو یوں کہ یہ باتیں ہیں خطا ہو
اے بھائی میں مرتی ہوں جو بھائی سے جدا ہو

۱۶۷

[illegible]

کہتی تھی یہ دل میں کہ تڑپتی ہوئی جاتی ہوں میں
پردیس میں اب دیکھتی جاتی ہوں میں

۱۶۸

[illegible]

غل تھا کہ علمدار خدا حافظ و ناصر
اے شہ کے مددگار خدا حافظ و ناصر

۱۱۸

[illegible]

جینے کا بھروسا نہیں عباسؑ ہمارے
اکبار تو ہو جائیو پھر پاس ہمارے

۱۱۹

[illegible]

غل پڑ گیا ہاں غازیو ہشیار خبردار
آ پہونچا علمدار خبردار خبردار

۱۲۰

[illegible]

معصوم لب خشک جو دکھلاتے ہیں آکر
رو دیتے ہیں خنجر شرم سے گردن کو جھکا کر

۱۲۱

[illegible]

پانی کی جو دھن تھی خلفِ شاہِ نجف کو
رہوار نے بھی رخ کیا دریا کی طرف کو

۱۲۲

[illegible]

آنکھوں سے بہاتی ہیں حرم خون لعینو
بھر لینے دو اس نہر سے اک مشک لعینو

۱۲۳

[illegible]

گر اسمیں تامل ہے تو پیاسے ہی مرینگے
ہم آبِ دمِ تیغ سے سیراب کرینگے

۱۲۴

[illegible]

دامانِ قبا اشکوں سے تر کرتے تھے عباسؑ
پھر پھر کے سوئے شاہ نظر کرتے تھے عباسؑ

۱۲۵

[illegible]

پچھتاؤ گے مہمان پہ جفا کرتے ہو یارو
سید کو ستاتے ہو خطا کرتے ہو یارو

۱۲۶

[illegible]

جو خلق میں دریا ہیں وہ ہیں ابن علیؑ کے
سب آب جہاں مہر میں ہے بنتِ علیؑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محتاج نہ تو جان تواسے کو نبی کے
ہاں فقر تو ہے فخر گھرانے کا علی کے

اشک آنکھوں سے بھائی کی غریبی پہ ڈھل آئے
پیاسے گئے اور نہر سے پیاسے نکل آئے

شمشیر و سنان سینے پہ کھاتے تھے عباس
پر زیر سپر مشک چھپاتے تھے عباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر بر نہ ہوئے سیکڑوں اک تشنہ گلو سے
میدان ستم بھر دیا اعدا کے لہو سے

جوں ابر عدو چھا گئے اوس ماہ جبین پر
غل تھا کہ گرا دو اسے گھوڑے سے زمین پر

ہاتھوں کا کیا دھیان نہ عباس علی نے
دانتوں میں لیا مشک کے تسمے کو جری نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹھکرایا جو رہوار کو رانوں میں دبا کر
دم میں [illegible] لیا نہر میں جا کر

اسپ علی منہ پھیرتے تھے فوج ستم سے
دم بند کیے لاکھوں نے شمشیر دو دم سے

یہ کہہ کے ہوئے لیس کماندار ستم پر
اور تیر برسنے لگے سقّا کے حرم پر

اک تیر لگا مشک سکینہ پہ [illegible]
بہنے لگا جو پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

غش آنے لگا توسنِ چالاک کے اوپر
کس یاس سے عباسؑ گرے خاک کے اوپر

ملنے کے لیے ہاتوں کو پھیلائے ہیں عباسؑ
تم دیکھو تو کس حال سے ہم آئے ہیں عباسؑ

[illegible]

[illegible]

ٹوٹی ہے کمر پاؤں بھی تھرّاتے ہیں بھائی
بسمل سے تڑپتے ہوئے ہم آئے ہیں بھائی

بس اب کوئی یاور نہیں ہیہات ہمارا
فریاد ہے چھٹپن کا چھُٹا ساتھ ہمارا

[illegible]

[illegible]

ٹکڑے ہوا بدن زخم بہت کھائے برادر
آفت میں ہمیں چھوڑ چلے ہائے برادر

خاموش ہو مونس کہ ہوئے ٹکڑے جگر کے
قربان علمدار شہِ جن و بشر کے

نوحہ

مجمع ہے یارو شاہِ کربلا کا آج چہلم ہے
شہیدِ خنجرِ ظلم و جفا کا آج چہلم ہے
[illegible]
[illegible] کا آج چہلم ہے
[illegible]
[illegible] کا آج چہلم ہے
[illegible]
[illegible] کا آج چہلم ہے
[illegible]
[illegible] کا آج چہلم ہے

رہی چالیس پہر بیگور جسکی لاش مقتل میں
[illegible] قضا کا آج چہلم ہے
نہ کیوں اے مونسؔ دل خستہ گریہ ہو مجلس میں
جہان کے پیشوا و مقتدا کا آج چہلم ہے

نوحہ

صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
بانو کہتی تھی جلتا ہے سینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
رن میں جا بیٹھے شاہ مدینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
شب سے گھر میں تلاطم ہے واری
تم کو غفلت ہے اے میری پیاری
ڈوبتا ہے نبی کا سفینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
تیرے بابا سے [illegible] لشکر
اور دیکھو لو روے سبط پیمبر
ہے شہ دیں کا دشوار جینا
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
غم [illegible] بیکسی میں برادر حیدر
آج لٹتا ہے شہر مدینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
ہم [illegible] یہ خیمے جلیں گے
ہاتھ افسوس کے ہم ملیں گے
ہے تباہی کا سب کو قرینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
کل سے زخمی ہیں حضرت [illegible]
بیچ دشمن دیں کے ہم ہیں
ہم سے اعدائے دیں کو ہے کینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
نیزہ و تیر کھائیں گے حضرت
جائیں گے جانب باغ جنت
خون میں تر ہوگا اب شہ کا سینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
دولت فاطمہ ہوگی برباد
قتل ہوگی محمد کی اولاد
کل لٹے گا علی کا خزینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
[illegible] تمہارا رسن سے گلا
شمر چھاتی پہ [illegible] سینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
[illegible] یاد ہوگی بابا کا [illegible]
غم سے بیتاب مونسؔ تھے سب
بانوے شاہ کہتی تھی جب
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ
صبح ہوتی ہے جاگو سکینہ

[illegible]

یہ صدا جو سنی شہ دلگیر کو غش آگیا
برچھی اکبر کے لگی شبیر کو غش آگیا

[illegible]

اضطراب دل کا عالم کچھ کہا جاتا نہیں
کس طرف جاؤں ہمیں اب کچھ نظر آتا نہیں

[illegible]

دم نکلتا ہے مرا آقا مجھے لیتے چلو
ساتھ اپنے اے شہ والا مجھے لیتے چلو

[illegible]

ہاتھ تھاموں آکے چھاتی سے لگا لو باپ کو
دم نکلتا ہے علی اکبر سنبھالو باپ کو

[illegible]

اب تو مرتے ہیں وہ جا کے تو جلا دے باپ کو
کوئی ایسا ہو جو بیٹے کے لگا دے باپ کو

[illegible]

جو کوئی پوچھے گا کہ وہ دلہن کدھر ہیں جو جوان
ماں نہیں ہوں اکبر مظلوم کی دائی ہوں ماں

[illegible]

کون سی ماں غم زدہ اپنے پسر سے چھٹ گئی
کس کا گھر ویران ہوا کس کی کمائی لٹ گئی

[illegible]

جس طرح سے ہوگا اس شمع تک ہم جائینگے
جان جائیگی تو جائے ہم بستر تک جائینگے

[illegible]

آئیے لطف مجھ پہ جتا حق نے جسکی شان میں
ون کو نکلی ننگے سر تو سکی ہو سیدانی

۴۰

[illegible]

گھر میں اک کہرام ہے اوس مہ لقا کے واسطے
لاش اکبر ہمکو دکھلا دو خدا کے واسطے

۴۱

[illegible]

اوسکی شادی بھی ابھی قسمت نے دکھلائی نہیں
ماں کو حسرت ہے ابھی گھر میں دلہن آئی نہیں

۴۲

[illegible]

جان دی کیا کیا تڑپ کر اوسنے پانی کے لیے
روتے ہیں ہم لوگ بھی اوسکی جوانی کے لیے

۴۳

[illegible]

نوجوان ہیں صف شکن ہیں شیر ہیں جانباز ہیں
خط ابھی نکلا نہیں مسیں آغاز ہیں

۴۴

[illegible]

آیۂ رحمت ہے دیدار اوسکا خلقت کے لیے
منزلوں سے لوگ آتے ہیں زیارت کے لیے

۴۵

[illegible]

اب نہیں ملنے کا وہ نایاب گوہر آپ کا
نہر کی آغوش میں سوتا ہے دلبر آپ کا

۴۶

[illegible]

سب شباہت ہے نبی کے چہرۂ پُر نور کی
روشنی ہے گردن اکبر میں شمع طور کی

۴۷

[illegible]

اتنا بتلا دو کہ ہوش اوسکو ہے یا بیہوش ہے
نام لے لے کر میں چلاتی ہوں وہ خاموش ہے

۴۸

[illegible]

یاں چلی آتی ہے اوسکے پیرہن کی بو مجھے
مل گئی ہے اپنے یوسف کے بدن کی بو مجھے

۱۳۳

[illegible]

نور آنکھوں میں نہیں یہ حال میرا ہو گیا
تیرے چھپ جانے سے مقتل میں اندھیرا ہو گیا

۱۳۴

[illegible]

شکل اپنی اک نظر دکھلا کے احسان کیجیے
نزع میں فرزند کی مشکل کو آسان کیجیے

۱۳۵

[illegible]

زخم کھائے جسم نازک نے سنان و تیر کے
باپ صدقے تو ہو تری اس خوں بھری تصویر کے

۱۳۶

[illegible]

تم سے پہلے سر کٹانا باپ کو منظور تھا
باپ کھائے ٹھوکریں یہ آپ کو منظور تھا

۱۳۷

[illegible]

خوں سے کپڑے سرخ تھے زخم جگر میں درد تھا
لعل لب نیلے تھے آنکھیں بند چہرہ زرد تھا

۱۳۸

[illegible]

اپنے چہرے کا غبار اے شاہ خوشخو پونچھیے
رنج ہوتا ہے ہمیں آنکھوں کے آنسو پونچھیے

۱۳۹

[illegible]

باپ اٹھ جاتا ہے دنیا سے پسر کے سامنے
سو تمھیں مارے گئے بیٹا پدر کے سامنے

۱۴۰

[illegible]

تھیں سرہانے فاطمہ بالوں کو بکھرائے ہوئے
پائنتی روتا تھا گھوڑا سر کو نہوڑائے ہوئے

۱۴۱

[illegible]

دفن لاشہ بھی نہ زیر خاک ہوگا باپ کا
خاک ہو گی اور تن صد چاک ہوگا باپ کا

[illegible]

سب سامان موت کا اے اکبر مظلوم ہے
تم پہ جو صدمہ گذرتی ہے ہمیں معلوم ہے

[illegible]

شہربانو رانڈ ہے ہمشکل پیمبر آئے ہیں
آخری دیدار دکھلانے کو اکبر آئے ہیں

[illegible]

بہنیں روتی ہیں انھیں سمجھاؤ منھ سے بول کر
حال تو دیکھو ذرا اماں کا آنکھیں کھول کر

[illegible]

دوپہر ڈھلتی ہے ماں صدقے گئی کب آؤ گے
دم نکل جائے گا جب تم دیر سے تب آؤ گے

[illegible]

سرو قد مارا گیا غنچہ دہان مارا گیا
لمبی زلفوں والا میرا نوجوان مارا گیا

[illegible]

مجھ کو حسرت تھی دلہن چھوٹی سی گھر میں لاؤ تم
اسلئے کیا میں نے پالا تھا کہ مارے جاؤ تم

[illegible]

خاک و خوں میں گر کے بابا کو غلطاں دیکھ لیں
دیکھ لیں اماں تم کو اور تم کو اماں دیکھ لیں

[illegible]

باپ کی گردن میں ہاتھ ڈالے لٹکے جاتے تھے
انگلیوں سے خون کے قطرے ٹپکتے جاتے تھے

[illegible]

منھ سے نکلی ہے زباں پانی کہاں سے لاؤں میں
ان کے سوکھے ہوئے ہونٹوں کے صدقے جاؤں میں

۲۳۷

[illegible]

دم ہی سمجھاتی ہیں گو کام کے سب ساماں ہیں
آپ کے گھر میں کوئی ساعت کے ہم مہماں ہیں

۲۳۸

[illegible]

ساتھ اوس نعرہ کے ہمشکل پیمبر مر گئے
بانو روتی رہ گئی اکبر تڑپ کر مر گئے

۲۳۹

[illegible]

شاہ کا صدقہ جنت میں بھلا دینا مجھے
جلد خدمت کے لیئے واری بلا لینا مجھے

۲۴۰

[illegible]

کوچ ہے اب کوئی دم میں اکبر دلگیر کا
بخش دیجے دودھ صدقہ اصغر بے شیر کا

۲۴۱

[illegible]

صاحبو ہمشکل پیغمبر جہاں سے اوٹھ گیا
ہائے بے گھر ہوئے بھلا اکبر جہاں سے اوٹھ گیا

۲۴۲

[illegible]

کچھ تشفی بھی نہیں ماں کو دیئے جاتے ہو تم
واری اماں گھر مرا خالی کئے جاتے ہو تم

۲۴۳

[illegible]

اے مری جانی تری فرقت نے مارا ہے مجھے
جان پیاری ہے نہ تم ہو دھیان پیارا ہے مجھے

۲۴۴

[illegible]

لے گئی ہے ہے اجل اس صاحب شمشیر کو
جا کے اب ڈھونڈوں میں کس جنگل میں اپنے شیر کو

۲۴۵

[illegible]

روک اے مونس قلم دل بر سر فریاد ہے
قتل بچے کی علی اصغر کے اب روداد ہے

نوحہ

دیکھا جو پڑا خاک پہ سر بے تن حسین ہے
زہرا نے کہا ہائے یہ اُمّت کا کفن ہے

زہرا نے کہا ہائے یہ صبر کا غم ہے
زینب نے کہا ظلم کو محشر میں داغ اپنا

زینب نے کہا نانا کو دکھلاؤں گی تقنع
دکھلاؤ کہ بے سر ہے حسین ابن علی ہے

فضہ نے کہا سر کو تو لے جاتے ہیں کوفہ
فضہ نے کہا گھر لٹا دشمن کے وطن ہے

منہ دیکھ کے بیٹی کا سکینہ کا بدن ہے
رنی کو سنبھالو سر بے جان کا تن ہے

اسی طرح سے کیا داد کہ رنج و الم اب
شہ نے کہا رنج اٹھا کے تو یہ دل میں اپنا

دیکھی جو سکینہ نے کسی بے کس کی تن ہے
شہہ سے یہ کہا پاس بلا کر دم اپنا

زندان میں سکینہ جو کہتی تھی بابا
اے نیکو فر اتوس کرو رنج و محن ہے

شہ نے کہا بابا تو گئے کہیں رہیں جیسے
سر کہہ کے فدا کر گئے جنت کو وطن ہے

کہتے ہیں کہ بابا مجھے ہائے نہیں ملتا یہ بیٹی
شہ نے کہا ابن زیاد کے اب دل میں یہ ہے

وہ قصد رسولی کو بلد میں نہ آئے
اس وقت بیولی کو ہے عصمت میں بتائے

ماں کا ہو تو لیے حسین کو لیے جاتے
بابا کیوں نہیں آتے قاسم علی اکبر

بابا نے کہا ایسے نہیں لاشہ فاسد و غم اپنا
سر بیٹیوں بیبیوں کا کھلا سر میں ہے چمن اپنا

بانو نے کہا بالی تو صغریٰ کو بلا دو
شہ نے کہا منتظر ہیں بیٹی وطن میں اپنی

شہ نے کہا شان سے اب ہیں یہی اب ہیں
اصغر نے کہا بس اب ہمیں سے عوض ہیں

اماں نے کہا بس نہ نکالو ابھی بالی
کہتی تھی ماں اس ذبح کی اب جو چمن ہے

کہتی تھی دل میں یہ غم اب تھی زینب
بانو نے کہا ہم کو گلہ ہے تجھے چمن اپنا

دنیا میں ہے کوئی بیکس کا نہ کوئی ہمدم
مقتل میں ہے ابن شہ دیں کا کفن اپنا

اصغر نے کہا ماں سے کہ ہم اب پیاسے
سب آن سے بابا میں اب اکبر کو لگا ہو

دشمن میں انھیں ستایا ہے دیکھو تو اپنا
دامن کو دکھا مجھ میں نہ لگا چمن اپنا

۴۱

[illegible]

کیوں سب نہ فدا ہوں شہ ناکام اوپر
دم دیتی تھی جنّات و پری نام کے اوپر

۴۲

[illegible]

سائی کی طرح روح بھی ہمراہ رہے گی
یوسف کو بھی دیکھنے کی چاہ رہے گی

۴۳

[illegible]

کیا عشق تھا اک دم نہ جدا کرتی تھی زینب
سائی کی طرح ساتھ رہا کرتی تھی زینب

۴۴

[illegible]

کیا حق نے بزرگی دی حسین ابن علی کو
بیٹا علی اکبر سا دیا سبط نبی کو

۴۵

[illegible]

گہوارۂ زریں میں جھلاوٴنگی ہمیشہ
سینے پہ انھیں اپنے سلاوٴنگی ہمیشہ

۴۶

[illegible]

پروانہ شمع رخ پُر نور سدا تھی
اوس سرو پہ قمری کی طرح جان فدا تھی

۴۷

[illegible]

کیونکر نہ خوشی ہوں کہ یہ تائید خدا ہے
نقشا ہے کہ تصویر رسول دوسرا ہے

۴۸

[illegible]

ایسا تو پری کا بھی رخ پاک نہ ہوگا
اس طرح کا خوشرو تہ افلاک نہ ہوگا

۴۹

[illegible]

خوش ہو گئی جب اوسکی رخ پاک کو دیکھا
فرماتی تھی میں شہ لولاک کو دیکھا

جیتی ہیں نہ دیکھا ہمیں [illegible] وہ دیکھیں
دیکھا ہمیں جیتے ہوئے [illegible] وہ دیکھیں
ہو شوق زیارت کا اگر [illegible] وہ دیکھیں
تصویر بنی جان [illegible] وہ دیکھیں

کچھ فرق نہیں گیسوئے خمدار وہی ہیں
آنکھیں وہی بینی وہی رخسار وہی ہیں

اب چھوٹ کے [illegible] گرفتار ہے [illegible]
شادی کی ہوس ہے [illegible] نہ ارمان
کیا آپ نے دیکھا ہمیں [illegible] حیران
ان آنکھوں سے [illegible]

ہاتھوں سے جوان بیٹے کو کھوتا نہیں کوئی
تسبیح ہو کہ تیرہ وقت کا ہوتا نہیں کوئی

[illegible] انھیں پا
[illegible] ہیں یہ پیار سے نہیں پا
[illegible] انھیں پا
[illegible] انھیں پا

پائینگے کہاں ہم جو انھیں یاد کرینگے
پردیس میں کیا یہ ہمیں برباد کرینگے

اے اہل حرم [illegible] گریہ و زاری
میدان کو اب جاتی ہے اکبر کی سواری
[illegible] اب [illegible] باری
ان [illegible] عماری

کچھ بن نہیں آتا ہے مصیبت میں پڑے ہیں
ہاتوں سے جگر تھامے ہیں بیہوش کھڑے ہیں

ہاتھوں [illegible] والا
کیا آپ [illegible] سینے میں [illegible] والا
[illegible] والا
[illegible] ڈالا

جو بات کہو گی یہ بھلا مانینگے صاحب
اسوقت میں میرا یہ کہا مانینگے صاحب

[illegible] ابرار
[illegible] تیار
[illegible]
[illegible]

کیا آپ پہ قربان یہ ناکام نہ ہوگا
بے سر کے کٹائے مجھے آرام نہ ہوگا

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا قصد ہے یہ کہکے ذرا ٹوکو تو انکو
رخصت کا ہی سامان ذرا روکو تو انکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے نہ کہیں دیجیئے گا ٹوکیئے صاحب
جس طرح بنے آپ انھیں روکیئے صاحب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت میں جو ہو بخود وہ بیان آ نہیں سکتے
اک ہم ہیں کہ فردوس تلک جا نہیں سکتے

۱۴۳

[illegible]

رخصت جو ملے تیغ کو ہم تو لیں گے آقا
فردوس میں اب جا کر گھر لیں گے آقا

۱۴۴

[illegible]

فرزند ہوا اتنا تو بھلا کام کرو گے
آرام سے مظلوم کو تربت میں دھرو گے

۱۴۵

[illegible]

تیغوں سے بدن چور پسر آپ کا دیکھے
فرزند گلا کٹتے ہوئے باپ کا دیکھے

۱۴۶

[illegible]

میدان سے پھر آؤ گے یہ آس نہیں ہے
تنہائی کا میری تمہیں کچھ پاس نہیں ہے

۱۴۷

[illegible]

نہ گور ملے گی نہ کفن ہم کو ملے گا
لاشہ مرا جلتی ہوئی ریتی پہ رہے گا

۱۴۸

[illegible]

گھر فاطمہ زہرا کا اجڑتے ہوئے دیکھوں
نیزے پہ سر باپ کو چڑھتے ہوئے دیکھوں

۱۴۹

[illegible]

کون آئیگا میرے تنِ صد پاش کے اوپر
رونے کو بھلا تم تو رہو لاش کے اوپر

۱۵۰

[illegible]

ہر چند کہ ناچار حسینؑ ابنِ علیؑ ہے
شبیرؑ کریگا وہی جو اوسکی خوشی ہے

۱۵۱

[illegible]

کس منھ سے کہونگا کہ سفر کر گئے بابا
برباد مدینہ ہوا اور مر گئے بابا

[illegible]

ماں بہنوں سے مل آؤ تو پھر جاکے سدھاؤ
میں راضی ہوں پر بانو کو سمجھا کے سدھاؤ

[illegible]

جانے نہ تمھیں دونگی خوشی ہو کہ خفا ہو
تمکو یہ مناسب ہے بھلا ہم سے جدا ہو

[illegible]

آئے نہ اگر تم تو میں فریاد کروں گی
تربت میں بھی ای لعل تمھیں یاد کرونگی

[illegible]

کیوں اپنی کمر جنگ پہ کستے ہوئے آئے
کیا مل گیا اسوقت جو ہنستے ہوئے آئے

[illegible]

تم اصغر ناداں کی کھلائی مجھے سمجھو
ماں زینب دلگیر کو دائی مجھے سمجھو

[illegible]

بے حکم نہ حضرت کے کہیں جائے گا اکبر
فرمائینگی جو آپ بجا لائے گا اکبر

[illegible]

ہاں غم ہے کہ مجھ میں مری جان نہیں ہے
اور آپ کو ان باتوں کا کچھ دھیان نہیں ہے

[illegible]

جو کہتی ہو دادی وہی تم کیجیو بیٹا
ہاتو ہے مجھے اپنے کفن دیجیو بیٹا

[illegible]

بیجا ہو جو یہ عرض تو سمجھائیے مجھکو
باباکے نہ کام آؤں یہ بتلائیے مجھکو

[illegible]

جان اپنی کوئی ہفت میں لیکھو نہیں سکتا
بابا پہ نہ قربان ہوں یہ ہو نہیں سکتا

[illegible]

آرام نہ ہوگا کف افسوس ملونگی
مین خاک اڑاتی ہوئی ہمراہ چلونگی

[illegible]

بانو کبھی لغت سے کنارہ کریگی
اسوقت مین وہ داغ گوارا کریگی

[illegible]

سچ ہے کہ کوئی باپ سے پیارا نہیں بیٹا
اسوقت مین پر کوئی ہمارا نہیں بیٹا

[illegible]

کام آ مرے اسوقت پیمبر کی قسم ہے
مشکل مری حل کر تجھے حیدر کی قسم ہے

[illegible]

ناراض وخفا ہین انھین سمجھایئے بی بی
جو کہتے ہین اگر وہ بجا لایئے بی بی

[illegible]

پچھتاؤگے ای لعل نہ منھ موڑ کے جاؤ
حقدار ہون لکھو نہ مجھے چھوڑ کے جاؤ

[illegible]

یہ سچ ہے پھوپھی جان کہ تم مجھ پہ فدا ہو
رخصت مجھے مل جائے تو احسان بڑا ہو

[illegible]

تم انکے عوض حضرت شبیر کو روکو
جانے نہ دو زینب اور شہ دلگیر کو روکو

۴۶

اکبر کی طرف دیکھ کے بانو یہ پکاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فردوس میں جانے کے لیے آئے ہو بیٹا
زینب کو سفارش کے لیے لائے ہو بیٹا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب بہت دل ہے کدھر جاؤنگی مولا
اکبر کے جدا ہونے سے مر جاؤنگی مولا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا نہ وہ سایہ نہ وہ جلوا نظر آیا
راکب نے اوڑایا تو چھلاوا نظر آیا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ داغ جدائی کا دیئے جاتے ہو پیارے
رو لو مرے ہم تم گھر کی لیے جاتے ہو پیارے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو جاتا ہے جو کہ مرے دل کو الم ہے
اکبر کا جدا ہونا قیامت ہے ستم ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شوخی میں چھلاوہ ہے تو صورت میں پری ہے
بجلی کی حقیقت نہیں وہ جلوہ گری ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل ٹکڑے ہو پھٹ جو کلیجا علی اکبر
جاؤ تمہیں اللہ کو سونپا علی اکبر

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرنور رکابیں ہوئیں صفدر کے قدم سے
زرق برق یہ ہوئے جلوہ نما جاہ و حشم سے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انسان تو کیا جان فرشتوں نے فدا کی
آنے لگی گردوں سے صدا صل علیٰ کی

۴۵۵

[illegible]

کونین کے رتبے کے سزاوار یہی ہیں
کھاتے ہیں قسم احمدِ مختار یہی ہیں

۴۵۶

[illegible]

انبار کرے گا یہ تن و سر کا ہمارے
بس آج ہوا خاتمہ لشکر کا ہمارے

۴۵۷

[illegible]

جنات سے ہم جا کے لڑے خاک کے نیچے
ہم سا کوئی غازی نہیں افلاک کے نیچے

۴۵۸

[illegible]

یوسف تھے حسینوں میں یہ ڈھنگ نہیں تھے
یہ شان و تجمل نہ تھا یہ رنگ نہیں تھے

۴۵۹

[illegible]

روباہوں کا کیا ذکر بھلا شیر کے آگے
ٹھہرے گا نہ کوئی مری شمشیر کے آگے

۴۶۰

[illegible]

چمکی جو وہ تلوار اوجالا نظر آیا
اک دفترِ عالم تہ و بالا نظر آیا

۴۶۱

[illegible]

اب جان بچے گی نہ کسی اہلِ جفا کی
[illegible] پہونچی سواری وہ رسولِ دوسرا کی

۴۶۲

[illegible]

سر پر نہ ہوا ہے کوئی تیغ زنی میں
[illegible]

۴۶۳

[illegible]

دو ہو گیا جو پاس ستمگر نظر آیا
[illegible] نظر آیا

[illegible]

تھا جسکی زبان پہ کوئی ہو گھاٹ اوسی کا
کونین میں مشہور ہوا اک کاٹ اوسی کا

[illegible]

تھے آپ کہیں پاؤں کہیں ہاتھ کہیں پہ
مچھلی سی ہر اک لاش تڑپتی تھی زمین پہ

[illegible]

دریا تھا رواں تیغ کا جانوں کی پڑی تھی
بوچھار سرن کی تھی کہ ساون کی جھڑی تھی

[illegible]

قبضے سے نکلنے نہ دیا قید تھی ناری
شہباز اجل تیغ تھی او صید تھی ناری

[illegible]

در آتی تھی نیزوں کی وہ اک ایک گرہ میں
او لجھی گئی کمندوں میں جوشن میں زرہ میں

[illegible]

وہ خون کے دریا سے صدا تیر کے نکلی
سینے سے عجب جا سے وہ پیر کے نکلی

[illegible]

کاٹ اوسکا کبھی نہ دشمن میں آیا کبھی

[illegible]

ہر وار پہ جوہر تھے تیغ دو دم کے
سرتن سے قلم کرتی تھی مانند قلم کے

[illegible]

مشہور جو جنگی تھے وہ دنگ سب ہوئے
جب وار کیا سیکڑوں خونگ ہوئے

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار تھی یا برق تھی یا قہر خدا تھی
آنے مین جو آندھی تھی تو جلنے مین صبا تھی

۴۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر کہین دل صورت سیماب نہین ہے
واللہ کہ اٹھنے کی ہمین تاب نہین ہے

۴۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج انکا مرے دل کو گوارا نہین بیٹا
امت سے زیادہ کوئی پیارا نہین بیٹا

۴۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو سور تھے لشکر مین وہ ناکام ہوئے تھے
جل بھن کے سپاہی بھی سیہ فام ہوئے تھے

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رحم آیا نہ ہم لوگون پہ تم مین سے کسی کو
پانی نہ دیا تم نے حسین ابن علی کو

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو مین ہے مرے دشمن پہ ستایا نہین انکو
مین لی تو کبھی دل سے بھلایا نہین انکو

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجاد کا اور حضرت شبیر کا صدقہ
تلوار کو روکو شہ دلگیر کا صدقہ

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو رنگ ہین چمن چمنکے نمودار کرونگا
اور شام تلک لاشونکا انبار کرونگا

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لڑتے تو لڑا انسے یہ شرمایا مین آقا
جو آپ نے فرمایا بجالایا مین آقا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرغہ کیا ہر سمت سے اوس لشکر نے چمن پر
لاکھوں کی چڑھائی ہوئی اک تشنہ دہن پر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے ضعیفی میں یہ کیا کرتے ہو بیٹا
ہم جیتے ہیں افسوس پہ تم مرتے ہو بیٹا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح سے آئیں کہ ہزاروں میں گھرے ہیں
افسوس کہ اس دم وہ سواروں میں گھرے ہیں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عمامے کے سب پیچ لٹکتے تھے جبین پر
تہ تہ کے لہو زخموں سے گرتا تھا زمین پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو حال ہے دل کا وہ سناؤں تجھے بھائی
کس واسطے روتے ہو بتاؤ مجھے بھائی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گہ آہ و بکا ہے تو کبھی سینہ زنی ہے
میں کیا کہوں جو کچھ کہ مری جان کنی ہے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچھڑے ہوئے دلبر کو ملا دے کوئی مجھکو
میدان سے اکبر کو بلا دے کوئی مجھکو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناچار ہوں دم تن سے نکلتا نہیں بھائی
دل سینے میں اب میرا سنبھلتا نہیں بھائی

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے کون ہٹا دے جو اس لشکر کین کو
رستہ نہیں ملتا ہے مرے ماہ جبین کو

۹۱

[illegible]

تلواروں کے منہ ہو کون سے سنبھلے نہیں دیتے
نرغے سے دلاور کو نکلنے نہیں دیتے

۹۲

[illegible]

بابا سے یہ اس وقت میں منہ موڑ رہی ہیں
جلد آکے خبر لیجے کہ دم توڑ رہے ہیں

۹۳

[illegible]

تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا نکل آئی
اک شور پڑا دختر زہرا نکل آئی

۹۴

[illegible]

کہدو کہ یہاں جی سے گذر جائیگی زینب
تم گھر میں نہ آؤ گے تو مر جائیگی زینب

۹۵

[illegible]

ہمشکل پیمبر کی بھی کچھ تمکو خبر ہے
اکبر کی خدا خیر کرے یہ مجھے ڈر ہے

۹۶

[illegible]

ہے داغ وہ تیرا کہ بھلایا نہیں جاتا
اب ایک قدم مجھ سے اٹھایا نہیں جاتا

۹۷

[illegible]

للہ کرو رحم مرے حال کے اوپر
تنہائی کا ہے وقت مرے لال کے اوپر

۹۸

[illegible]

دنیا سے دلاور کے گذرنے کی خوشی ہے
ہمشکل پیمبر کے یہ مرنے کی خوشی ہے

۹۹

[illegible]

کیا وجہ جو اب تک شہ والا نہیں آئے
دم آنکھوں میں اٹکا ہے کہ بابا نہیں آئے

[illegible]

کیوں روتے ہو کیا حال ہے شبیر ہے بیٹا
گو زخمی ہو پر جان کی تو خیر ہے بیٹا

[illegible]

کس وقت میں شبیر پہ جان اپنی فدا کی
تم پانی کو محتاج ہو قدرت ہے خدا کی

[illegible]

منھ کرکے سوئے قبلہ سفر کر گئے اکبر
یٰسین جو زینب نے پڑھی مر گئے اکبر

[illegible]

شبیر بھی آتے ہیں نہ گھبرائیو بیٹا
للہ نہ جنت میں ابھی جائیو بیٹا

[illegible]

اِس دم مجھے کچھ بن نہیں آتی علی اکبر
پانی مجھے ملتا تو پلاتی علی اکبر

[illegible]

ماں باپ کو تم چھوڑ کے کس پر گئے بیٹا
یہ سوختہ جان جیتی رہی تم مر گئے بیٹا

[illegible]

خالق مرا حل کرے مشکل کی گھڑی ہے
اک آگ سی اس وقت کلیجے میں لگی ہے

[illegible]

زینب کے رخ پاک کو تکنے لگے اکبر
اور خاک پہ ہاتھوں کو ٹپکنے لگے اکبر

[illegible]

اللہ مرا دل ہوے یہ تاثیر زبان میں
ہو مرثیہ خوانی مری مشہور جہان میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بانو کو غش ہے اہل حرم درد مند ہیں
ہے ہے پسر کی گھر میں صدائیں بلند ہیں

اندھیر ہو اگر نہ تمھیں پائے گا پدر
آواز دو گے تم تو چلا آئے گا پدر

اندھیر ہے کہ گود کے پالوں سے چھٹ گئے
منزل پہ آکے قافلہ والوں سے چھٹ گئے

[illegible]
تھرا رہے ہیں ضعف سے حالت تباہ ہے
نعلین پاؤں میں ہیں نہ سر پر کلاہ ہے

[illegible]

[illegible]

زردی ہے روے پاک پہ زلفوں پہ خاک ہے
دامن تلک قبا کا گریبان چاک ہے

جو راہ ہو تمھاری وہی اپنی راہ ہے
لازم ہے رحم باپ کی حالت تباہ ہے

حالت ہماری کا ہے کو دیکھی ہے آپ نے
تم کو خیال ہوگا خبر لی نہ باپ نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑے کی باگ ہاتھ سے ہر بار گرتی ہے
صورت جوان بیٹے کی نظروں میں پھرتی ہے

رخصت ہے اپنی گھر کو ذرا دیکھ بھال لو
لغزش ہے ہاتھ پاؤں میں آکر سنبھال لو

مہتاب وسطے چہرے کے پرتو سے ماند ہے
روشن یہ رخ ہے کہ اندھیری کا چاند ہے

۱۰

[illegible]

نکلا ہوں میں شہید پسر کی تلاش کو
بتلا مجھے مرے دُرِ یکتا کی لاش کو

۱۱

[illegible]

اندھیر چھا رہا ہے ورقِ باغ جہاں گئی
اے آفتاب روشنی تیری کہاں گئی

۱۲

[illegible]

للہ دو پتہ کہ بھٹکتے ہیں راہ میں
شاید گرا دیا مرے یوسف کو چاہ میں

۱۳

[illegible]

اب دشمنی کرو نہ شہِ مشرقین سے
بچھڑے ہوئے پسر کو ملا دو حسین سے

۱۴

[illegible]

یا شاہ ہم بھی آنے کو تھی فوج شام میں
ملتی نہیں ہیں زینب بے کس خیام میں

۱۵

[illegible]

پیارا ہی کس طرف ہیں لب پر کلام تھا
جاری زبان پر علی اکبر کا نام تھا

۱۶

[illegible]

اک حشر ہو گا رن میں تن پاش پاش پر
زینب کہیں گئی تو ہوں اکبر کی لاش پر

۱۷

[illegible]

نہ دوش پر ردا ہے نہ رخ پر نقاب ہے
کانوں کے بندے ہلتے ہیں یہ اضطراب ہے

۱۸

[illegible]

دو بیٹے کھو کے پایا تھا اس نونہال کو
برچھی سے کس نے قتل کیا میرے لال کو

۱۴۳

[illegible]

تم جاؤ میں اٹھاتا ہوں اکبر کی لاش کو
خیمے میں لیکے آتا ہوں اکبر کی لاش کو

۱۴۴

[illegible]

اک حشر تھا کسی کو نہ اوقات ہوش تھا
گھوڑا ابھی تو رو رہا تھا قیامت کا جوش تھا

۱۴۵

[illegible]

فرزند نوجوان کو پھر اکبار دیکھ لو
آؤ پسر کا آخری دیدار دیکھ لو

۱۴۶

[illegible]

گردن میں بازو کے علی اکبر کے ہاتھ تھے
اور آپ باگ تھامے ہوئے ساتھ ساتھ تھے

۱۴۷

[illegible]

بتلا تو دو مجھے کہ دولھن کیسی پائی ہے
بولی قضا کہ خوں کی مہندی لگائی ہے

۱۴۸

[illegible]

رو کر کوئی لپٹ گئی کوئی فدا ہوئی
لاشہ لٹا دیا تو قیامت بپا ہوئی

۱۴۹

[illegible]

سو کھی تھی جو تھم چاند سی گردن میں حائل تھی
زخموں کے خون سے جسم کی پوشاک لال تھی

۱۵۰

[illegible]

شبیر کو سنبھالے ہوئے رن سے لائی ہوں
لاشے کے ساتھ ساتھ میں سرننگے آئی ہوں

۱۵۱

[illegible]

اماں بلائیں لیکے یہ ہر دم بحل کرو
تقصیر جو ہوئی ہو اوسے بھی بحل کرو

۹۴

سننے لگی یہ سخن [illegible] چھاتی و دل فگار
[illegible] دیدۂ خونبار
[illegible] غمخوار
[illegible]

تیغوں میں آ گرے نہ تمہاری سپر ہوئی
جب لاش گھر میں آئی تو ماں کو خبر ہوئی

۹۵

[illegible] بصد ملال
[illegible] نوجواں کا حال
[illegible]
[illegible]

دل سب نے تھام کر جو سوئے زینبؑ نگاہ کی
منہ رکھ کے منہ پہ بیٹے کے بانو نے آہ کی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روح نبیؐ کو قبر میں رنج و محن ہوا
ہنگام عصر خاتمۂ پنجتن ہوا

نوحہ در حال امام مظلوم علیہ السلام زبانی شیرین مغموم

نوحہ

[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] گھر ہو گیا ویران [illegible] مارے گئے شبیر
[illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] مارے گئے شبیر

سنتی ہوں کہ اسواروں نے روندا [illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] اصغر کے گلا [illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible]
[illegible] مارے گئے شبیر
[illegible] مارے گئے شبیر

مونس نہیں اب آگے رقم کرنے کی طاقت [illegible]
[illegible] بصد افغاں [illegible] مارے گئے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر داغِ جگر جیب پہ ہمیں گل کا گمان تھا سنبل جسے سمجھے تھے وہ آہوں کا دھواں تھا	دُنیا نظرِ اہلِ بصیرت میں گری ہے ادنیٰ سے موافق ہے تو اعلیٰ سے پھری ہے	کیا کیا نہ ہوا ظلم و تعدّی کی چلی ہے حالِ آتشِ نمرود کا عالم یہ جلی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکساں نہ کبھی طرۂ سنبل نظر آیا اک رنگ پہ دو دن کوئی گل نظر آیا	اس نے اہلِ جفا جو نہ کسی سے نہ وفا کی دشمن ہے ہمیشہ سے یہ خاصانِ خدا کی	یا بندِ بلا سرورِ غمناک کو دیکھا اندامیں صدا پنجتنِ پاک کو دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر کھینچا ہے شعلے نے کہ گلزار جناں ہوں نازاں ہے بگولہ کہ میں ہی سرورِ دوراں ہوں	کب نوحؑ سے مرسل کو ستایا نہیں اُنّے تھا کون سا طوفان جو اُٹھایا نہیں انّے	مہمان پہ نرغہ جو ہوا فوجِ شقی کا سر کٹ گیا دعوت میں حسینؑ ابنِ علیؑ کا

۹۱

[illegible]

نہ امن کی جا دشت میں ہے اور نہ چمن میں
دشمن مجھے رہنے نہیں دیتے ہیں وطن میں

۹۲

[illegible]

سر سبز مرے لال کو ہونے نہیں دیتے
مرقد میں بھی دشمن مجھے سونے نہیں دیتے

۹۳

[illegible]

انجام سفر سے ترے آگاہ ہوں شبیرؑ
ہر حال میں میں بھی ترے ہمراہ ہوں شبیرؑ

۹۴

[illegible]

رونے کی بقیعے سے صدا آتی ہے مجھکو
جنگل کی طرف موت لیے جاتی ہے مجھکو

۹۵

[illegible]

آثار الم تھے در و دیوار سے پیدا
حسرت تھی نگاہ شہ ابرار سے پیدا

۹۶

[illegible]

یہ پھولوں کے عوض داغ جگر لایا ہے شبیرؑ
حضرت سے بھی رخصت کے لیے آیا ہے شبیرؑ

۹۷

[illegible]

آباد جو گھر تھا وہی سنسان ہوا ہے
امت میں مرے قتل کا سامان ہوا ہے

۹۸

[illegible]

وہ کون سا دن ہے کہ جو رویا نہیں بیٹا
غربت میں بھی آرام سے سویا نہیں بیٹا

۹۹

[illegible]

صدمہ ہے نہایت ترے جانے کا بلاؤں
اک بار پھر آؤ تمہیں چھاتی سے لگاؤں

۴۱۳

پھر کہیان ہو لال کہیان تیر بیماری
[illegible] ہے یہ [illegible] مین وداری
[illegible] زاری
[illegible] تمھین [illegible] یاری

مہلت نہ ملے گی تمھین آنے کی وطن مین
تم برچھیان کھاؤ گے مین تڑپونگی گھر مین

۴۱۴

[illegible] ری
[illegible] تمھی [illegible] ری
[illegible] داری
[illegible] ری

اب کسکو پڑی ہے کہ وہ پہونچائیگا کھانا
اب کون غریبون کے لیئے لائیگا کھانا

۴۱۵

[illegible] علی اکبر صفدر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون روتی ہو ہم جلد پھر آئینگے سفر سے
بی بی کوئی بیماری مین جاتا نہین گھر سے

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتون سے گیا لال تو کب ملتا ہے زہرا
رونے سے ترے عرش خدا ہلتا ہے زہرا

۴۱۷

[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible]
[illegible] خدا حافظ و ناصر

ہاتون سے زر و سیم لٹانا ہو مبارک
یثرب مین الٰہی پھر تمھین آنا ہو مبارک

۴۱۸

[illegible] قربان
[illegible] ساماں
[illegible] غفران
[illegible] ارمان

گھبراؤ نہ جلدی تمھین ہم بلوائینگے بیبی
اکبر تمھین یہان آن کے لیجائینگے بیبی

۴۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] افغان
[illegible] سامان

تھا کوچ وطن سے جو شہ عرش نشین کا
احباب مین ماتم تھا وداع شہ دین کا

۴۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صفدر

مجکو غم فرقت نہ دیجیے جائیے بابا
بیٹی کو بھی ہمراہ لیئے جائیے بابا

۴۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ویرانی یثرب کا الم لیکے چلا ہون
بر باد تو ہوتا ہی یہ غم لیکے چلا ہون

القصہ مدینے سے چلے شاہِ عربی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں کوچ کیا شاہِ غریباں نے وطن سے
جس طرح بہار آکے نکل جائے چمن سے

اس شکل سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا پسرِ سیدِ لولاک یہی ہے
حقا کہ غزالِ حرمِ پاک یہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا نے کیا تنگ ولی ابن ولی کو
حج کرنے کی مہلت بھی نہ دی سبطِ نبی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا کی بلندی کہیں پستی نظر آئی
صحرا کہیں دیکھا کہیں بستی نظر آئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گہ عرش پہ پایا تو کبھی مہد میں پایا
اس طرح کا بندہ کسی عہد میں پایا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں میں لحد میں بھی کب سوتی ہوں واری
میں تیری تباہی کے لیے روتی ہوں واری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچوں کو یہ تھی پیاس کہ بیتاب سبھی تھے
شبنم کے بھی قطرے تو نایاب ہوئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا قصد یہ ظالم کا ہے ہر دشمنِ دیں کا
سر کاٹ لیں کعبے میں خدیوِ عرش نشیں کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت کو چھپایا تھا فرشتوں نے پروں سے
دیکھے ہوئے تھے دھوپ کو غازی سپروں سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
شبیر ڈرے رنج و بلا سے یہ نہ ہوگا ڈگ جائے قدم راہِ رضا سے یہ نہ ہوگا	مقتل میں جو آکر مری امداد کرے گا اللہ اُسے نار سے آزاد کرے گا	تھرّا کے جری نے رخِ شبیر کو دیکھا اُس فوج کو دیکھا کبھی شمشیر کو دیکھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
طالب ہوں میں جسکا اسی مطلوب کو دیکھوں خنجر کے تلے جلوۂ محبوب کو دیکھوں	پوشیدہ رہیں تاکہ شریروں کی نظر سے جو راہ نہ مشہور تھی جاتے تھے اُدھر سے	اس فوج کی طینت میں دغا ہے کہ وفا ہے کھلتا نہیں ان لوگوں نے کیا عزم کیا ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہاتوں پہ طپاں اصغرِ بے شیر کو دیکھوں خیمے سے نکلتے ہوئے ہمشیر کو دیکھوں	کس درد سے مرغانِ ہوا روتے تھے شہ پر اُٹھ اُٹھ کے بگولے بھی فدا ہوتے تھے شہ پر	بد خواہ ہے آمادۂ قتلِ شہِ دیں ہے دشمن کا طرفدار ہے یہ دوست نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

آغاز سے بہتر کہین انجام ہے اسکا
دفتر مین شہیدون کے لکھا نام ہے اسکا

[illegible]

اعلی کبھی اسفل سے جھلینگے نہ جھکے ہین
رتبہ ہوئے ناداں کہین صنعم کبھی ہوئے ہین

[illegible]

تاب آئی نہ بازو امام دو جہان کو
جرار نے بس رکھ دیا سینے پہ سنان کو

[illegible]

ہے واہ سکو عداوت پسر شاہ نجف سے
ہامور ہون مین جنگ پہ حاکم کی طرف سے

[illegible]

شہ بولے کہ ہان مرتبہ بالا ہے ہمارا
بچپن سے لقب افضل و اعلا ہے ہمارا

[illegible]

شبیر کے رتبون کی خبر کیا نہین تجھکو
احمد ہین جلو مین نظر آتا نہین تجھکو

[illegible]

آئے جو کوئی بہر مدد آنے نہ دیجو
شبیر کو قابو سے نکل جانے نہ دیجو

[illegible]

یہ دیکھا تو عاشق شہ ذیجاہ کے دوڑے
گھوڑے ہوئے تیغین تھا شاہ کے دوڑے

[illegible]

دونون وہ غلام شہ ابرار کہان ہین
حامون کی سپر ہوون کے مردو لدار کہان ہین

۹۵

حر کانپ گیا سنتے ہی زینب کی [illegible]
[illegible] کا وہ عالم کہ [illegible] ہوا آباد
سلطان دیں [illegible]
پیاسا تھا [illegible]

تھی پیاس کی شدت جو ہر اک تشنہ دہاں کو
منھ خشک تھے رہ رہ کے چباتے تھے زباں کو

۹۶

حضرت [illegible] صف [illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

آگے مرے بیاں دل شکنی ہو نہ کسی کی
کر دو انھیں سیراب یہ امت ہیں نبی کی

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکیں لیے سقے چلے آتے تھے فضا سے
اک شور تھا لشکر میں کہ شور و نکلی صدا سے

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سائے میں کسی نخل کے دم لیتا تھا کوئی
اور جسم کو دامن کی ہوا دیتا تھا کوئی

۹۹

عباس نے کی عرض کہ اے قبلۂ ایماں
[illegible] سامان
[illegible]
[illegible]

ڈھونڈھینگے جو سب ملکو تو دریا نہ ملے گا
جز دیدۂ تر آب کوئی چشمہ نہ ملے گا

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان ترحم یہ شہ تشنہ گلو کے
سیراب کیا انکو جو پیاسے تھے لہو کے

۱۰۱

تھی پیاس کی تکلیف [illegible] بھی
[illegible] دل بھی جگر بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی

آہو کی طرح دھوپ میں کاہیدہ ہوے توسن
مضطر تھے زبانوں کو نکالے ہوے توسن

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت یہ بجز رحم کے چارا نہیں مجھکو
پیاسا انھیں دیکھوں یہ گوارا نہیں مجھکو

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلاد نے مارا نہ خدا کو نہ نبی کو
پیاسا ہی کیا ذبح حسین ابن علی کو

[illegible]

جابر وہ بہت ہے غضب آجائیگا تجھپر
غصہ جو لگا کچھ تو عتاب آئیگا تجھپر

[illegible]

بہتر ہے کہ اب راہِ وطن لیجیے مولا
رد کون تو مرے ہاتھ قلم کیجیے مولا

[illegible]

حلقے میں لیے تھے رفقا سبطِ نبیؐ کو
صورت نہ کسی کی نظر آتی تھی کسی کو

[illegible]

ہاں لوٹ کے خیمے وزرا ئیو اونکا
تلوار پہ بھولے ہوں تو سر لائیو اونکا

[illegible]

گھیرا تھا جو ظلمت نے مہِ برجِ کرم کو
پوشاک سیہ چرخ سے اتری تھی حرم کو

[illegible]

زہرا کا قمر دشت کی ظلمت میں گھرا تھا
بے نور تھے تارے بھی یہ اندھیر پڑا تھا

[illegible]

فرمایا کہ پھر اب تجھے کیا امر نظر ہے
سرکا مرے طالب ہے تو حاضر مرا سر ہے

[illegible]

رونے کی صدا ابرِ لبِ نہر سے آئی
شبیرؐ کے لینے کو اجل در سے آئی

[illegible]

آندھی میں فغانِ نبیؐ کی ہر سمت صدا تھی
اُٹھ جاتی تھی دو تو بہکے قدم بھی یہ ہوا تھی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
نالے قِ خلش خار سے غمناک ہوئے تھے محمل کے جو پردے تھے وہ صد چاک ہوئے تھے	اللہ دکھائے یہ مصیبت نہ کسی کو چھوڑ آیا ہوں اک دشت میں ناموس نبی کو	صدقے ہو پدر سر مری چھاتی سے لگا دو پھر بو مجھے اس زلف معنبر کی سنگھا دو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اس راز سے واقف نہ کوئی خستہ جگر ہو آگاہ ہو زینب نہ سکینہ کو خبر ہو	جلادوں کے نرغے سے بچا لیجیے بابا فدوی کو بھی پاس اپنے بلا لیجیے بابا	جو صبر کے جوہر ہیں دکھا دیجیو بیٹا امت کو جہنم سے بچا لیجیو بیٹا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہم دیر سے مشتاق ہیں کب آؤ گے بیٹا کیا باپ سے رخصت بھی نہ ہو جاؤ گے بیٹا	پٹی بھی بندھی زخم سر پاک کے اوپر اور سر سے ٹپکتا تھا لہو خاک کے اوپر	چادر جو چھنے شکر خدا کیجیو زینب گر ہاتھ بھی باندھیں تو دعا کیجیو زینب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستہ جو نہ ملتا تھا تو تشویش بڑی تھی
کیا کشتیٔ سادات تباہی میں پڑی تھی

آگے تو سبب تھا یہاں جینے کا ہمارے
اب آپ کو کچھ غم نہیں رونے کا ہمارے

تیغ اب بھی اُٹھا لے شہ والا کے گلے سے
مل لینے دے قاتل مجھے بابا کے گلے سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مر جاؤنگی لوگو جو نہ پاؤنگی پدر کو
میں ڈھونڈھنے خود جاؤنگی زہرا کے پسر کو

اک تحفۂ غم جا کے وہاں لایا ہوں میں بھی
تربت میں تڑپتا ہوا چھوڑ آیا ہوں میں بھی

ہر ظلم پہ تم شکر خدا کیجیو بیٹی
محشر میں گلا باپ کے مل لیجیو بیٹی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باتیں تو ابھی کرتے تھے کیا ہو گئے بابا
کیا راہ میں بیٹی سے خفا ہو گئے بابا

شبیر کی مسند کو اُلٹتے ہوئے دیکھا
آنکھوں سے گلا باپ کا کٹتے ہوئے دیکھا

سہتا ہوں انھیں کے لیے اس رنج و بلا کو
تو بخش دے یارب مرے شیعوں کی خطا کو

۱۵۴

فاقون سے ابھی [illegible] تھی
وہ [illegible] کاٹ کے [illegible]
[illegible] پہ برچھی [illegible]
[illegible]

حیدر کو حسن کو شہِ لولاک کو مارا
شبیر کو کیا پنجتنِ پاک کو مارا

۱۵۵

اے فاطمہ زینب کے گریبان پہ صدمے
اے بنت نبی [illegible] پہ صدمے
اے فاطمہ [illegible] پہ صدمے
اے [illegible] کے معاصی پہ صدمے

ہاتھوں سے عنانِ صبر کی چھٹ گئی بھائی
فریاد ہے جنگل میں بہن لٹ گئی بھائی

۱۵۶

[illegible] مصیبت کی گھڑی ہے
[illegible] کی گھڑی ہے
[illegible] فاقت کی گھڑی ہے
[illegible] دنیا سے [illegible]

بھڑکی ہے جو اک آتشِ غم جلتی ہے زینب
بھائی کے کٹے حلق پہ منہ ملتی ہے زینب

۱۵۷

[illegible] کا ذکر بیان کر دو
[illegible] چادر [illegible]
[illegible] بھیا کو [illegible]
عباس [illegible] علی اکبر کو [illegible]

ہے کون غریبوں کا اس اجڑے ہوئے بن میں
پہونچا دو محمد کی نواسی کو وطن میں

۱۵۸

جلاتی ہے [illegible] صبا [illegible] بھائی
اے [illegible] بھائی
[illegible] بھائی
[illegible] بھائی

زینب تری اس بیکسی و یاس کے صدقے
اے جانِ پیمبر میں تری پیاس کے صدقے

۱۵۹

[illegible] عرب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تاب سماعت نہیں زہرا و علی کو
مجلس میں غش آیا ہے رسولِ عربی کو

نوحہ

[illegible] ہائے علی اکبر
صغرا [illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] مصیبت [illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ضعیف [illegible] ہائے علی اکبر
بیمار [illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ضعف [illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] ہائے علی اکبر
[illegible] مصیبت [illegible] ہائے علی اکبر

نوحہ در شہادت حضرت علی مرتضیٰ صلوات اللہ وسلامہ علیہ

نوحہ

ماتم حسنین سے سر اک کا ساماں ہے آج
ہو منتشر شبیر کا پریشان ہوا آج

حال اک اک سے نہیں شبیر سب زار رو دو دو
بیکس خلق میں مہمان ہوا آج

صبح کیسی ہے ادھر زہرا ہیں ... ہے روان
خون کی ندی ہے دریا ہوں میں طوفان ہوا آج

موجزن آب ہے دریا میں دشت میں ہے آج
دونوں کے گھر سر اک ساماں ہوا آج

سجدۂ حق میں تھی لگی تیغ علی کے سر پہ
خون میں چاند سی صورت ہوئی غلطاں ہوا آج

خون ہی خون میں تھا زخم سر حیدر کے
تا قدم خوں میں سب شاہ کا دامان ہوا آج

غربت دامن ... ابھی زخم سر کا
کیا خون میں بھی کیا احسان ہوا آج

حلق خون سے جراحت ... بدست
منہ سے جاری ہوا کلمہ فزت برب الکعبہ
تھی جو بیمار ہے جاری یہی قرآن ہوا آج

دل یہ کہتا ہے کہ کوفہ میں ہے آہ قیامت بپا
مسجد کوفہ میں حشر کا میدان ہوا آج

صحن ایوان خدا حشر کا میداں ہوا آج
مصطفیٰ سے یہ کہا فردوس میں حیدر نے
مسجد کوفہ میں پامال ہوا بیجان ہوا آج

کہتا تھا فلک اور سر پہ ہے یہ سرکش شاہ دو گدا
قتل کس سے ہوا دین کا سلطان ہوا آج

بیٹے سر پیٹتے ہیں کیا زار و قطار
یہ ستم رو کے فاطمہ روتی ہیں عمران ہوا آج

ہائے جنت میں سر ... بتول
زوج شیر خدا جاں بحق ویران ہوا آج

راہ معبود میں یارو ... زخم
... بین ہوا ... جان ہے آج

عین پیری میں یہ بابا مدینہ ہوا ویران ہے آج
اے انیس کہو دنیا کو یہی کہہ دو
جس طرف دیکھا ہوا ساماں ہوا آج

تمام شد

[illegible]

کس حلق پہ خنجر نہیں معلوم پھرا ہے
کس خاک پہ تاج سر افلاک گرا ہے

[illegible]

زخمی ہے جگر خون ہے رواں دیدۂ تر سے
تکتے ہیں سر آل لاش کو حسرت کی نظر سے

[illegible]

سنتے ہیں کھڑی زینب ناشاد کی آواز
کانوں میں چلی آتی ہے فریاد کی آواز

[illegible]

سمجھے ہیں ماتم ہے یہ کس حق ولی کا
ہاں کوچ ہے دنیا سے حسین ابن علی کا

[illegible]

صدمہ ہے عجب روح رسول عربی پر
فوجوں کی چڑھائی ہے حسین ابن علی پر

[illegible]

انصاف کریں صاحب انصاف کہاں ہیں
کیا ہیں نے بگاڑا جو عدو دشمن جاں ہیں

[illegible]

تھامے ہوئے ہیں آج ملک عرش بریں کو
افلاک کو سکتا ہے تزلزل ہے زمیں کو

[illegible]

جب دیکھتی ہیں تیغ دو پیکر کو کمر میں
اٹھ اٹھ کے بیٹھے درد سا اٹھتا ہے جگر میں

[illegible]

شرم آتی ہے امت کو ستم ظلم کیا دوں
اب بھی جو سہا تھا میں تو میں انکو دعا دوں

١٠ [illegible]	١١ [illegible]	١٢ [illegible]
میں نے تو بہت تیغ شرربار کو روکا اب دیکھوں تو کس کس نے مرے وار کو روکا	دریائے مصیبت میں ڈبوتے ہو بہن کو صدقے گئی کیوں ہاتھ سے کھوتے ہو بہن کو	صابر ہی ہوا کرتے اگر رنج و محن ہوں لازم ہے کہ دختر بھی در کرب چلیں ہوں
١٣ [illegible]	١٤ [illegible]	١٥ [illegible]
قربان بہن ہو گئی اس آن کے بھائی کیا خیمے میں تشریف نہیں لاؤ گے بھائی	مر جاتی ہے دکھ درد تو ماں جائی کا کٹ جائے خنجر سے گلا ساتھ بہن بھائی کا کٹ جائے	اس زیست پہ ہم خون جگر پیتی ہیں زینب ایسے غم جانکاہ میں جو جیتی ہیں زینب
١٦ [illegible]	١٧ [illegible]	١٨ [illegible]
اب کہہ لو جو کہنا ہے کہ پھر بات نہ ہو گی شبیر سے جز حشر ملاقات نہ ہو گی	بے پردہ ہوں ناموس رسول عربی کے مرجانے کی جا ہے کہ نہیں سبط نبی کے	کچھ آپ کے یہ تشنہ دہن کام نہ آئی بھائی تو ہوا قتل بہن کام نہ آئی

۴۳

[illegible]

موت آتی ہے خواہر کو نہ لیجاتے ہیں بھائی
رونے کو مجھے چھوڑے چلے جاتے ہیں بھائی

۴۴

[illegible]

ہے شرم بہت رخصتِ عباس کی مجھکو
اب فکر نہیں بھوک کی اور پیاس کی مجھکو

۴۵

[illegible]

کیونکر نہ ہوں گھر میں کہ الم مجھکو بڑے ہیں
فرزند مرے خاک پہ مقتل میں پڑے ہیں

۴۶

[illegible]

دشمن بھی نہ اس طرح کبھی پانی کو ترسے
اس عمر میں ہم پیاسے رہیں چوبیس پہر سے

۴۷

[illegible]

گھر لٹتا ہے اس بات کا وسواس نہیں ہے
کچھ روحِ محمد کا انھیں پاس نہیں ہے

۴۸

[illegible]

افسوس اب اقبال مرا جاتا ہے صاحب
طور اپنی تباہی کا نظر آتا ہے صاحب

۴۹

[illegible]

کس طرح سے رونا مجھے ہر آن نہ آئے
خالی بھی مرے پاس چچا جان نہ آئے

۵۰

[illegible]

لیجائینگے ہم وقت تو پہچانیے بابا
صدقے گئی کہنے کو مرے مانیے بابا

۵۱

[illegible]

ہوئیگا یہی حکم عمر فوجِ ستم کو
ہاں قید کرو دخترِ سلطانِ امم کو

[illegible]

شمشیر سے خون میرا بہا کے ہوئے جاؤ
ان خاک کے پردے میں چھپاتی ہوئے جاؤ

[illegible]

ہر وار میں دم بند کیا تیغ زنون کا
کوسون نظر آنے لگا انبار تنون کا

[illegible]

آواز علی آئی شہ تشنہ دہان کو
رکھ لو پھر بچان میان میں تیغ دو زبان کو

[illegible]

بڑھکر جو ستمگر صف میدان آگے آئے
شہ تیغ علم کرکے عجب شان سے آئے

[illegible]

لشکر سے نکل دیکھ لو کیا کھیت پڑا ہی
ایسا کوئی پیاسا کہیں لاکھوں سے لڑا ہی

[illegible]

سر تن سے جدا ہونے کا ہنگام یہی ہے
امت کی شفاعت کا سرانجام یہی ہے

[illegible]

خیبر میں جو تھا جنگ کا سامان وہی ہے
چتون بھی وہی عب وہی شان وہی ہے

[illegible]

او گر عداوت یہ مرے نور نظر سے
جو لالب کوثر ہے وہی پانی کو ترسے

[illegible]

نیزہ جو لگا پشت شہ عرش نشین پر
گھوڑے سے گرا فاطمہ کا لال زمین پر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخموں سے لہو بہ گیا زہرا کے پسر کا
پھر ہوش رہا شہ کو نہ اپنے تن و سر کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راکب گرے نہ پہلو سے جدا ہوتا تھا گھوڑا
بو سونگھتا تھا حلق کی اور روتا تھا گھوڑا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالی ہے جو گھوڑا تو سفر کر گئے بابا
ہائے ہائے مجھے سر پیٹنے دو مر گئے بابا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند کی غربت پہ فدا ہوتی تھیں زہرا
ہر بار لپٹ جاتی تھیں اور روتی تھیں زہرا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلی تھی جو جاں ٹھوکریں کھاتا ہوا آیا
مرغ سحر کی طرح خاک اڑاتا ہوا آیا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھائے لاتے ہیں اعدا
ہشیار رہو لوٹنے اب آتے ہیں اعدا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیہوش نواسا ہے رسول عربی کا
کیا دیکھتا ہے کاٹ لے سر سبط نبی کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتا ہوا رن سے جو ادھر آیا ہے گھوڑا
مر جاؤں کہ راکب کی خبر لایا ہے گھوڑا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان کیا راہ میں جس نے تن و سر کو
ہم نے اسی ظالم کے حوالے کیا گھر کو

[illegible]

چلاتی تھی بہن جیتی ہوں تم مر گئے بھائی
پردیس میں زینب سے یہ کیا کر گئے بھائی

[illegible]

گودی میں نبو جان چلی جاتی ہے لوگو
گھوڑے سے مرے باپ کی بو آتی ہے لوگو

[illegible]

احوال ہے جانکاہ غم سرور دیں کا
سر کھل گیا بلوے میں ہر اک پردہ نشیں کا

نوحہ

زینب [illegible] فریاد ہے نانا
[illegible] فریاد ہے نانا
[illegible] فریاد ہے نانا
[illegible] فریاد ہے نانا
[illegible] فریاد ہے نانا

گردن میں بندھی تھی رسن اور بازوؤں میں بھی [illegible]
[illegible] فریاد ہے نانا
[illegible] فریاد ہے نانا

بالی تھی عمر میں سکینہ تھی قبر ہی ہے مونس ہے خموش اب
جب کہتی تھی زینب کہ اٹھا مجھ سے برادر فریاد ہے نانا

۹۱

جب صبح ہوئی قتل حسین ابن علی کی
میدان میں صف بستہ ہوئی فوج شقی کی
[illegible]
[illegible]
چھوڑینگے سلامت نہ کسی غنچہ دہن کو
تلواروں سے کاٹینگے محمد کے چمن کو

۹۲

[illegible]
ہے پاس علی کا نہ رسول عربی کا
برچھی سے جگر چھیدونگا ہمشکل نبی کا

۹۳

[illegible]
مرجائینگے اک دم میں لہو منہ سے گرا کے
میں اسکی سناں زہر میں لایا ہوں بجھا کے

۹۴

[illegible]
یوں گھاٹ پہ استادہ رکھو تیغ زنوں کو
دریا بھی نظر آئے نہ تشنہ دہنوں کو

۹۵

[illegible]
ماں خاک پہ تڑپے گی پکڑ کر جگر اپنا
اک شب کی دلھن ہاتھوں سے پیٹیگی سر اپنا

۹۶

[illegible]
سر پیٹیگا سجاد حزیں ہاتھ ملے گا
خنجر مرا زہرا کے کلیجے پہ چلے گا

۹۷

[illegible]
کینہ ہے مجھے بازوے سلطان امم سے
ہاتھ اوسکے میں کاٹونگا اسی تیغ دو دم سے

۹۸

[illegible]
مقتل میں کبھی ننھا سا لاشا نہیں دیکھا
خوں میں کسی بچے کو تڑپتا نہیں دیکھا

۹۹

[illegible]
اک رسی میں سب اہل حرم ساتھ بندھے ہوں
پھرتی ہوں کھلے بلوے میں اور ہاتھ بندھے ہوں

۱۴۲
[illegible]

ماتم میں کوئی مضطر الحال کھڑی تھی
سنبل سے کوئی کھولے ہوئے بال کھڑی تھی

۱۴۳
[illegible]

فریاد وہی میں تربت مادر سے بھی چھوٹی
گھر سے بھی وطن سے بھی برادر سے بھی چھوٹی

۱۴۴
[illegible]

بھیا مری غربت پہ ترس کھانے کی جا ہے
انصاف ذرا کیجیے یہ سمجھانے کی جا ہے

۱۴۵
[illegible]

اماں کی کمائی پہ زوال آتا ہے لوگو
گھر شیر الٰہی کا لٹا جاتا ہے لوگو

۱۴۶
[illegible]

پہلو سے نہ حضرت کے سرکتی تھی سکینہ
لپٹی ہوئی دامن سے بلکتی تھی سکینہ

۱۴۷
[illegible]

بن بھائی کی کہلا کے کدھر جائیگی زینب
خیمے سے گئے آپ تو مر جائیگی زینب

۱۴۸
[illegible]

کل نیچے گی زمیں گنبد افلاک رہے گا
چالیسویں تک بھی نہ کفن ہم کو ملے گا

۱۴۹
[illegible]

کیوں پیٹ کے سر آہ و بکا کرتی ہو زینب
لازم ہے تمہیں صبر یہ کیا کرتی ہو زینب

۱۵۰
[illegible]

انسان کا مقدر ہے کبھی [illegible]
ہم تم سے جدا ہوں یہی مرضی خدا ہے

۴۱۹

بیجان ہو محبوب خدا کس لیے بیٹا
ارمان ہوئے دل میں جدا کس لیے بیٹا
کس باپ نے یوں اپنا فدا کر دیا بیٹا
[illegible] دنیا سے جدا کر دیا بیٹا
ہوئیگا مقرر وہی جو خواہش رب ہے
اس کی طلب ہو چکی اب میری طلب ہے

۴۲۰

بابا نہ تکی روئے سکینہ کی پیاری
دیکھو تو ادھر [illegible] سکینہ کی ہے زاری
[illegible] میں [illegible] تمہاری
بابا نہیں [illegible] سواری
تم بن مجھے تسکین نہیں ہوئے کی بابا
چھاتی پہ کسیکے میں نہیں سوئی کی بابا

۴۲۱

حضرت نے یہ یعقوب زماں [illegible]
[illegible] زبان اپنی [illegible]
[illegible]
[illegible]
جاری تھا لہو چشم حسین ابن علی سے
لپٹے ہوئے تھے لاشہ ہمشکل نبی سے

۴۲۲

[illegible] سواری
[illegible] جا ہے
[illegible]
[illegible]
امت کے لیے تیغ و سنان کھائی دو مجھکو
بھینا تمھیں [illegible] کی قسم جانے دو مجھکو

۴۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راتوں کو نہ بابا کے لیے روئیو بی بی
چھاتی کے عوض خاک پہ اب سوئیو بی بی

۴۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب ہیں سینے سے لپٹ جاؤ ہمارے
تلوار سنبھالی ہوئے ساتھ آؤ ہمارے

۴۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک تھا ٹکڑے ہو جگر سینے میں پھٹ کر
غش ہو گئی شبیر کی مسند سے لپٹ کر

۴۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سبقت ہوئی سیدؑ والا کی طرف سے
منہ پھیرنے لگا تیروں کا اعدا کی طرف سے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھیرے ہوئے ہیں اہل ستم کیا کریں بیٹا
اس عالم تنہائی میں ہم کیا کریں بیٹا

۳۹

[illegible]

مغموم ہوں پابند غم و یاس ہوں بیٹا
زہرا کی صدا آئی کہ میں پاس ہوں بیٹا

۴۰

[illegible]

ایذا مجھے دی تم نے تو حیدر کو ستایا
زہرا یہ کیا ظلم پیمبر کو ستایا

۴۱

[illegible]

ہر چند لب گور ہوں فرزند کے غم سے
پر ٹکڑے کروں گا اُسے شمشیر دودم سے

۴۲

[illegible]

اب لاشۂ اکبر پہ فدا ہوتی ہوں بیٹا
آغوش میں پوتے کو لئے روتی ہوں بیٹا

۴۳

[illegible]

سمجھو کہ نہ سمجھو ہمیں اُمت ہیں نبیؐ کی
زاری نہ سُنے گا کوئی اولاد علی کی

۴۴

[illegible]

ہیہات برابر کا پسر چھُٹ گیا میرا
اکبرؑ کے تو مر جانے سے گھر لُٹ گیا میرا

۴۵

[illegible]

مظلوم کو اے فرقۂ گمراہ اماں دو
للّٰہ اماں دو مجھے للّٰہ اماں دو

۴۶

[illegible]

شمشیر کے شعلوں سے جلے جاتے تھے اعدا
مقتل سے جہنم کو چلے جاتے تھے اعدا

۴۷

[illegible]

گو پیاس تھی دو دن سے شہنشاہ اُمم کو
بیجان کیا لیکن کئی سو اہل ستم کو

[illegible]

غارت کا ابھی انکے نہ سامان کرو تم
اب وعدۂ طفلی کیطرف دھیان کرو تم

[illegible]

طاقت نہیں اٹھنے کی شہ تشنہ گلو مین
مچھلی کیطرح بھائی تڑپتے ہین لہو مین

[illegible]

یہان چاک گریبان ہین پیمبر بھی کھڑے ہین
سر پیٹتی ہین فاطمہ حیدر بھی کھڑے ہین

[illegible]

تیغون کو سنانون کو مرے خون مین بھرو تم
جس طرح سے چاہو مجھے اب قتل کرو تم

[illegible]

کچھ خالق عادل سے نہین ڈرتے ہین اعدا
مین دیکھتی ہون زخمی تمھین کرتے ہین اعدا

[illegible]

بن بھائی کی ہوتی ہے چھٹن ہین حیدر نہین سنتے
فریاد نواسے کی پیمبر نہین سنتے

[illegible]

اب عرض یہ مقبول ہو اس تشنہ دہان کی
تو بخش دے امت کو رسول دو جہان کی

[illegible]

زینب سے کہا جان کو کھوتی ہے سکینہ
خیمہ مین بہن جاؤ کہ روتی ہے سکینہ

[illegible]

جا گھر مین کہ اب غم سے جگر پھٹ گیا زینب
بیکس ترے بچے کا گلا کٹ گیا زینب

مطلع

پیاسے کو کبھی خاک وطن کی بھی نہ پانی
دلبر بھی ہے یہ سبط نبی تشنہ دہانی
منہ ہے اسے کہ یہ ہر دم بیا فاقہ کشی

بر لاؤ مرے مطلب کو جو مجھ زار و حزیں کا
سن لے یہ دعا واسطہ خون شہ دیں کا

نوحہ

بیٹی کی خبر لو تجھیں بانو بہ دردو میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
چین پڑتا نہیں مجھکو میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
بیکس کی ہمکو بانو نہ مادر مضطر کی تمہیں ہے آؤ علی اصغر کہاں ہو
تشنگی سے بہت تمہیں گلا پایس آؤ علی اصغر کہاں ہو
مے دل کو ہے بیقراری تمہاری آؤ علی اصغر کہاں ہو
بیدرد کا قلق ہے انتظار میں تمہیں کھڑی ہو آؤ علی اصغر کہاں ہو
دونوں ہاتھوں کو پھیلا کے وہ ماں میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
ماں نے بچھو بہ واری تمہارے میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو

کیا دیکھا نہیں ہے جو واری گلی کو یاد ہر کے بیقراری
کچھ بے بیکسوں کو دنیا کی وجوب پر سے میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
کہو نہ تمہیں بن جس ہاتھوں کا رکھا کہ بیٹھا پالا
مجھ بن تیری بیکسی پہ یہ گھر کا جالا اٹھا کے میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
نکلا جو صیں مرے تم دیکھنا ترے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
مجھکو پیاری ہو صورت دکھا دو میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
مرے جاں نکل کو لو بلا دو بگڑا پیدا ہو بہیا ہو
سونا ہی پالنا ہے میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
مانگ کے بہائی کی بیٹی کے یہ تم پیاسے یوں جان کا بیٹا
دشت غربت میں کہیں چلے گئے میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
نہ پوچھنا کہیں بدلہ دو میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو

بیٹی تمہیں بدر کی سکینہ کھی عرض ہے یاد تمہاری اصغر پیاری
مجھ بے سہو جو تیری یاد بن رو رو کے میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
بے بیکس تمہیں بیکسوں کی ماں میں تمہیں میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
جان و دل بیقراری ہے سینے کی ماں میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
ماں کی غربت کو واری دیکھو بیٹھا بیکس تمہارا بیٹا ہو
ماں نے لگا دو دن بیکس کی بیچاری ہو کی تمہیں رونا رو
دونوں کی بچھو ہیں بیمار ہر لگا دو دن میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو
زن ہیں دو بلا سے تڑپ رہا ہے جگر کا ٹکڑا مضطر
ہم ہیں گھر بار لٹا ان سے بیکس وہ بیکس ہو
بیکسی کا بیمار تمہیں میرے پاس آؤ علی اصغر کہاں ہو

تمام شد

۴۲

جب چھپا شاہ سے وہ فرزند جواں پیش نبی
لے گیا قوت دل راحت جاں پیش نبی
ہو گیا چاند جو نظروں سے نہاں پیش نبی
[illegible]

فرقت لخت جگر قلب کو تڑپاتی تھی
لاش بیٹے کی نہ آنکھوں سے نظر آتی تھی

۴۳

اے مرے شیر جواں اے مرے پیارے اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہ الفت کا جو رشتہ تھا اُسے توڑ گئے
خلق میں کسکے سہارے پہ ہمیں چھوڑ گئے

۴۴

[illegible]

یہ نہ سمجھو کہ تمھیں چھوڑ کے چلے جاتے ہیں
دیکے اُن سبکو تسلّی ابھی پھر آتے ہیں

۴۵

[illegible]

تھم کبھی نالہ جانکاہ کبھی روتے تھے
ہاتھ سینے پہ کبھی مار کے غش ہوتے تھے

۴۶

[illegible]

آگئی پاس بہت فوج شقاوت بیٹا
ہمکو رونے کی بھی ملتی نہیں مہلت بیٹا

۴۷

[illegible]

دل تڑپتا تھا کہ دیدار سے محروم تھے میں
آپ وان روتے تھے یاں مضطر و مغموم تھے میں

۴۸

[illegible]

ستم ایجادوں کے نرغے سے نکالو بیٹا
تم جہاں ہو وہیں باپ کو بلالو بیٹا

۴۹

[illegible]

غم اکبر میں نہ ان جان کو کھوو بھائی
میں بھی رو ونگی یہاں آکے روو بھائی

۵۰

[illegible]

آہ باقی نہ رہا کوئی مددگار و معین
کون اب سینہ سپر ہوئیگا تلواروں میں

[illegible]

غم ہیں فرزند کے اب سینے سے باہر ہوں میں
مر کہیں جلد اُٹھے لے تو سبکبار ہوں میں

[illegible]

دل تڑپتا ہے کلیجہ مرا اُتھرا آتا ہے
کیا یہ فرقت ہو کہ جیتا ہے مجھے غش آتا ہے

[illegible]

رن میں ہے کس کو شہِ جن و بشر جاتے ہیں
دیکھ لو آخری دیدار کہ مر جاتے ہیں

[illegible]

یہ یقیں ہے کہ عالم کا مددگار تو ہے
خیر گر کوئی نہیں ایزدِ غفار تو ہے

[illegible]

بیوطن تشنہ دہن صابر و شاکر ہے یہ
قبر زہراؑ و پیمبرؐ کا مجاور ہے یہ

[illegible]

رو کے بانوؑ نے کہا کوئی مددگار نہیں
عونؑ و جعفرؑ نہیں عباسؑ علمدار نہیں

[illegible]

بعد اکبرؑ کے فراقِ شہِ ذیجاہ سہوں
دم نہ نکلے مرا اور یہ غمِ جانکاہ سہوں

[illegible]

کوئی جینے کا نہیں خلق میں جو آیا ہے
جسکے ہم عہد میں اُسنے ہمیں بلوایا ہے

[illegible]

دل پہ کوہِ غمِ فرزند اوٹھائے ہیں حسینؑ
گھر میں زینبؑ نے بلایا ہے تو آئے ہیں حسینؑ

۴۱۵
[illegible]
آپ ماہر ہیں جو کچھ حال ہے اس مضطر کا
پُرسا دینے کو میں آیا ہوں علی اکبر کا

۴۱۶
[illegible]
بنت زہرا کی ردا سر سے اُتارے تو کوئی
اور سکینہ کو طمانچے کہیں مارے نہ کوئی

۴۱۷
[illegible]
یاد میں اکبر و عباس کے جی کھونے لگے
دل جو بھر آیا تو بے ساختہ خود رونے لگے

۴۱۸
[illegible]
پیٹنے رونے سے حاصل نہیں ناچاری ہے
گھر سے ہشیار رہے کوچ کی تیاری ہے

۴۱۹
[illegible]
دشت غربت میں چلے حلق کٹانے کے لئے
آئے تھے آخری دیدار دکھانے کے لئے

۴۲۰
[illegible]
اُمت احمد مرسل کا ہوا خواہ ہوں میں
میری تقریر سنو حجت اللہ ہوں میں

۴۲۱
[illegible]
عاجز آکر سخنِ سخت نہ کہنا بیٹا
جو کڑی سامنے آئے اُسے سہنا بیٹا

۴۲۲
[illegible]
آخر اشکوں سے رُخِ پاک کو دھونے نکلے
ابرِ غم دل پہ جو تھا آپ بھی رونے لگے

۴۲۳
[illegible]
تیغ نے جسکی دلِ کفر کو صد چاک کیا
[illegible] اللہ کا گھر پاک کیا

۴۴۰

بجھتی [illegible] ماہیان کی پیاسی

کیا سعی [illegible] کو نہیں آس کسی کی

[illegible] الٰہی

حضرت نوح [illegible] طوفان میں [illegible]

بحر آفت سے چھڑایا ہی بنی عمران کو

چاہ سے دم میں نکالا ہی مہ کنعان کو

۴۴۱

[illegible] آگیا جب یاد [illegible]

[illegible] صیادی کی او

[illegible] جان [illegible]

[illegible]

خلق میں آ پکار لیے کرم جاری ہی

یا رسولِ عربی وقت مددگاری ہی

۴۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انتہا ہو چکی اب دیر کی آؤ مولا

اس مصیبت سے تمھیں مجھکو بچاؤ مولا

۴۴۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غرقِ بحرِ غم و اندوہ تھا اور نالان تھا

سفرِ بحر میں درپیش اُسے طوفان تھا

۴۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible] مولا امداد

[illegible]

فخرِ الیاس ہو عالم کے شہنشاہ ہو تم

تھام لو ہاتھ مرا بھی کہ یداللہ ہو تم

۴۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرطِ غم سے صفتِ موج وہ بیتاب ہوا

ڈر سے ہر شخص کا دل ماہیِ بے آب ہوا

۴۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوشِ دریا سے جو دل آب ہوا جاتا تھا

عمر کا جام بھی لبریز نظر آتا تھا

۴۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوئی سامان نہیں بچنے کا پریشان ہوں میں

کس سے فریاد کروں کیا کروں حیران ہوں میں

۴۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

درد و اندوہ والم نے مجھے مارا آقا

نظر آتا نہیں تنکے کا سہارا آقا

[illegible]

آپ کے سامنے آقا یہ بڑا کام نہین
آئیے بہر خدا دیر کا ہنگام نہین

[illegible]

حال کشتی کا تلاطم سے یہ تھا دریا مین
جیسے پتے کو اڑا لاتی ہے ہوا صحرا مین

[illegible]

اوس طرف فرد اجل دست قضا سے چھوٹی
آستین یہاں بہر شبیر خدا نے الٹی

[illegible]

دل سے فرمایا کہ اس امر مین کد لازم ہے
بحر عالم مین غریبون کی مدد لازم ہے

[illegible]

جب پانی کے تھپیڑون سے امان پاتی تھی
موج گرداب سے گھبرا کے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

فخر کی جا ہے یہان آپکا آنا مولا
آبرو کا تھا مری اک بہانا مولا

[illegible]

ڈوب جائے گی وہ یہ ہو مجھکو گوارا کیونکر
اس تلاطم مین کرون اوس سے کنارا کیونکر

[illegible]

اب یہ شور نہ یہ جوش و غضب لازم ہے
مالک خشک و تر آیا ہے ادب لازم ہے

[illegible]

گرد مرغابیان آئین کہ بسم لے جائین
مچھلیان منھ کو بڑھاتی تھین کہ بوسہ پائین

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

دم میں کشتی کو کنارے کے قریں لائے پھریں
تھا وہ دریا میں جہاں تھی ہیں یہ ہو کے پھریں

تیری فریاد نے دل کر دیا مضطر بھائی
اک نظر حال مرا دیکھ تو اٹھکر بھائی

انتہا ظلم کی یہ ہے کہ جو کچھ کہتا ہوں
تین دن سے تعب تشنہ لبی سہتا ہوں

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

خلق میں بندۂ احساں تجھے سب کہتے ہیں
حق تو یہ ہے کہ اسی جوش کرم کہتے ہیں

پھر یہ کی عرض کہ للہ بتاؤ آقا
اپنا احوال تو خادم کو سناؤ آقا

جلد کوثر پہ پہنچ جاؤں یہ حسرت ہے مجھے
اب اگر آب بقا ہو تو کراہت ہے مجھے

۵۰

[illegible]

۵۱

[illegible]

۵۲

[illegible]

دیکھ کر شاہ کو وہ بیکس و مضطر دوڑا
مہ تاباں پہ فدا ہونے کو اختر دوڑا

گرچہ دکھ درد میں شکوے کی نہیں عادت ہے
ہاتھ سے امت جد کی یہ مری حالت ہے

آپ دلبند رسول عربی ہیں آقا
آپ مقبول جناب احدی ہیں آقا

۴۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخت دکھلاتا ہے سامان تباہی آؤ
یہ محب مرتا ہے محبوب الٰہی آؤ

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا اسیر بھی نہ بچنے کا سہارا اس نے
رو کے پھر حضرت شبیرؑ کو پکارا اس نے

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسلیئے لب پہ سخن یاس کے یہ لاتا ہے
کیوں حسینؑ ابن علیؑ کو نہیں چلاتا ہے

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ نے آکے اس آفت سے بچایا مولا
دام اندوہ و مصیبت سے چھڑایا مولا

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکو لاشے پہ بھی اشکوں سے منہ دھوتی ہیں
غم جانکاہ سے ہر مرتبہ غش ہوتی ہیں

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ ہو جسکے اُسے یوں کوئی چھوڑ جاتا ہے
کوئی آقا سے غیر وقت میں منہ موڑتا ہے

۴۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاطمہ پڑھ کے ہٹاتی ہیں تو ہٹ جاتی ہیں
اور جھکے پھر لاشۂ قاسم سے لپٹ جاتی ہیں

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آرزو ہے کہ شریک شہدا ہوں مولا
آپ کے قدموں پہ اب میں بھی فدا ہوں مولا

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن اجل کا نہ کسی طرح ٹلے گا بھائی
آج خنجر مری گردن پہ چلے گا بھائی

۴۶۲

کہنے لگے یہ کسی لڑنے کو یہان چین نہین
بیان اوسکا پہونچا ہے کہ وہ اہل یقین
کہتا تھا کوئی یہ تو ستمگر کی ضرب نہین
کوئی کہتا تھا کہ ان پر تو ابھی تیغ نہین
کون شمشیرون مین اب سینہ سپر ہوئیگا
زیر خنجر کوئی دم مین ترا سر ہوئیگا

۴۶۳

کہا حضرت نے کہ [illegible] یہ ستمگر ہین شقی
سنتی ہین آل نبی [illegible] صدا اوی بہن
بھیجا ہی [illegible] مدد [illegible] آکے کوئی
اب تو فاقون مین ہین [illegible]
اپنی تکلیف کا کچھ دھیان نہ آیا دریغ
اوسکو طوفان سے ابھی جا کے بچایا دریغ

۴۶۴

دیکھو تو فرات [illegible] کہ ہم پیاسے ہین
[illegible] ہین [illegible] نفس [illegible]
[illegible]
ہین ہم نانا [illegible]
رحم لازم ہے کہ دو روز کا پیاسا ہون مین
کلمہ گو جسکے ہو تم اوسکا نواسا ہون مین

۴۶۵

[illegible] اہل جفا
[illegible] پیاسے ہین [illegible]
اوسکو [illegible]
ہاے [illegible]
حلق اوسکا تہ شمشیر ستمگر ہوئے
اوسکے لاشے کو کفن تک نہ میسر ہوئے

۴۶۶

[illegible]
اور کہا [illegible] نقشہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
فرقت اکبر و عباس مین دل روتا ہے
دیکھکر دھوپ مین لاشون کو قلق ہوتا ہے

۴۶۷

[illegible] اہل جفا
[illegible]
[illegible]
[illegible] مسلمان [illegible]
مین تو آفاق مین ہون قبلہ ایمان یارو
ظلم کرتے نہین کافر پہ مسلمان یارو

۴۶۸

الغرض [illegible] سلطان امم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمکو یان چھوڑ کے کس سمت سدھارے تھے اخی
دل جگر رنج سے بیتاب ہے بیمار تھے اخی

۴۶۹

[illegible] آ کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسقدر تیرون کی ہر سمت سے بوچھار ہوئی
ساری پوشاک بدن خون سے گلنار ہوئی

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہی خاک پہ ہر عضو بدن سرد ہوا
خون کیسر جو بہا جسم بھی سب زرد ہوا

۱۴۳

[illegible]

غضب آلودہ سوئے دلبر حیدر آیا
خون پیاسے کا بہانے کو ستمگر آیا

۱۴۴

[illegible]

عرض کی اوس نے کہ صدمے سے جگر پھٹتا ہے
تیغ سے رن میں مسافر کا گلا کٹتا ہے

۱۴۵

[illegible]

مستعد قتل پہ سید کے ستمگار ہوا
سر سرور کے جدا کرنے پہ تیار ہوا

۱۴۶

[illegible]

اے فرس میں نہ بچونگا یہ تجھے ظاہر ہے
گرد پھرتا ہے عبث تو کہ دم آخر ہے

۱۴۷

[illegible]

لاکے پردیس میں ہمشیر سے منھ موڑتے ہو
دربدر خاک اوڑانے کو ہمیں چھوڑتے ہو

۱۴۸

[illegible]

جیتے جی نہر سے قطرہ نہ میسر ہوگا
آب سے تیغ کی اسوقت گلا تر ہوگا

۱۴۹

[illegible]

پہونچا نزدیک جو خیمے کے تو جی کھونے لگا
دیکھکر زینب و کلثوم کو بس رونے لگا

۱۵۰

[illegible]

فوجیں ہر سمت سے گھیرے ہوئے ہیں گھر جاور
آپ آواز جو دیتے تو چلی آؤں میں

۱۵۱

[illegible]

اس طرف زینب غمدیدہ کھڑی روتی تھی
اوس طرف فوج میں شادی تھی خوشی ہوتی تھی

[illegible]

بوند پانی کی نہ دی آپ کو جلادوں نے
تشنہ لب آپ کو مارا ستم ایجادوں نے

[illegible]

جو عدو اوسکے ہیں وہ دنیا میں برباد رہیں
مع اولاد یہ سب خلق میں آباد رہیں

[illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے مدِّ نظر سوگ شہنشاہِ اُمَم کا
دل روتے ہیں جسمیں وہ مہینہ ہے یہ غم کا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو صرف ہے نقصان یہ چشمہ وہ نہیں ہے
پیاسا نہ کوئی جائے کہ نذرِ شہِ دین ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکو ہیں مرقع نظر اس غار کے آئے
یہ نقش ہیں اسلام کے ایمان کے آئے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھولی ہے خوشی یادِ امامِ مدنی ہے
یہاں مرثیہ خوانی ہے تو واں سینہ زنی ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن رات ہے رونق ہے برکت آٹھ پہر ہے
اللہ کی قدرت کا سماں پیش نظر ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سن جنکے شرف باز ہے سلطانِ اُمَم کے
اُٹھتے ہیں گواہی کے لئے ہاتھ علم کے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا ہے کوئی فخر کی دولت مجھے بس ہے
نام شہِ بیکس ہے فقیری کی ہوس ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واجب ہے طواف اسکا ہر اک جن و ملک کو
کعبہ ہے یہاں مسجدِ اقصیٰ ہے فلک پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہاں جلوہ گری حسن کی ہر شام و سحر ہے
دن ہے تو یہ خورشید ہے شب ہے تو قمر ہے

۱۰
[illegible]
یہ جلوہ جان بخش عجب روح فزا ہیں
روشن ہی کہ داغ جگر اہل عزا ہیں

۱۱
[illegible]
فرحت ہوئی دل کو جو یہ ایام غم آئے
دن آئے یہ اور ہند میں شہ کے قدم آئے

۱۲
[illegible]
تیار و مہیائے سفر چھوٹے بڑے ہیں
سہرے کو لپیٹے ہوئے قاسم بھی کھڑے ہیں

۱۳
[illegible]
دل باغ ہے وہ تازگی حسن اثر ہے
وہ رنگ ہے یہاں شمع کا گل بھی گل تر ہے

۱۴
[illegible]
یثرب کے ستارے ہیں زمین عرش بریں ہے
یہ روشنی مقدم شاہنشہ دیں ہے

۱۵
[illegible]
یہ قصد نجف کا ہے کہ گلزار جناں کا
اس گل کے شہنشاہ ارادہ ہے کہاں کا

۱۶
[illegible]
زینت کے لیے محو دعا ہر کہ و مہ ہے
کہتے ہیں جسے چاند محرم کا وہ یہ ہے

۱۷
[illegible]
دیکھا کہ طلوع قمر برج شرف ہے
اک چاندنی چھٹکی ہوئی ہر چار طرف ہے

۱۸
[illegible]
ہر تعزیہ خانے میں گذر کرتے ہیں بھائی
ہم ہند میں [illegible] کرتے ہیں بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا و حسین آئے رسول زمن آئے
ممنون ہوئے پنجتنی پنجتن آئے

آثار مصیبت ہیں مصیبت کے بیاں سے
ہلتا ہے فلک فاطمہ زہرا کی فغاں سے

لو ن چلتی تھی گرمی تھی غضب دھوپ کڑی تھی
مقتل میں برادر تھا بہن پہ کڑی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنسو نہیں وہاں دل صاحب غم ہے
یہ مرہم زخم تن سلطان امم ہے

اس فصل میں گھر سبط پیمبر کا چھٹا ہے
زہرا کا گلستاں اسی موسم میں لٹا ہے

وہاں فوج ستم مائل بیداد گری تھی
یہاں عصر کے ساعت کی فقط منتظری تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہشیار ہو منہ شکو نسو دھونے کے دن آئے
رقت کا ہے جوش کہ رونے کے دن آئے

لو ن چلتی تھی گرمی تھی غضب دھوپ کڑی تھی
مقتل میں برادر تھا بہن پہ کڑی تھی

بین کرتی تھی ماں منت شہ والا کو بلا دو
اچھی ابھی اماں میرے بابا کو بلا دو

[illegible]

آواز چچا جان بھی دیتے ہوئے آئیں
بھیا علی اکبرؑ کو بھی لیتے ہوئے آئیں

[illegible]

مجبور ہیں فرصت نہیں اندوہ و محن سے
بیبی کی کشش کھینچ کے لائی ہے رن سے

[illegible]

آفت کا یہ جنگل ہے یہ منزل ہے غضب کی
اس دشت میں آتی ہی نظر پھر گئی سب کی

[illegible]

ہے لب پہ فغاں چین نہیں جیتی ہے سکینہ
حضرت کے لیے دیر سے روتی ہے سکینہ

[illegible]

پھر رو کے یہ بولی کہ حضورؑ آج کہاں تھے
یہ حال تھا دریا مری آنکھوں سے رواں تھے

[illegible]

ماتم کا کبھی غل ہے کبھی سینہ زنی ہے
کیسی یہ جگہ ہے کہ مرے دم پہ بنی ہے

[illegible]

دیکھا نہ کسی اور طرف شوق میں پھر کر
پر ضعف تھا ہو گئی غش خاک پہ گر کر

[illegible]

پانی نہ بھتیجی کو دیا پیاس میں لا کر
عباسؑ بھی ان چھپ رہے منھ کو چھپا کر

[illegible]

پتھرا گئیں آنکھیں مری جنگل میں آ کر کے
کس وقت لگی آنکھ کہ چونکی نہیں ڈر کے

۱۴۳

[illegible] نہیں سونا

یہ حال ہے [illegible] جیسے میں بچھونا

[illegible]

[illegible]

دل ہوتا ہے ٹکڑے کسی بی بی کی فغاں سے
کیا جانیے آتی ہے یہ آواز کہاں سے

۱۴۴

[illegible]

تقدیر اولٹتی ہے تو یوں روتے ہیں یہی
بن باپ کے بچوں پہ ستم ہوتے ہیں ایسی

۱۴۵

[illegible]

[illegible] کشش یاد کرو رب زمن کو
لے جاؤ مری گود سے اس غنچہ دہن کو

۱۴۶

[illegible]

سہرے کی جگہ چہرے پہ اشکوں کی لڑی ہے
اک رات کی بیاہی پہ مصیبت یہ پڑی ہے

۱۴۷

[illegible]

اب تک تو نہ تم دور نہ ہم دور ہیں بیٹی
پر گردش تقدیر سے مجبور ہیں بیٹی

۱۴۸

[illegible]

للہ یہ منت مری سن لیجیے مولا
[illegible] دعا کیجیے مولا

۱۴۹

[illegible]

لالے ہیں پھوپھی جان کو دادی کی دعا کے
لٹ جائیں نہ جنگل میں حرم شیر خدا کے

۱۵۰

[illegible]

کیوں روتی ہو چلنے پہ کمر کستے ہیں ہم بھی
کھٹکا نہیں جس جا تو ہیں چلتے ہیں ہم بھی

۱۵۱

[illegible]

اب دھیان ہے یہ ہر دم کا نہ ہے فکر ردا کی
[illegible] ہے مرا راج دوہائی ہے خدا کی

۴۴۸

[illegible]

تکلیف کی بھی ہے یہ جگہ عیش کی بھی ہے
یہاں ایک سی مدت کسی کی بھی نہیں ہے

۴۴۹

[illegible]

بچھڑو گی جو ہم سے تو جدا سب سے رہو گی
کل صبح کو تم قافلے کے ساتھ نہ ہو گی

۴۵۰

[illegible]

تلوار ہے اور سبطِ پیمبر کا گلا ہے
رانڈوں کے مقدر میں اسیری کی بلا ہے

۴۵۱

[illegible]

سنبل ہے پریشان تو نرگس نگراں ہے
ہاں صبح ہے جو کل تھی وہ بہار آج کہاں ہے

۴۵۲

[illegible]

بیکس کی مدد کرنے کو نکلا ہے وہ گھر سے
کرنا اُسے آگاہ شہادت کی خبر سے

۴۵۳

[illegible]

چرچے ہوں کہ یہ فدیۂ امت کی بہن ہے
چادر کو یہ محتاج وہ محتاج کفن ہے

۴۵۴

[illegible]

عاقل کبھی ویرانہ کو بستی نہیں کہتے
ہیں ہستیٔ موہوم کو ہستی نہیں کہتے

۴۵۵

[illegible]

بے گور و کفن ابنِ شہنشاہِ عرب ہے
رو نام پہ مظلوم کے احسان یہ اب ہے

۴۵۶

[illegible]

اک روز یہ مظلوم مصیبت میں گھرے گا
خنجر مرے شبیر کی گردن پہ پھرے گا

۴۵۵

بیٹی یہ ذرا [illegible] نہ جانا
[illegible] وقت [illegible] نہ آنا
[illegible]
وہ جنگ [illegible]

کہتا یہ وصیت ہی تو گل عذرا کی
ہی ہو اسی تشویش میں امّاں نے قضا کی

۴۵۶

[illegible] بجلی [illegible] خنجر آہن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس حسن سے وہ چند ہوئی شان زمین کی
ذرّوں پہ نظر پڑنے لگی مہر مبین کی

۴۵۷

قرآن نے [illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible] بھی
[illegible]

بجلی سے کہا میں دم شمشیر دو دم ہوں
بو لا مہ نو رخش کا میں نقش قدم ہوں

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت میں پھنسی آل رسول دو جہاں کی
اک دھوم ہوئی نالہ و فریاد و فغاں کی

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار کہ آمد ہوئی ابن ولی کی
دیکھو یہ سواری ہے حسین ابن علی کی

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دی تہنیت حشر نہیب دین نے
کی شرح اِذا زلزلت الارض زمین نے

۴۶۱

[illegible] سواری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس حسن سے وہ چند ہوئی شان زمین کی
ذرّوں پہ نظر پڑنے لگی مہر مبین کی

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ضرغام نیستاں امیر عرب آیا
بھاگو ارے بھاگو غضب آیا غضب آیا

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلگوں ہے قبا زخم ستاروں سے ہوا میں
پھولی ہے شفق جلوہ اسرار خدا میں

۴۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کو منظور نظر طاعت رب ہے
آنکھوں کی ہر اک چشمک شب احیا ہی میں سب ہے

۴۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن سے ثابت یہ شہادت طلبی ہے
کیا شان نزول خلف الصدق نبی ہے

۴۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں دانت اسی خیمۂ آب کے موتی
دیکھے ہیں کسی نے کبھی اس آب کے موتی

۴۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان آنکھوں کو بیمار کہیں عین خطا ہے
دیکھو انھیں تسبیح نے تہلیل کیا ہے

۴۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر اہل نظر کی رخ روشن پہ نظر ہے
وہ لوح ہے قدرت کی تو یہ کلک قدر ہے

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد کہیں فتنۂ عالم نہ الٹ جائے
ہے ہے یہ گلا خنجر بے آب سے کٹ جائے

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گویا تہِ اکبر ہے غم نور نظر ہے
بخشش امت انھیں منظور نظر ہے

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں واقف اسرار خبر ہر جزو کل کی
ان ہونٹوں نے چوسی ہے زبان ختم رسل کی

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق شہادت کہیں دندان [illegible] ہیں
مرنا ہے اسے عید جو بسمل ہے ازل سے

۴۰

[illegible]

کچھ غم نہیں قوت میں بظاہر جو کمی ہے
اللہ ری ہمت وہی ثابت قدمی ہے

۴۱

[illegible]

یہ منت و زاری جو سنی تیغ دوسر کی
گھوڑے نے بھی منہ پھیر کے حسرت سے نظر کی

۴۲

[illegible]

سامانِ جہاں درہم و برہم نظر آیا
پریوں کے اُڑے ہوش وہ عالم نظر آیا

۴۳

[illegible]

سرعت کا اشارہ ہے کہ گردوں سے گذر جا
سائی کی یہ تاکید ہے ہر دم کہ ٹھہر جا

۴۴

[illegible]

کہتا کوئی مانا نہ امامِ دوجہاں کا
چلائے کہ یہ وقت ہے شمشیر و سناں کا

۴۵

[illegible]

کیا ضبط تھا خاموش تھی گو اہلِ زباں تھی
کٹتے تھے گلے جس پہ وہ جانِ جہاں تھی

۴۶

[illegible]

اک شور اُٹھا اب نہ اماں ہے نہ مفر ہے
یہ ابن ید اللہ ہے وہ تیغ دو سر ہے

۴۷

[illegible]

بجلی جو گری تیغ دو پیکر کی چمک سے
قد قامت قیامت کی صدا آئی فلک سے

۴۸

[illegible]

ہر بار دکھاتی تھی ادا کس جم و خم سے
تھی ختم کی ہستی وہی سفاک کے دم سے

۱۲۴

[illegible]

گہ سرِّ خفی ہے تو کبھی لفظ جلی ہے
اِک اِک قدم الٹی ہیں صفیں جدھر یہ چلی ہے

۱۲۵

[illegible]

کہتے تھے ملک جوہرِ ادراک یہی ہے
ثابت تھا کہ سیّارۂ افلاک یہی ہے

۱۲۶

[illegible]

سر دھڑ سے گرا آئی نہ ابرو پہ شکن بھی
بیکار تھے حربوں کی طرح عضوِ بدن بھی

۱۲۷

[illegible]

تھی سیلِ فنا حشر کی پابندہ وہ کب تھی
طوفان تھی آفت تھی قیامت تھی غضب تھی

۱۲۸

[illegible]

در پردہ مشاق تھی نشان تا مور دکن کے
برقع نہ جہلم کے تھے نہ گھونگھٹ سپروں کے

۱۲۹

[illegible]

بے چاک کیے جوشن و بکتر کو نہ چھوڑا
بے خاک کیے ایک ستمگر کو نہ چھوڑا

۱۳۰

[illegible]

ترکش میں ہوا ابھر گئی آشفتہ سری کی
تیروں میں بھی قدرت نہ رہی تیز پری کی

۱۳۱

[illegible]

جوہر نہیں نقطے ہیں یہی حسنِ طلب کے
اس ابروئے پرخم میں کرشمے ہیں غضب کے

۱۳۲

[illegible]

سیلاب نمط جوش میں آ کے بڑھوں گی
رُکنے کا سبق میں نے پڑھا ہے نہ پڑھوں گی

۴۹۱

[illegible]

دست ملک الموت ہی سر خنگ اجل ہے
حل ہوتے ہین عقدے یہ وہ سر ہنگ اجل ہے

۴۹۲

[illegible]

اور بار بھی ظاہر تھا یہ شمشیر و سپر سے
وہ پشت پہ نالان تھی یہ لچکی تھی کمر سے

۴۹۳

[illegible]

ہی شعر غلط نظم سے نسبت اسے کیا ہے
ہان فقرہ بے ربط جو کہیے تو بجا ہے

۴۹۴

[illegible]

زخمون کی یہ کثرت تھی کہ جی فوج کے چھوٹے
بستی یہ اُجاڑی وہ مکان تیغ نے لوٹے

۴۹۵

[illegible]

تھو گرز خجل صاحب تقصیر کی صورت
رعشہ تھا سنان کو قدم پیر کی صورت

۴۹۶

[illegible]

مریخ کو سکتا ہے مری غیظ و غضب سے
سب گرد ہین ہین شہرہ آفاق ہوئی جب سے

۴۹۷

[illegible]

پر خوف سے مرکب نہ تھے اسوار میں دم تھا
گھوڑا دم ہو ہوم تھا یہ عین عدم تھا

۴۹۸

[illegible]

آ ہوش مین کیا شامت اعمال ہے ظالم
بد ہے یہ شگون اور یہ بری فال ہے ظالم

۴۹۹

[illegible]

کیا زور ہے رستم کا ترے زور کے آگے
قطرہ ہے سبک قلزم پر شور کے آگے

۱۵۰
[illegible]

خاموش ہو بہرہ جو نہیں علم و بیاں سے
او دشمنِ دیں اپنی صفت اپنی زباں سے

۱۵۱
[illegible]

دعوائے ستائش بخدا عین خطا ہے
قوت ہو کہ جرأت ہو سبب اوسکی عطا ہے

۱۵۲
[illegible]

غصہ کہیں نکلے جنگ و جدال آتا ہی خاطر
انجام میں غیظ و غضبِ ذوالجلال آتا ہی خاطر

۱۵۳
[illegible]

اسکو خبر گردشِ افلاک نہیں ہے
جز نقشِ لحد قبر میں بھی خاک نہیں ہے

۱۵۴
[illegible]

فرمایا کہ اسرار ہی یہ رتبہ خدا کا
یہ زور ہی بندے کا وہ تھا زورِ خدا کا

۱۵۵
[illegible]

ناری صفتِ دیو وہ سیہ نور پہ آیا
یا اوڑ کے شرر صاعقۂ طور پہ آیا

۱۵۶
[illegible]

گر عجز جو اللہ نے شہ زور کیا ہے
نامی کو وہی نام جسے حق نے دیا ہے

۱۵۷
[illegible]

اس تیغ سے ہو عہدہ برا جان گسل میں
پوچھے کوئی جبریل کو کیا کاٹ ہے اس میں

۱۵۸
[illegible]

سالم نہ رہا قامتِ گمراہ کا مصرع
مصراع ہم و غم سے بنا آہ کا مصرع

۱۰۹

آیا جو نظر مطلع شمشیر دو پیکر
سکتہ ہوا ارکان بدن کو [illegible]
[illegible]
[illegible]

آواز آ رہی تھی زمین اور زماں سے
لازم ہے کنارا اسے اب بحرِ جہاں سے

۱۱۰

کہنے لگا ابلیس [illegible]
دو کے ایک وار میں [illegible]
تھا وزن میں جو [illegible]
[illegible]

جو لاتا ہے اک موت تھی اس اہل حسد کی
دیکھو کہ وہ تقطیع ہوئی مصرعۂ قد کی

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک دھوم ہے قربانیِ فرزندِ علی ہے
احمد بھی چلے خلد سے زہرا بھی چلی ہے

۱۱۲

حضرت نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظیم دم شمشیر دکھاتا نہیں رن میں
مصراع ہے یہ فرد نہیں جنگ کے فن میں

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قوت میں ہو مجبور نہ عاجز ہو وغا سے
شاباش ہے اے قتل [illegible] کے بیاں سے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سب تو دعا خیر کی اس آن کرے ہے
اور ذبح کی مشکل کو ہم آسان کرے ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ضرب سے ظالم نہ مفر ہے نہ اماں ہے
لے دیکھ یہ موزونیٔ تیغ دو زباں ہے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سجدے میں مجھکو دیر شہادت میں نہیں ہے
جو وصل میں لذت ہے وہ فرقت میں نہیں ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتی ہے صدا حلق سے تلوار کہاں ہے
خنجر ہے کہاں شمر ستمگار کہاں ہے

۱۱۶

[illegible]

سجدے میں سرِ شاہ پہ تلوار چلے گی
معلوم ہے یہ عصر کی ساعت نہ ٹلے گی

۱۱۷

[illegible]

تھرّائی زمیں شمر ستمگر کے ستم پر
کی تیغ رواں حلق شہنشاہِ اُمم پر

۱۱۸

[illegible]

ماں قاسمِ نوشہ کی پکاری کہ غضب ہے
کبرا کو بٹھاؤں میں کہاں خلق سیہ ہے

۱۱۹

[illegible]

سنبھلا نہ گیا دوشِ محمد کے مکیں سے
یہ غش میں آئے کہ جھکے خانۂ زیں سے

۱۲۰

[illegible]

سادات کا اس غم سے جگر پھٹ گیا ہوگا
یثرب کے مسافر کا گلا کٹ گیا ہوگا

۱۲۱

[illegible]

شعلے جو بھڑکتے تھے تو رو دیتی تھی بلک کر
اور کہتی تھی سر چوب سے خیمے کی پٹک کر

۱۲۲

[illegible]

ہر نے سے جھکے تھے کہ لگا تیر جبیں پر
تیورا کے گرے سرورِ دیں آہ زمیں پر

۱۲۳

[illegible]

گھر میں جو لگے آگ تو کس طرح نکل آئے
سب اہلِ حرم کھولے ہوئے سر نکل آئے

۱۲۴

[illegible]

کس قہر کے شعلے میں خیام کا دھواں ہے
دم گھٹتا ہے اور پیاس سے ہونٹوں پہ زباں ہے

پردیسیوں پر آگ گری [illegible] سفر میں
اندھیر ہے [illegible] نظر میں
اس آگ کے [illegible] ہیں جگر میں
فریاد کہ پانی بھی نہیں [illegible] گھر میں

افسوس ہی افسوس کہ ظالم نے دغا کی
خیمے کو جلایا ہی دوہائی ہی خدا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آنا مصیبت میں بڑا کام ہی بھائی
کیا نیک ہی تو کون ہی کیا نام ہی بھائی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا تھا فغان بیکسی سرور دین پر
تھا دین ڈھلا آگ لگی تھی زمین پر

یہ حال تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملکہ کف افسوس پکاری کہ چلی میں
کچھ بس نہیں لو صاحبو دنیا سے چلی میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے وہ پکارا کہ قضا کر گئے شبیر
لٹتے ہیں پیمبر کے حرم مر گئے شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل میں سپہ شام کے رک رک کے نفس بھر آئے
اب لوٹتے ہی اور آل رسول دم مرآئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹا تھا فلک رنج کا اور سوختہ جان تھی
فریاد ہی فریاد یہ نوحہ تھا زبان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوحہ تھا کہ ہی ہی پسر فاطمہ ہی ہی
بیجان ہوا لخت جگر فاطمہ ہی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم رحم میں اگر گرم ہو تو عزت میں بڑی ہو
بیبی ادھر آؤ کہیں گوشے میں کھڑی ہو

[illegible]

بانو کو اُدھر رنج اِدھر اہل حرم کو
تھی ضبط کی طاقت نہ کسی گشتۂ غم کو

[illegible]

ہے محوِ الم چتر ہے نہ تاج ہے سر پہ
اک ہاتھ ہے زیرِ ذقن اک ہاتھ جگر پہ

[illegible]

اس فرق سے قرباں کے پہلو نکل آئے
وہ چوٹ لگی دل پہ کہ آنسو نکل آئے

[illegible]

اس وقت یہ وہ ہے نہ منہ موڑ کے جاؤ
للہ نہ جنگل میں ہمیں چھوڑ کے جاؤ

[illegible]

دو ڈھے بھی اور آواز بھی دی مدد ہی جاکر
آخر یہ ہوا بھر گئے سب خاک اُڑا کر

[illegible]

حیرت ہوئی منہ اشکوں سے دھونے لگی بانو
پہچان کے ہانجائے کو رونے لگی بانو

[illegible]

دیکھی وہ جگہ جس کی ملی تھی خبر اوسکو
صحرائے نواحِ عجم آیا نظر اوسکو

[illegible]

للہ بتا فکر ہمیں آٹھ پہر ہے
کچھ تجکو مدینے کے مسافر کی خبر ہے

[illegible]

کیا اب کہوں کو شہر کے کنارے گئی پیشتر
پیاسے تھے کئی روز کے مارے گئی پیشتر

۱۲۰

[illegible]

مظلوم کا سر کاٹ کے نیزے پہ دھرا ہے
محتاج ردا آلِ رسولِ دوسرا ہے

۱۲۱

[illegible]

حسرت رہی دل میں یہ غلام آنکو نہ پایا
خدمت کی کوئی شرط بجا لانے نہ پایا

۱۲۲

[illegible]

بندش ہے یہ مضموں ہے کچھ فہم رسا ہے
تائید ائمہ ہے یہ افضالِ خدا ہے

۱۲۳

[illegible]

فرزند جوان نیزہ و شمشیر سے مارا
تھا گود میں بچہ جو اوسے تیر سے مارا

۱۲۴

[illegible]

ہاں مجلس ماتم ہو امامِ مدنی کی
نوبت کے عوض دھوم ہو اب سینہ زنی کی

۱۲۵

[illegible]

تھا دھوپ کا وہ جلنا کہ تپ ہوئی ہے
تھی عصر کی ساعت کہ یہ گت ہوئی ہے

۱۲۶

[illegible]

اندوہ میں اولادِ علی گھر گئی ہوگی
ہے ہے دلِ زہرا پہ چھری پھر گئی ہوگی

نوحہ

[illegible]

سر پیٹو خاک منھ پہ ملو بال کھولدو
[illegible] آج [illegible] کنبا حسین کا

[illegible] آج [illegible] رسول خدا [illegible]
[illegible] حسین کا

[illegible] آج [illegible]
[illegible] آج [illegible] حسین کا

[illegible] آج [illegible] فاطمہ
[illegible] آج [illegible] حسین کا

[illegible]
[illegible] حسین کا

[illegible] مومنین
مونس اٹھاؤ [illegible] جنازہ حسین کا

نوحہ زبانی شیرین

نوحہ

[illegible]

۴۱

[illegible]

غم کی چھری کلیجے پہ بیٹے کے چل گئی
دامن پکڑ کے شہ کا سکینہ مچل گئی

۴۲

[illegible]

لیکر بلائیں شاہ کی دختر نے رو دیا
زینب کے منہ کو دیکھ کے سرور نے رو دیا

۴۳

[illegible]

رو کے کہو جب عمر تن و سر میں جدائی ہو
لازم ہے تم کو صبر کہ زہرا کی جائی ہو

۴۴

[illegible]

کہتے تھے شاہ چھوڑ دو داماں حسین کا
ہے پنجۂ اجل میں گریباں حسین کا

۴۵

[illegible]

رکھیو نگاہ لطف مری نور عین پر
بھیا غضب ہے اسکی جدائی حسین پر

۴۶

[illegible]

اک روز ہے فنا اسے جو زیست ہے
دنیا میں زندگی کا بھلا کیا ثبات ہے

۴۷

[illegible]

سونا پھوپھی کی چھاتی پہ آنکھوں میں ہے
اب چھوٹتا ہے ساتھ تمہارا حسین سے

۴۸

[illegible]

دنیا سے خیمہ جانب کوثر چلا مرا
مشتاق آب تیغ ہے پیاسا گلا مرا

۴۹

[illegible]

رو رو کے بیعت پہ صبر خدا نے عطا کیا
ماں باپ مر گئے تو بھلا ہمنے کیا کیا

[illegible]

اسمیں بھلائی ہے شہِ خیر الوریٰ کی ہے
بن بھائی کی ہو تم یہی مرضی خدا کی ہے

[illegible]

کشتی اہلبیت تباہی میں آتی ہے
بستی جنابِ فاطمہ کی لُٹی جاتی ہے

[illegible]

ذی رتبہ سب سے ہیں جو مرے خاندان میں
کون اس حسب نسب کا بشر ہے جہان میں

[illegible]

ہے حکم کردگار کہ رخصت شتاب ہو
ایسا نہ ہو کہ مجھ پہ خدا کا عتاب ہو

[illegible]

رحلت ہے آج فاطمہ کے نورِ عین کی
یہ آخری سواری ہے میرے حسین کی

[illegible]

جرأت بھی ہم پہ ختم شجاعت بھی ختم ہے
صبر و رضا بھی ختم ہے غربت بھی ختم ہے

[illegible]

اب کیا مجال ہے جو میں سدِّ راہ ہوں
وہ کام کیجیے آپ کہ راضی الٰہ ہو

[illegible]

ٹھہری جو شاہ باگ کو گھوڑے کی تھام کے
مجرے کو جھک گئے علم افواج شام کے

[illegible]

جب تیر کھا کے اٹھ گئے اصغر جہان سے
میں نے بجز دعا نہ کہا کچھ زبان سے

۲۱۱

وہ صحن کی بھی بیج ہے جس کو الفت شاہ سے
امت ہے یہ نانا جان کی [illegible] سے
ہے سب میں اشقیا ہیں [illegible]
[illegible]

بیجان کروگے آج جو مجھ دل ملول کو
کیا منھ دکھاؤگے مرے نانا رسول کو

۲۱۲

یہ کہکے ذوالفقار جو حضرت نے لی تھام
بجلی سی ابر [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
تلوار [illegible] چمکی [illegible]

اوس برق کی زمین سے فلک تک چمک گئی
دہشت سے چشم نیّر اعظم جھپک گئی

۲۱۳

یاں [illegible] ہوں [illegible] کی [illegible]
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہوں تو ابکے حملے میں یہ سب تمام ہیں
پر کیا کروں کہ امتِ خیر الانام ہیں

۲۱۴

کہنے لگا [illegible] شاہ سے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible]
بیعت [illegible]

حیدر سے کچھ غرض نہ پیمبر سے کام ہے
ہمکو تو اب تمھارے فقط سر سے کام ہے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غیر از علم پناہ نہ تھی تیغ شاہ کی
لاشوں سے پٹ گئی تھی زمین قتلگاہ کی

۲۱۶

یہ کہکے ذوالفقار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزوں سے زخمی کردو کلیجہ بتول کا
تن چھان ڈالو تیروں سے سبطِ رسول کا

۲۱۷

فرزند [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیعت میں کس طرح کروں ابن ملجم کی
جنت کی راہ چھوڑ کے لوں راہ شام کی

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اہل کین دو ہاتھ پیمبر کی دیتے تھے
کیا رحم تھا کہ ہاتھ کو شہ روک لیتے تھے

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواریں سیکڑوں پڑیں جو جسم پاک پر
غش کھا کے شاہ گر پڑے گھوڑے سے خاک پر

[illegible]

جلد آؤ یا علی تم ہی مشکل کشائی کو
کفار قتل کرتے ہیں اب بے پدر بھائی کو

[illegible]

ظالم خدا کے واسطے خوف آ کے کر
پردیس میں نہ آلِ نبی کو تباہ کر

[illegible]

گر سرورِ زمن کے گلے پر چھری پھری
گویا کہ پنجتن کے گلے پر چھری پھری

[illegible]

ہی جائے رحم فاطمہ کے نورِ عین پر
تو دیکھتا ہی اور یہ ستم ہو حسین پر

[illegible]

عزت دو چند ہوگی تری سب کے سامنے
فرقِ حسین کاٹ لے زینب کے سامنے

[illegible]

اور یہ گلا کہ جس پہ ہی خنجر دھرا ہوا
خیر النسا کا دودھ ہے اس میں بھرا ہوا

[illegible]

دم توڑتا ہی بھائی مرا فرشِ خاک پر
تلواریں چھریاں ہیں تنِ چاک چاک پر

[illegible]

اکبار سقفِ عرشِ بریں تھرتھرا گئی
چھاتی پہ جب چڑھا تو زمیں تھرتھرا گئی

[illegible]

غربت زدہ ہوں سبطِ رسالت پناہ ہوں
یارب گواہ رہیو کہ میں بے گناہ ہوں

۱۳۷

ناگاہ تن کو چھوڑ کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلّی لہو کی خاک پہ گر کے رہ گئی
مانند غنچہ منہ سے زباں نکلی رہ گئی

۱۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حق سے دعا یہ مانگ کے صدقہ حسینؑ کا
مرقد دکھا دے فاطمہ کے نور عین کا

نوحہ در احوال حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ زبانی حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

نوحہ

اے بابا مرے حق میں گلستان جہاں خار … اے مرے غمخوار
افسوس دکھاتا ہے [illegible] … اے مرے غمخوار

سلطان زمیں [illegible]
افسوس [illegible] … اے مرے غمخوار

جب [illegible]
ارمان [illegible] … اے مرے غمخوار

[illegible]
افسوس [illegible] … اے مرے غمخوار

اے بابا [illegible]
[illegible] … اے مرے غمخوار

[illegible]
[illegible] … اے مرے غمخوار

[illegible]
اب کیا [illegible] … اے مرے غمخوار

نوحہ

کشتی ہوئی تہ دین کی [illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] سے کفن ہائے حسینا
[illegible] اکبر سا [illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

عباس [illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

[illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

مونس [illegible] ہائے حسینا
[illegible] ہائے حسینا مظلوم حسینا

تمام شد

٤١
[illegible]

صفدر ہے بہادر سے چھٹا ساتھ ہمارا
اب جنگ کے قابل نہ رہا ہاتھ ہمارا

٤٢
[illegible]

خورشید لقا غنچہ دہن ماہ جبیں تھا
میرا تو پسر یوسفِ کنعاں سے حسیں تھا

٤٣
[illegible]

راحت میں جسکی ابن علی کی خلل آیا
رخصت کرو ہمکو کہ پیام اجل آیا

٤٤
[illegible]

پر حیف کہ ہمشکل پیمبر نہ ملینگے
یوسف تو ملا باپ سے اکبر نہ ملینگے

٤٥
[illegible]

پانی نہ ملا ہائے گلِ باغ نبی کو
اللہ جوانی کا یہ غم دے نہ کسی کو

٤٦
[illegible]

فردوس میں پہنچو یہ سناں کھا کے سدھارے
اک عمر کی دولت مری لٹوا کے سدھارے

٤٧
[illegible]

غربت میں بھتیجے کو برادر کو بھی کھویا
بیٹے کو بھی تصویر پیمبر کو بھی کھویا

٤٨
[illegible]

گاڑا بھی نہ اونکو ہمیں صدمے یہ بڑے ہیں
کس شان سے جلتی ہوئی ریتی پہ پڑے ہیں

٤٩
[illegible]

برباد یہ ماں پالنے والی ہوئی بیٹا
فریاد ہے سنو گود خالی ہوئی بیٹا

۱۴۰
[illegible]

ملنے کا نہیں جان بھی گر کھووگی بانو
فرزند کو رو رو کے ہمیں اب رووگی بانو

۱۴۱
[illegible]

خالق پہ مصیبت مین نظر کیجیو صاحب
اس قید کو سجدون مین بسر کیجیو صاحب

۱۴۲
[illegible]

گرمی مین جو دکھ تشنہ دہانی کا سہین
منھ کھولے ہوے جھولے مین دم توڑ رہی ہین

۱۴۳
[illegible]

تقدیر نے تصویر سے ہم تو جدا کی
حضرت سے بھی چھٹتی ہون دہائی ہے خدا کی

۱۴۴
[illegible]

پھٹ جائیگا اسکا جگر آہن بھی ہو گر تم
بن باپ کی ہوتی ہے یہ رحم اسپہ کرو تم

۱۴۵
[illegible]

اولاد کا دکھ ہو نہ گوارا نہیں بانو
یہ مرتضیٰ اکبر سے جدا ہوتی ہین بانو

۱۴۶
[illegible]

زندان سے رہائی کسی صورت نہ ملے گی
سر پیٹ کے رونے کی بھی فرصت نہ ملے گی

۱۴۷
[illegible]

رو رو کے یہ جب دم مجھے چلائیگی بانو
مقتل مین مری لاش تڑپ جائیگی بانو

۱۴۸
[illegible]

تا زیست ہم اس خون جگر پیتے رہینگے
کیا جانئے مر جائینگے یا جیتے رہینگے

زینب نے کہا بانو سے اب [illegible]
تشنہ ہیں وہ [illegible]
[illegible]
کیا [illegible]
آتا نہیں رخصت کا سخن لب پہ زبان سے
اکبر کی طرح یہ بھی بچھڑ جائیں نہ ماں سے

[illegible] کہا بانو نے [illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب [illegible]
ہم شوکت و ہم شان یداللہ کے صدقے
جس راہ سے جاؤگی میں اُس راہ کے صدقے

[illegible] نہیں [illegible]
اچھا [illegible]
[illegible]
پانی [illegible]
آجائیگا حاکم کا غضب ہم پہ یقین ہے
پانی تمھیں دینے کا ہمیں حکم نہیں ہے

زینب نے کہا بیان بھی جا کے [illegible]
اصغر ہے چھوٹا سا [illegible]
[illegible] اولاد نہیں [illegible] پانی
شاید [illegible] پانی
کہدیں کہ محمد کا نواسا نہ پیئے گا
چلو سے زیادہ تو یہ پیاسا نہ پیئے گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پینے سے زیادہ تم اگر پاؤگے پانی
تھوڑا سا مرے واسطے بھی لائیو پانی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیرت ہی مجھے ساقیِ کوثر کا پسر ہوں
اس پیاس میں بھی غرقِ عرقِ شرم میں تر ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس چاند سی صورت پہ مجھے وارین علی اصغر
لو ہو جو پانی تو سبھا وارین علی اصغر

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اجر اسکا بتول اور پیمبر تمھیں دینگے
محشر میں علی ساغرِ کوثر تمھیں دینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکر یہ سلامت اسے زہرا کا پسر جائے
دم توڑ کے یہ باپ کی آغوش میں مر جائے

[illegible]

کہتے تھے عدو غیر ہے کیوں حال تمہارا
سیراب ہوا یا نہوا لال تمہارا

[illegible]

بیدینوں نے تصویر علیؑ خون میں تر کی
پانی کے لیئے جان گئی تیرے پسر کی

[illegible]

مونس کہے کیا آگے ستم شمر شقی کا
سر کٹ گیا خنجر سے حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

شہ روتے تھے منھ خون سے بھر بھر کے یہ جو بھر
گھبرا کے لپٹ جاتی تھی چھاتی سے پدر کے

[illegible]

کس صبر سے تلوارین کھڑی کھاتی تھی شبیرؑ
کچھ منھ سے بجز شکر نہ فرماتے تھے شبیرؑ

[illegible]

لے لیکے کبھی ہچکیاں تھرّاتا تھا اصغرؑ
ہاتھوں پہ کبھی کانپ کے رہ جاتا تھا اصغرؑ

[illegible]

کھل جاتا تھا جو زخم تن سرور دین
خون لے لیکے ملتے تھے بصد شوق جبین

نوحہ

[illegible]

[illegible]

غش آگیا زمین پہ گرے راہوار سے
زہرا برہنہ سر نکل آئین مزار سے

[illegible]

یارب بس التجا ہے یہ مجھ دل ملول کی
ہو رستگار حشر مین اُمّت رسول کی

[illegible]

مہمان بُلا کے پیاسے پہ بیداد کرتے ہو
زہرا کی کیون کمائی کو برباد کرتے ہو

[illegible]

اعدا پکارتے تھے کہ پیاسے کو مار لو
غل تھا کہ ہان نبی کے نواسے کو مار لو

[illegible]

قربان ہے تیری راہ مین سب گھر حسین کا
سجدے مین تیرے تن سے کٹے سر حسین کا

[illegible]

مظلوم ہے غریب ہے دو دن کا پیاسا ہے
زہرا کا لاڈلا ہے نبی کا نواسا ہے

[illegible]

نرغے مین فوج کے وہ شہ ذی وقار تھا
حربے تو سینکڑون تھے اور اک جسم زار تھا

[illegible]

سبکی زبان پہ شکر ترا دمبدم رہے
سجاد تیری راہ مین ثابت قدم رہے

[illegible]

کہتے تھے ہے یہ جان و دل و تن رسول کا
دشمن جو اسکا ہے وہ ہے دشمن رسول کا

۱۴۲

[illegible]

کیا اسنے شیر فاطمہ زہرا پیا نہیں
کیا اسکے خون میں خون پیمبر ملا نہیں

۱۴۳

[illegible]

خوف خدا ہی کچھ نہ پیمبر سے ڈرتے ہو
میرے غریب باپ کو کیوں قتل کرتے ہو

۱۴۴

[illegible]

کیوں آ سکینہ رو کے جان اپنی کھوتی ہو
لازم ہے تمکو صبر کہ زہرا کی پوتی ہو

۱۴۵

[illegible]

کیوں مارتے ہو فاطمہ زہرا کے لال کو
کرتے ہو کیوں تباہ پیمبر کی آل کو

۱۴۶

[illegible]

گھیرے ہو کس لیے شہ والا کو آنے دو
للہ مجھ تلک مرے بابا کو آنے دو

۱۴۷

اب ... حسین کا آنا محال ہے
[illegible] اٹھنا محال ہے
[illegible] بچانا محال ہے
ان دشمنوں ... [illegible] محال ہے

اب فاطمہ کا لخت جگر ذبح ہوگا
خیمے میں جاؤ تم کہ پدر ذبح ہوگا

۱۴۸

[illegible]

مر جاؤنگی میں قتل جو یہ بیوطن ہوا
یہ مر گیا تو خاتمۂ پنجتن ہوا

۱۴۹

[illegible]

بچھڑی ہوئی ہوں دیر سے اکبار دیکھ لوں
بابا کا اپنے آخری دیدار دیکھ لوں

۱۵۰

[illegible]

سر طاعت خدا میں کٹے گا حسین کا
رو لیگی یہ تو دھیان بٹے گا حسین کا

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح اٹھ کے جائیں پسر کی تلاش کو
کیونکہ لگائیں چھاتی سے اکبر کی لاش کو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہرگز نہ تمکو لاشہ اکبر دکھائینگے
ہاں تیغ کین گلے سے تمہارے ملائینگے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں کے آگے شہ کے اندھیرا سا چھا گیا
اکبار دم گلے میں رکا غش سا آ گیا

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دم قلق ہے فاطمہ کے نور عین کو
اکبر کی لاش لا کے دکھا دو حسین کو

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم اب تلک تمہاری جدائی سے روتے ہیں
اکبر لگو گلے سے کہ ہم ذبح ہوتے ہیں

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخموں سے چور ہے تن اطہر حسین کا
ہاں جا کے جلد کاٹ لے لو سر حسین کا

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وقت اخیر دیکھ لوں نور نظر کی لاش
اکبار پھر گلے سے لگا لوں پسر کی لاش

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون بہ رہا ہے میرے تن چاک چاک سے
آکر اٹھاؤ زخمی برادر کو خاک سے

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاکم کے سامنے تری عزت بڑھاؤنگا
اور اسکے ماسوا تجھے خلعت پنہاؤنگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا تو دوست ہے نہ کوئی غمگسار ہے
خنجر گلے پہ سینے پہ قاتل سوار ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت زدہ ہوں حامل رنج و محن بھی ہوں
پیاسا بھی ہوں غریب بھی ہوں بے وطن بھی ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایذائے تشنگی نہیں مہمان کو دیتے ہیں
ہنگام ذبح پانی تو حیوان کو دیتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیتا ہے رنج روح رسول اٰلہ کو
کیوں ذبح کرنے آیا ہے مجھ بیگناہ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سید بھی ہو رہنما بھی امیر عرب بھی ہو
حاجی بھی ہو امام بھی ہو تشنہ لب بھی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک جام بھی نہ لائے پلانے کے واسطے
حیدر نہ آئے پیاس بجھانے کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تن جو ٹکڑے ٹکڑے ہے شمشیر و تیر سے
او بے حیا پلا ہے یہ زہرا کے شیر سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر کا نہ نبی کا نہ زہرا کا پاس ہے
گر ہے تو حکم حاکم کوفہ کا پاس ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے ہیں تشنگی سے بسر تو تمام ہے
پی لے حسین اب کہ یہ کوثر کا جام ہے

[illegible]

[illegible]

ہے مصطفےٰ کا ہاتھ نواسے کے حلق پر
خنجر نہ پھیر تو مرے پیاسے کے حلق پر

[illegible]

تا حشر اب جبیں کو تربت میں سونگی
دن رات سر کو قبر میں ٹکرا کے روؤں گی

[illegible]

مرغوب میں فوج غم کی ہیں نالاں و زار ہوں
آقا تری مدد کا اب امیدوار ہوں

[illegible]

ظالم کلیجہ پھٹتا ہے مجھ دل ملول کا
بیٹے کو میرے چھوڑ دے صدقہ رسول کا

[illegible]

اعدا کو تجھ پہ رحم نہ آیا ہزار حیف
دو روز تو نے پانی نہ پایا ہزار حیف

[illegible]

جب تن سے سر جدا کیا اس روسیاہ نے
عرش خدا ہلا دیا زہرا کی آہ نے

[illegible]

صحرائے کربلا کے مسافر تو مر گیا
بے کس مری لحد کے مجاور تو مر گیا

نوحہ

ماں نے کہا صدقے ترے جاؤں علی اصغر
دودھ اترا ہے اب آ تجھ کو پلاؤں علی اصغر
گہوارے میں ہیں خاک اڑی ہے بستر بھی ہے خالی
اب کس کو میں جھولے میں جھلاؤں علی اصغر
[illegible]
[illegible] علی اصغر

تاقفا یاں کسکی میں بیٹھوں جھولے میں جا کے
اب کسکو نہلاؤں علی اصغر
خود رو کے کہوں اب تیر سے حلق ہے چھید
ہے کسے اور بتلاؤں علی اصغر
سنت کا ہے سکھ طوق جو فقد تیری بین
کرتے کا جان ترے ہو علی اصغر
بتلاؤ میری جان تم کو کسے چلی جاؤں علی اصغر
کس سمت کو کھوئے نہیں لو بلے واری
جاؤں میں روتی ہوئی سے مناؤں علی اصغر
تم سے کبھی یہ کہی کس تیت ہم بادین
کیسے ہیں کس مہاں بنا ہوں علی اصغر

پیاسے نہ اٹھا لی گئے ہیں جو بیاسے
اب میں نہ بجھاؤں علی اصغر
بتلاؤ کسے اب میں تجھے اٹھوں سے گھبرا کے
کمسن کا سے شب کو جو بتا اٹھوں علی اصغر
دو دو روکے ہیں انگلیوں کو دہلاؤں علی اصغر
کب دو دو دھ پھر آیا تیری سال گرہ کی
ابے بلبلاں آنگروں سے پہناؤں علی اصغر
اس چھوٹے سے بس ہیں آنگنی کو تراب ہے ماں
صد حیف ہے تیری ننھی سی جاؤں علی اصغر

والی کے تری ریگ کو جل بن میں اب ایاں
ماتم کی صفیں کیوں نہ بچھاؤں علی اصغر
اسباب جنازہ سے کا مہیا جو ہو جب کو
اب تابوت سب بن آؤں علی اصغر
اک چھوٹا سا تابوت ہو ہمراہ ہوں ارادین
سر پیٹتی روتی ہوئی ہمراہ ہوں علی اصغر
بیاں ترا جبتا زندہ ہیں بن اٹھاؤں علی اصغر
مونس یہ کبھی ذکر زباں یاد ہو سے اصغر
افسوس کہ یاد آئیں تجھے پاؤں علی اصغر

تمام شد

۴۱

جب ذبح شاہ ہو گئے تن سے جدا سر ہو گیا
پیغمبر خدا کا رحمت جان تن سے جدا ہو گیا
چھپ گیا امام زمان آنکھ سے نہاں ہو گیا
تھرّا گیا عرش [illegible] زمین و آسمان ہو گیا

سر کٹ گیا امامِ غریب الدیار کا
گل ہو گیا چراغ نبیؐ کے مزار کا

۴۲

لاشے پہ شہ کے گر کے جو بیٹی نے کی فغاں
دامن میں [illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا پچھاڑیں کھاتی ہیں دلبر کی لاش پر
برپا ہے حشر شافعِ محشر کی لاش پر

۴۳

دنیا سے ہیں نے [illegible] دی سر
ہیں نے ملے [illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت بہت تھی بندگیٔ بے نیاز کی
ہیں نے نہ دی امام کو مہلت نماز کی

۴۴

ہوئی آہ سے [illegible] شاہ [illegible] میں
دو بالا ہوئی [illegible] میں
[illegible]
فریاد [illegible]

شیعہ تمام حشر تلک خاک اڑائیں گے
ایسا امام اب نہ زمانے میں پائیں گے

۴۵

بچتا تھا [illegible] دین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون بہہ رہا تھا فاطمہ کے نورِ عین کا
شمرِ لعیں کے ہاتھ میں سر تھا حسینؑ کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو تشنگی بہت تھی نبیؐ کے نواسے کو
اک بوند دی نہ پانی کی دو دن کے پیاسے کو

۴۷

اب نیزہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتی ہوئی تباہ جنابِ رسولؐ کی
دشتِ ستم میں کٹ گئی کھیتی بتولؑ کی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیجے گا بیان سے گر سر شاہِ شہید کو
یہ فتح میرے نام پہ لکھنا یزید کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دلسوز اب کوئی نہیں ابنِ بتولؑ کا
خیمہ جلا دیا آگ سے سبطِ رسولؐ کا

۳۸

[illegible]

آتے ہوئے جو دیکھا ہر اک روسیاہ کو
رانڈیں پکارنے لگیں شیرِ الٰہ کو

۳۹

[illegible]

سُن لو صدا سینہ زنی صاف آتی ہے
کوئی تو پیٹتی ہے کوئی خاک اُڑاتی ہے

۴۰

[illegible]

کانپی زمیں رانڈوں میں شورِ فغاں ہوا
دم گھٹ گیا یتیموں کے ایسا دھواں ہوا

۴۱

[illegible]

لیجے خبر کہ خستہ جگر ہیں غریب ہیں
مشکل کشا ہیں آپ ہم آفت نصیب ہیں

۴۲

[illegible]

ہاتھوں میں کیوں یہ خون بھری تیغیں اُٹھائی ہو
اب کسکے قتل کرنے کو ڈیوڑھی پہ آئی ہو

۴۳

[illegible]

آفت میں ہم کو چھوڑ کے سرور کدھر گئے
قاسم کدھر گئے علی اکبر کدھر گئے

۴۴

[illegible]

اوسکے حرم ہیں یہاں جو دو عالم کا شاہ ہے
یہ بارگاہِ سبطِ رسالت پناہ ہے

۴۵

[illegible]

مقتل میں غرق خون ہے عترت بتول کی
واللہ آج لُٹ گئی دولت رسول کی

۴۶

[illegible]

ہرگز کرو نہ رحم پکارے جو بھائی کو
سر ننگے لاؤ بلوے میں زہرا کی جائی کو

۵۱۹

حاکم کا یہ سنتے ہی دوڑے ستم شعار
کھینچنے لگے وہ سر سے ردا پکڑے ایکبار
کوئی تو [illegible] چھپتی بچون کی ہائے جگر فگار
تھی وا مصیبتا کی ہر اک سمت سے پکار

تھا شور ہر طرف کہ نہ جور و جفا کرو
صدقہ رسول کا نہ ہمین بے ردا کرو

۵۲۰

کوئی زمین پہ تڑپکے یہ رانڈین باشکِ آہ
زاری یہ تھی کہ حرم کی نہ اعدا نے کی نگاہ
کبرا کو دیکھ کر یہ پکارا وہ رو سیاہ
تازہ دلہن ہے شب کو ہوا تھا اسکا بیاہ

سارا جہیز لوٹ کے زیور کو چھین لو
پہلے اسکے مقنع و چادر کو چھین لو

۵۲۱

آئے دلہن کے لوٹنے کو جب ستم شعار
پھیلا کے ہاتھ ساس سے لپٹی وہ سوگوار
چلائی سر کو پیٹ کے بانوئے نامدار
معبود اسپہ رحم کر اے کردگار

آفت زدہ ہے بنتِ غریب الوطن ہے یہ
پوتی ہے فاطمہ کی حسن کی بہو ہے یہ

۵۲۲

اعدا نے کچھ نہ رحم کیا وا مصیبتا
بیکس نبی کو لوٹ لیا وا مصیبتا
مقنع تلک نہ رہنے دیا وا مصیبتا
خون جگر دلہن نے پیا وا مصیبتا

چہری یہ خاک مل کے فلک پر نگاہ کی
ہاتھون سے منہ کو ڈھانپ کے اک دل سے آہ کی

۵۲۳

کبرا کے بعد زوجۂ شبیر کی لی ردا
خنجر دکھا کے بانوئے مضطر کی لی ردا
[illegible] زینب بے پیر کی لی ردا
غل پڑ گیا کہ دختر حیدر کی لی ردا

زہرا کی بہوین بیٹیان غیرت سے مر گئین
فضّہ سمیت سبکی ردائین اُتر گئین

۵۲۴

ناموس مصطفےٰ کا ہوا کن کا یہ حال
رو رو کے سب نے چہرے پہ بکھرا دیے تھے بال
تن کانپتے تھے غم سے [illegible]
اور گود مین جھکی ہوئی تھین صورت ہلال

سینے مین تیغ غم سے ہر اک دل دو نیم تھا
سوکھے لبون پہ شکر خدائے کریم تھا

۵۲۵

تلوارین کھینچ کر گرد گھیرے تھے جو اہل کین
لپٹے ہوئے تھے ماؤن سے اطفال مہ جبین
بازو پکڑ کے لینے لگے ہنسلیان لعین
کھینچے کڑے تو کٹ گئے گلو دست نازنین

دریا سبھونکی آنکھون سے اشکونکے بہ گئے
رو رو کے سہم سہم کے چلاّ کے رہ گئے

۵۲۶

ڈر ڈر کے کانپتی تھی سکینہ جگر فگار
کانون مین بالیان تھین گہر تھے آبدار
دیکھا ادھر جو شمر ستمگر نے ایکبار
تیوری چڑھا کے کی نگاہ وہ جفا شعار

جلدی یہ بالیان مجھے اے سوگوار دے
پیاری اگر ہے جان تو بندے اتار دے

۵۲۷

بی بی سکینہ بولی یہ کانون پہ رکھ کے ہات
بجلی نہ مجھ پہ گر پڑے اور یون صفات
بندے اگر لیے تو نہ ہوگی مری حیات
ظالم یہی نشانی ہے سلطان کائنات

اللہ رے بچے ڈر کے نہ مجھکو ہلاک کر
بندون کو لیکے میرے جگر کو نہ چاک کر

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنّے وارثی نہیں کوئی ہاتھ اٹھا سکے
کس کی یہ ہے مجال جو مجھکو ستا سکے

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضمون لعل کی آٹھ پہر جستجو رہے
مرتے ہوئے بھی لب پہ یہی گفتگو رہے

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر نہیں کہ سیکے تن چاک چاک پر
تیر سے بچانے والے تو سوتے ہیں خاک پر

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عارض ہوا کبود جو اوس نور عین کا
مقتل میں واں تڑپ گیا لاشہ حسین کا

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمام شد

۴۱ مرثیہ

[illegible]

بے جان ہوا خنجر سے دل و جان محمدؐ
خاموش ہوئی شمع شبستان محمدؐ

۴۲

[illegible]

ان ظالموں کو رحم نہ آویگا کسیؐ
اب دیکھیں ستم کرتے ہیں کیا آل نبیؐ

۴۳

[illegible]

خواہر کی بھی آجائے اجل کاش تمہاری
میں دیکھتی ہوں سامنے لاش تمہاری

۴۴

[illegible]

بے جرم کٹا حلق حسین ابن علی کا
کچھ پاس نہ اعدا نے کیا روح نبی کا

۴۵

[illegible]

چلاتی تھی منہ موڑ گئے ہائے برادر
آفت میں مجھے چھوڑ گئے ہائے برادر

۴۶

[illegible]

دم تن سے نکلجائے تو اس غم سے چھٹوں میں
اب کس کا سہارا ہے کہ دنیا میں جیوں میں

۴۷

[illegible]

ہے لاشہ سلطان شہ لولاک زمیں پر
حیرت ہے کہ گرتے نہیں افلاک زمیں پر

۴۸

[illegible]

افسوس ہے میں جیتی ہوں تم مر گئے بھائی
پردیس میں برباد مجھے کر گئے بھائی

۴۹

[illegible]

غم دیدہ و مظلومہ و مجروح جگر بھی
میں رانڈ بھی ہو جاؤنگی اسکی خبر بھی

٧٠

سنتی تھی سکینہ جو صدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک غم کی چھری چلتی ہی اسوقت جگر پہ
کیا گذری بتاؤ مرے مظلوم پدر پہ

٧١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون بہتا تھا زخموں سے یہ او تشنہ گلو کے
ڈیرے تھی بھری چار طرف اوسکو لہو کے

٧٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعلین نہ پاؤں میں تھی نہ سر پہ ردا تھی
ہر بار مری مظلوم برادر کی صدا تھی

٧٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشریف ادھر کیا ہی جو لائے نہیں بابا
گذری ہے بڑی دیر کہ آئے نہیں بابا

٧٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیون غم شبیر سے مقتل میں بپا تھا
خاتون قیامت کا سر پاک کھلا تھا

٧٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں واسطہ دیتی ہوں خدا اور جہان کا
تر کر دے گلا پانی سے اس تشنہ دہان کا

٧٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا میرا ہی دل میں نے جو شبیر کو مارا
واللہ عجب صاحب توقیر کو مارا

٧٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینتی ہی خسارہ ملک اشک ڈھل آئے
او سدم مری آنکھوں سے بھی آنسو نکل آئے

٧٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صد شکر کہ گئے سید مظلوم جہان سے
محشر ہی بپا خیمے میں اندو نکی فغان سے

۱۶۳

[illegible]

سر ننگے نکالون حرم شاہ کو گھر سے
لے آؤن ردا چھین کے اک ایک کے سر سے

۱۶۴

[illegible]

نزدیک جو پہونچا تو ہوا حکم لعین کا
ہان آگ سے اب پھونکدو خیمہ شہ دین کا

۱۶۵

[illegible]

لب تشنہ جہان سے سوئے کوثر گئے شبیر
بانوے حزین رانڈ ہوئی مر گئے شبیر

۱۶۶

[illegible]

کلثوم کو گھبرا کو سکینہ کو دکھاتا
اور خواہر سلطان مدینہ کو دکھاتا

۱۶۷

[illegible]

اب خیمے مین آتے ہین ستمگار بچاؤ
ہم لٹتے ہین اے عابد بیمار بچاؤ

۱۶۸

[illegible]

دہشت سے ستمگارون کے تھراتی تھین رانڈین
اور پیچھے کنیزون کے چھپی جاتی تھین رانڈین

۱۶۹

[illegible]

نوذی بور روز رو قت پھر ایسا نہ ملے گا
گھر مین پسر فاطمہ کے کیا نہ ملے گا

۱۷۰

[illegible]

اکبر ہین کہان قاسم نوشاہ کدھر ہین
عباس کہان ہین شہ ذیجاہ کدھر ہین

۱۷۱

[illegible]

کی آکے نظر انکے رخ پاک کے اوپر
کیون گر نہ پڑا غش مین بہن خاک کے اوپر

۴۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم ہیں نادار ہیں آوارہ وطن ہیں
خیمے یہ انھیں کے ہیں جو محتاج کفن ہیں

۴۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کھل گیا بالوں میں جو اس زار و حزیں کا
مقتل میں لگا کانپنے لاشہ شہ دیں کا

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
او شمر شقی کا الم کیا ہے مجھے کم ہے
گو بے زہرے ہے تجھے خالق کی قسم ہے

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس اس سے زیادہ بخدا کچھ نہیں رکھتے
ان کہنہ رداؤں کے سوا کچھ نہیں رکھتے

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی قدر نہ کچھ آلِ رسولِ دوسرا کی
لوٹا ہمیں اُمت نے دُہائی ہے خدا کی

۴۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم تن سے نکلتا ہے بچاؤ مجھے آکر
صدقے گئی گودی میں چھپاؤ مجھے آکر

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو مجھ پہ نہ کر ظلم ردا کے لئے ظالم
پردہ نہ ہمارا رہنے دے خدا کے لئے ظالم

۴۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کپڑے علی اکبر کے لئے جاتا تھا کوئی
کرتے علی اصغر کے لئے جاتا تھا کوئی

۴۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا گیا اور شکل دکھاتی نہیں بابا
میں دیر سے چلاتی ہوں آتے نہیں بابا

بند

جب لٹ چکا اسباب تو خیام پہ ناری
لٹنے لگے کھینچنے چادر کو ستمگار
[illegible]
[illegible]

سر ننگے ہیں ناموسِ پیمبر مع فضّہ
باقی نہیں ہر ایک کی چادر مع فضّہ

بند

یہ خیمہ وہ ہے جس میں حسین [illegible]
یہ خیمہ وہ ہے جس میں [illegible]
یہ خیمہ وہ ہے جس میں [illegible]
یہ خیمہ وہ ہے جس میں [illegible]

کس پر ستم ایسا تہِ افلاک ہوا ہے
افسوس ہے جل جل کے وہ یوں خاک ہوا ہے

بند

بیمار نے مشکل سے [illegible]
[illegible]
[illegible] طوق [illegible]
[illegible]

رحم آیا نہ اوسکے تنِ لاغر پہ لعیں کو
آہن میں مسلسل کیا سجاد حزیں کو

بند

رو دیتی تھی یہ دیکھ کے ناموس شہیدان
جاتی تھی سواری [illegible]
[illegible] بیبیاں باحال پریشان
[illegible]

ہر گام پہ تسبیح تھی اور ذکر خدا تھا
نہ طوق کا شکوہ تھا نہ بیڑی کا گلا تھا

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد ہے برباد ہوا خانۂ زہرا
پھر بارِ دگر آج جلا خانۂ زہرا

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مونس نہ ملا ایک دم آرام حرم کو
پہونچایا عجب حال سے تا شام حرم کو

نوحہ

[illegible] کا فاتحہ بس ہو چکا ہے آج
[illegible] فاطمہ [illegible] چلا ہے آج
[illegible] کون و مکان کو
[illegible] قیامت بپا ہوا ہے آج
[illegible] دریا ہیں جوش میں
[illegible] زمین لرزتی ہے [illegible] ہے آج
[illegible] آلِ نبی [illegible]
[illegible] ہے آج
[illegible] زمین پر گرا ہے آج
[illegible] ہے آج

فرق حسین شمر کے خنجر سے کٹ گیا
بنت علی کی چھن گئی سر سے ردا ہے آج
اصغر کو یوں دکھا کے لعینوں سے بولا شاہ
مرتا ہے مارے پیاس کے اے اشقیا ہے آج
بارہ گلے ہیں ایک رسن میں بندھے ہوے
مشکل کشا کی آل اسیر جفا ہے آج
دنیا کی اسکو فکر معیشت سے ہو نجات
مونس کی یا حسین یہی التجا ہے آج

نوحہ

لو اے شہ مرد و ہم جاتے ہیں خواہر الوداع
الوداع اے بیکس و رنجور و مضطر الوداع
دیر ہوتی ہے بہن جلدی ہمیں رخصت کرو
سر ہمارا ہے بہت مشتاق خنجر الوداع
اونٹ پر بٹھلا کے تمکو دینگے عابد کو مہار
شام تک جاؤ گی تم پھرنا کھلے سر الوداع
ساربان کاٹیگا دونوں ہاتھ لاشے سے کمر
قتل ہونیکے بعد بھی ہونگے ظلم اکثر الوداع
آؤ لپٹ جاؤ گلے کاہے کو پھیرو منہ بہن چھٹ گئے ہم
جان حیدر فاطمہ کی نازپرور الوداع
لوٹ لیجا ئینگے بلوے میں ہم لعین
چھوڑ دینگے لاش کو عریاں زمیں پر الوداع
شمر مارے گا سکینہ کو طمانچے بے قصور
گوش نادان سے اتر جائینگے گوہر الوداع
آگ سے گر جاؤ دینگے لعین [illegible]
چھین لینگے پھر تمھارے سر سے چادر الوداع
بیڑیاں پاؤں میں اور گردن میں پہنائینگے طوق
دور ہم سے ڈالینگے عابد کا لنگر الوداع
دیکھ کر گنج شہیداں بولے یوں روکر امام
الوداع اے قاسم و عباس و اکبر الوداع
مونس اک بیتاب تھا محشر میں جسکو علی کی تھی پناہ
جاتے ہیں مرنے کو ہم ناموس حیدر الوداع

تمام شد

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاعدہ روشن ہے شبِ جشن و بشر آتے ہیں
عرشِ اعظم کے ستارے مرے گھر آتے ہیں

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بخت جاگے خلفِ شیرِ خدا آپہونچا
مشکلیں حل ہوئیں اب عقدہ کشا آپہونچا

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردہ رو کے ہوئے عباس علی آئینگے
آپ حضرت انھیں محمل سے اتروائینگے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرمۂ چشم ہے خاکِ کفِ پائے مولا
صدقے اوس راہ کے جس راہ سے آئے مولا

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسکی حاجت ہو جو کچھ اب روا ہوئیگی
ساری بستی کے مریضوں کو شفا ہوئیگی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے کچھ اور تصدق نہ اُتارونگی میں
شات بار آپ کو شبیر پہ وارونگی میں

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہ تھے رنجِ سفر میں جو میں غم کھاتی تھی
کئی دن سے مجھے راتوں کو نہ نیند آتی تھی

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھنا ہو جسے دنیا میں حسن کی صورت
دیکھے وہ تا مہِ سنجیدہ سخن کی صورت

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابنِ زہرا کی جگہ دل میں جو پالی اونے
صدر میں مسندِ شبیر بچھالی اونے

[illegible]

کیا خبر تھی کہ یہ فرزندِ علیؑ کا غم ہے
فرش سے تا بہ فلک صاف عیاں تھا کہ صفِ ماتم ہے

[illegible]

کچھ وہیں ٹھہرے ہیں کچھ لوگ اِدھر آگئے ہیں
وہ نشان فوجِ حسینی کے نظر آتے ہیں

[illegible]

ہاں عیاں قدرتِ اللہ کا جلوا ہوگا
نور ایسا تو نظر نے بھی نہ دیکھا ہوگا

[illegible]

چھپ گیا خاک کے پردے میں اُجالا میرا
ہائے دنیا سے گیا نے بیٹھنے والا میرا

[illegible]

اب سواریٔ امام دوسرا آتی ہے
دمبدم کان میں ڈنکے کی صدا آتی ہے

[illegible]

دم میں اعجاز مسیحا کا دکھا دیتی ہیں
خود ہیں بیمار یہ مردم کو جلا دیتی ہیں

[illegible]

جلد دیکھو کوئی ناقہ کہ عماری آئی
دُر پہ شاید مرے آقا کی سواری آئی

[illegible]

گھر سے کیا نکلی وہ گویا مہِ انور نکلا
قافلہ بیبیوں کا قلعہ سے باہر نکلا

[illegible]

رخ سے روشن ہو اگر رات اندھیری ہو
لاکھ باری جو تصدق ہوں تو پھر سیری ہو

۱۵۳

[illegible]

شمع گل ہوئے جو پرنور کلائی دیکھے
چاند چھپ جائے جو ہاتھوں کی صفائی دیکھے

۱۵۴

[illegible]

چاہیے اہل دول کو اُمرا کی صحبت
فقرا کو یہ خوش آتی فقرا کی صحبت

۱۵۵

[illegible]

غیر کے بچوں کو وہ لخت جگر جانتے ہیں
رحم یہ ہے کہ یتیموں کو پسر جانتے ہیں

۱۵۶

[illegible]

کم بھی ہدیہ کوئی دیجا تو لے لیتے ہیں
اپنے پہلو میں غریبوں کو جگہ دیتے ہیں

۱۵۷

[illegible]

بخوشی دن کو ہوئے ہم تو تمھاری مہمان
شب کو تم لوگ ہوئے آج ہماری مہمان

۱۵۸

[illegible]

ہنس کے فرمایا کہ تم نے تو ہمیں شاد کیا
ہم نے لو راہِ خدا میں ابھی آزاد کیا

۱۵۹

[illegible]

کچھ بچھانے لگے خادم یہ نہ مولا بیٹھے
اونکا حلقہ تھا جہاں خاک پہ وہاں جا بیٹھے

۱۶۰

[illegible]

طشت و ابریق بھی پھر سامنے لائی آ کے
کھا چکے جب تو خود ہاتھ دھلائی اونکے

۱۶۱

[illegible]

قلعہ سے چند قدم لینے کو آنا شیرین
اک ذرا یاد رہے بھول نہ جانا شیرین

۴۳

عرض کی آپ نے اس لطف و عطا کے قربان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس طرح مجکو یقیں ہو کہ حضور آئینگے
سنکے اکبر کہا واللہ ضرور آئینگے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر میں گو فاقہ تھا خالق کی مگر شاد کیا
کاسۂ نعمت جنت سے امداد کیا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اونکو دکھلاؤ مجھے جنکی طلبگاری ہے
علم سبز ہی نہ خیمۂ زنگاری ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھنا اور ہی کچھ جاہ و حشم ہوئے گا
ساتھ سب قافلۂ اہل حرم ہوئے گا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میری بی بی ہیں وہ قدموں پہ گرونگی جنکے
ہونگی زینب وہیں گرد پھرونگی جنکے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل یہ کیسا تھا کہ آتی ہیں حسین آئے ہیں
یہ تو شاید کسی بندی کو لیے جاتے ہیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھی ہوگی جواں لوگوں کی تو تقریریں ہیں
بیبیاں کا ہکو ہیں نور کی تصویریں ہیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم کا ساماں تھا جدھر آنکھ اٹھا کر دیکھا
دامن کوہ میں اوترا ہوا لشکر دیکھا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خبر سبط نبی دیکھئے کیا آتی ہے
میرے کانوں میں تو ماتم کی صدا آتی ہے

۲۴۲
دل تڑپتا ہے سنبھلتا نہیں ہیں بچے
[illegible]
کون سرور کو [illegible]
[illegible]

۲۴۳
[illegible]
[illegible]
غرق خون [illegible]
[illegible]

۲۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون تھا وہ جسے یوں مورد بیداد کیا
کیسے مارا کیسے لوٹا کیسے برباد کیا

بیکسی انکی نہیں مجھ سے بیان ہوتی ہے
پیاس سوکھے ہوئے ہونٹوں سے عیاں ہوتی ہے

کئی دن کا ہے جو فاقہ تو سسکتی ہے وہ
باپ کے سر کو عجب یاس سے تکتی ہے وہ

۲۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرد تلواریں لیے فوج ستم کو دیکھا
ننگے سر قافلۂ اہل حرم کو دیکھا

آسمان پھٹتا ہے اون قیدیوں کے نالوں سے
منھ کوئی ہاتھوں سے ڈھانپے ہے کوئی بالوں سے

شان چہرے سے یتیمی کی عیاں ہوتی ہے
ہائے بابا جو وہ کہتی ہے تو ماں روتی ہے

۲۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کربلا نام ہے جس جا کے سبب آئے ہیں
لڑنے آیا تھا جو سر اوسکا لیے جاتے ہیں

اپنی شادی کے جلوس نے زالے دیکھے
جو تھی ماتم میں ہوئی قید میں چالے دیکھے

صدمہ اسدم عجب اوس تازہ گرفتار پہ ہے
نیل بازو پہ ورم چاند سے رخسار پہ ہے

۱۴۶

تھی یہ اور بھی جا کے سکینہ کے سن
اور کچھ پوچھیے جو ہو حال اسیروں میں پاس
بیبیاں ساتھ جو قیدی ہیں وہ سب جوان اداس
کیسے شبیر کے گھر لٹ گئی [illegible] برس

دلِ مشتاق کو حسرت تھی یہاں ہوں شبیر
خیر جیتے رہیں دنیا میں بھائی کے شبیر

۱۴۷

لیکے یہ چاہتی تھی وہ کہ پھرے سوئے مکان
ناگہاں فوج کی جانب سے اٹھا شورِ فغان
سب پکارے کہ گرا شیرِ خدا کا دل و جان
رو کے چلائی وہ غمگین یہ ندا آئی کہاں

یک بیک دُور سے ہنگامۂ محشر دیکھا
بیچ میں غول کے شوہر کو کھلے سر دیکھا

۱۴۸

شور تھا قتل ہوا گلِ گلزارِ رسولِ ثقلین
تیرے ستم تاب ہیں اے فاطمہ کے نور العین
قبر میں ہو گئی بیتاب فاطمہ بے چین
خنجرِ شمر سے تو ذبح ہوا ہائے حسین

دو شب و روز کے پیاسے تجھے پانی نہ ملا
ہائے احمد کے نواسے تجھے پانی نہ ملا

۱۴۹

ہائے بیٹا ترا سر چاند سا اور نوکِ سناں
ہائے سر دور تری پیشانی پہ زخمِ پیکان
ہائے بیکس تجھے غمگین ہوا آبِ رواں
ہائے آقا ترے تن اور ہیں سمِ اسپاں کے نشاں

آسماں سے نہ گری برقِ ستمگار روتی
ہائے شمشیر کے خط پھول کی خسار روتی

۱۵۰

بڑھ کے شوہر کو یہ زینب نے پکارا ناگاہ
کیا قیامت ہوئی کیوں کرتے ہو تم نالہ و آہ
قتل مجرم ہوا کوئی کہ اقلیم کا شاہ
کون سا گھر تھا کیا جسکو لعینوں نے تباہ

جلد بتلا کہ یہ فریاد و بکا کیسی ہے
اور یہ ہائے حسینا کی صدا کیسی ہے

۱۵۱

کیا غضب کرتے ہو تم نے تو مرے آقا کا لیا نام
واحسینا کہہ کے میں ہوئی جاتی ہوں تمام
کون پیاسا مارا گیا کہ ملا آب کا جام
نام حضرت کا نہ لو یوں کہ ادب کا ہے مقام

جان نثارِ پسرِ مخبرِ صادق ہوں میں
تم تو واقف ہو کہ اس نام کی عاشق ہوں میں

۱۵۲

دو روز کے تشنہ وہ شبیر کہاں ہائے ستم
وہ رکنِ دیں ٹوٹ گیا لٹ گیا سادات کا گھر
فاطمہ سوگ میں ہیں بیٹھی رہیں کھلے سر
مرگیا فاقوں سے خواہانِ محمد پیغمبر

کٹ گیا پھولا پھلا باغ سے باغِ زہرا
گُل ہوا صرصرِ آفت سے چراغِ زہرا

۱۵۳

تین دن سے شہِ بیکس نے نہ پایا پانی
نجف و یثرب و بطحا میں ہوئی ویرانی
کون ایسا ہے کہ ہم جسکی کریں ہمثانی
تشنہ لب قتل ہوا شیرِ خدا کا جانی

خلق میں فاطمہ کا گیسوؤں والا نہ رہا
چھپ گیا چاند زمانے میں اُجالا نہ رہا

۱۵۴

تن سے سر شمر نے کاٹا [illegible]
اسد اللہ کا گھر لٹ گیا سارا [illegible]
بیکسی شہِ مظلوم کو مارا [illegible]
تری شہزادی ہوئی قید [illegible]

اُمِّ کلثوم بھی ہے زینبِ دلگیر بھی ہے
اسی لشکر میں سناں پر سرِ شبیر بھی ہے

۴۵۵

[illegible]

مجلسِ ماتمِ شبیرؑ کی تیاری کرو
بدلے دعوت کے شہیدوں کی عزاداری کرو

۴۵۶

[illegible]

کیا خبر مجھکو یہ قسمت نے دکھائی آقا
تشنہ لب قتل ہوئے آپ وہاں آقا

۴۵۷

[illegible]

بیبیاں دیکھکے شیریں کو خجل ہونے لگیں
ڈھانپ کر منہ کو بندی ہاتھوں سے بچنے لگیں

۴۵۸

[illegible]

مسکرا کر لبِ جان بخش سے کچھ بات کرو
آؤ صدقے گئی شیریں سے ملاقات کرو

۴۵۹

[illegible]

اوسکے گھر چلیے وفادار بڑی ہے شیریں
قدم آنکھوں سے لگانے کو کھڑی ہے شیریں

۴۶۰

[illegible]

خون میں ڈوبا ہوا چہرہ نظر آیا مجھکو
خوب صدقے گئی دیدار دکھایا مجھکو

۴۶۱

[illegible]

خوش بھی دل میں کہ شہ جن و بشر آئینگے
ہائے کیا جانتی تھی نیزوں پہ سر آئینگے

۴۶۲

[illegible]

اب تلک دفن کا سامان بھی نہیں ہے آقا
ہے غضب سر ہے کہیں لاش کہیں ہے آقا

۴۶۳

[illegible]

جان کھو کر رہِ معبود میں پایا مجھکو
اس مصیبت میں بھی ہمنو نہ بھلایا مجھکو

۲۶۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجلسیں کر کے صدا گریہ و زاری کرنا
ہر محرم میں مری تعزیہ داری کرنا

۲۶۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دن یہ ماتم کے ہیں راحت سے نہ دم بھر رہنا
ننگے سر فاطمہ ہیں تم بھی کھلے سر رہنا

۲۶۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کوہ و صحرا میں عجب سینہ زنی ہوتی ہے
آسمان روتا ہے اس غم پہ زمیں روتی ہے

نوحہ

[illegible]

۴۱

[illegible]

رسن ظلم سے بچے گئی مہرو بھی بندے
اور بی بی زادیوں کے بازو بھی بازو میں بندھے

۴۲

[illegible]

سر پہ جس دم کوئی تلوار جھک جاتی ہے
ماں جگہ تھام کے ہاتھوں سے بلک جاتی ہے

۴۳

[illegible]

گھر سے تقدیر نے بلوے میں نکالا ہے ہمکو
نہ تو پوچھتی ہوئی بیکس کی بچا لاہے ہمکو

۴۴

[illegible]

لوگ کہتے ہیں عجب انکی بھی تقدیریں ہیں
دیکھو ناموس پیمبر کی یہ توقیریں ہیں

۴۵

[illegible]

غضب خالق اکبر سے نہیں ڈرتے ہو
دختر فاطمہ زہرا پہ نظر کرتے ہو

۴۶

[illegible]

کبھی منہ ماں کا دلھن دیکھکے رو دیتی ہے
کبھی ہاتھوں کی رسن دیکھکے رو دیتی ہے

۴۷

[illegible]

شور ہے ہاں پانوں کی زنجیر کی جھنکار کا
غل ادھر جا عتیرو یا اولی الابصار کا ہے

۴۸

[illegible]

چادریں کھل جاتی ہیں جسوقت ہوا آتی ہے
ابر میں بالوں کے بجلی سی چمک جاتی ہے

۴۹

[illegible]

مجھکو باندھی ہوئی خونخوار لئے جاتے ہیں
دیکھو ظالم سر دربار لئے جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب کہاں ہو مجھے پردے میں بٹھاؤ بیٹا
ننگے سر بلوے میں نکلی ہوں چھپاؤ بیٹا

وا حسینا کبھی لب پر ہے کبھی زاری ہے
ورم آنکھوں پہ ہے ماتھے سے لہو جاری ہے

لیے چلے ہیں مجھے حاکم کے دکھانے کے لیے
سر پہ چادر بھی نہیں منہ کے چھپانے کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم لبوں پر ہے ٹھہرنا جو نہیں ملتا ہے
رسن ظلم سے ننھا سا گلا چھلتا ہے

جب قدم وادی محشر میں دھروگی ظالم
میں نبی سے تری فریاد کروں گی ظالم

دادخواہی کو تری عرش جو ہم آئیں گے
عقدے اس ظلم کے محشر میں بھی کھل جائیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے تقید کوئی قیدی نہ دم اصلا مارے
پھر کہیں شمر نہ جھنجھلا کے طمانچہ مارے

بیٹیاں آپ کی قیدی ہیں رہائی دیجے
اے شہ عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجے

غم نہ کھا گوشۂ دامن میں چھپاتی ہوں تجھے
چادرِ فاطمۂ زہرا میں اوڑھاتی ہوں تجھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر زمیں چاند سے رخسار اَٹے ہیں سب کے
پنجۂ غم سے گریباں پھٹے ہیں سب کے

آخر اس قید سے چھٹنے کا کوئی طور بھی ہے
سخت جاں ایک مجھیں ہٹ کے کوئی اور بھی ہے

چمن فاطمہ آگے ہی سے تاراج ہوا
سب لیکن یہ سوا ہے جو ستم آج ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کبھی کر لیتے ہیں بند آنکھیں کبھی تکتے ہیں
خوف سے شمر کے کچھ بول نہیں سکتے ہیں

علم جو ہے مجھے اس سے کوئی آگاہ بھی ہے
صبر شبیر بھی ہے زور ید اللہ بھی ہے

روبرو تخت کے نالاں یہ حرم کیسے ہیں
ننگے سر چاک گریباں یہ حرم کیسے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آج بتلاؤ وہ زور اسد اللہ کہاں
آج وہ مسند شاہی ہے کہاں شاہ کہاں

سر پہ گو چتر نہیں سایۂ افلاک تو ہے
کیا ہوا مسند شاہی جو نہیں خاک تو ہے

حیدر اس ظلم سے خورسند تو ہو ویں گے
مصطفیٰ خوب رضامند تو ہو ویں گے

[illegible]

ہنستے جن دانتون کو کہتا ہی بہت پیارے حسین
گوہر ان دانتون پہ پھیرا نہ سکا وا آہ حسین

[illegible]

سر پہ سر کٹ کے گرا لاشے پہ لاشا دیکھا
خوب بیعت کے نہ کرنے کا تماشا دیکھا

[illegible]

بے پدر ہون مین ستانا مجھکو کب لازم ہے
تجھکو احمد کی نواسی کا ادب لازم ہے

[illegible]

یون پریشان انھین تقدیر کا دکھلانا تھا
پنجۂ فاطمہ ان گیسوون کا شانا تھا

[illegible]

مرضیِ حق سے رہِ حق مین یہ قربان ہوا
صلح کا اونکو انھین جنگ کا فرمان ہوا

[illegible]

طشت سے خون بھری تصویر اٹھا لینے دے
باپ کا سر مجھے چھاتی سے لگا لینے دے

[illegible]

مجھکو موت آئی نہ اس رنج و محن کے بدلے
شہ کا لاشا ہوا پامال کفن کے بدلے

[illegible]

ہائے سرسبز مرے باغ کو ہونے نہ دیا
قبر مین بھی مجھے آرام سے سونے نہ دیا

[illegible]

آہ کی بانو نے زینب نے بہائے آنسو
سرِ سرور کے بھی دیدۂ نم سے نکل آئے آنسو

۲۳

[illegible]

آنچ اسوقت تو مجھ پر کوئی آنے کی نہیں
بن لٹے باپ کا سر بیاں سے میں جانے کی نہیں

۲۴

[illegible]

راہ فردوس کی لی خلق سے منھ موڑ گئے
ننگے سر بلوے میں بیٹی کو ہمیں چھوڑ گئے

۲۵

[illegible]

دیکھو اعدا ستمگار کو دکھلاتے ہیں
تمکو آنا نہیں ملتا ہی تو ہم آتے ہیں

۲۶

[illegible]

مونس ابتول ترے غم سے لہو گھٹتا ہے
آلِ احمدؐ کی مصیبت پہ جگر پھٹتا ہے

۲۷

[illegible]

باپ کے سر کو وہ بچی تو لیے روتی تھی
شور رانڈوں میں تھا اور سینہ کوبی ہوتی تھی

نوحہ

[illegible]

تمام شد

نوحہ

عزیزو آج ابن ساقیٔ کوثر کا چہلم ہے
ذبیح راہ مولا شاہ بے سر کا چہلم ہے
زمیں پر جس کا لاشہ بے کفن رکھا گیا ہے
ملک کہتے ہیں کس مظلوم بے گھر کا چہلم ہے
ابھی تک فاطمہ روتی ہیں اس دلبر کا چہلم ہے
عزیزو سب یہ کہتے ہیں کہ آج اکبر کا چہلم ہے
جو ہوا پامال اس اکبر کا چہلم ہے
عزیزو آج اس بے کس کے سرور کا چہلم ہے
صلوٰۃ آج علی اکبر کا چہلم ہے

عزیزو آج اس بے کس کے لال اور ناشاد کا چہلم ہے
سر ان بے کسوں کا دور آیا ہے کہ صغریٰ ہے
کہاں بابا ہمارے آج بابا کا چہلم ہے
جو اب چاہا علی کا لال ان کا چہلم ہے
علم تابوت و دلدل بین کرتے ہیں کہ آج چہلم ہے
صحیح وہ دن ہے جب کا لاشہ وطن میں ہے
دیا تھا جس نے گھر بیٹھے کا چہلم ہے
عزیزو آج بانو کی جانی کا چہلم ہے
کہاں بی بی علی اصغر کا چہلم ہے
علی اکبر بیٹے کا چہلم ہے
کہ جب ماں باپ سے جدا ہو کر آج چہلم ہے

نوحہ

نہ بولے اے پدر زینب جلی ہے
مرے سر ننگے ہیں اے پدر زینب جلی ہے
کہاں ہیں کیا ستم ہے اے پدر زینب جلی ہے
مدینہ ہم نے پایا اب زینب جلی ہے
لاشہ بے کفن کا اے پدر زینب جلی ہے
اب اے پدر یہ سر بیٹی کا زینب جلی ہے
کوئی آگے اب جاتا ہے زینب جلی ہے
کہاں ہیں بی بی تمہارے زینب جلی ہے
بابا بیٹی تم سے جدا ہوئی زینب جلی ہے
دل تیرا اب ہم سے جدا اب زینب جلی ہے

نوحہ

بیٹی نہ گئی ہے دیکھا بابا زینب جلی ہے

۴۱

[illegible]

مقنع تھا کسی بیبی کے سر پر نہ ردا تھی
فریاد تھی اور ہائے حسینا کی صدا تھی

۴۲

[illegible]

پانی جو نہیں پھول سے کمھلاتی ہیں بچے
نیزوں کی چمک دیکھ کے ڈر جاتی ہیں بچے

۴۳

[illegible]

ٹھہرا نہ اگر قافلہ آنسو نکل آئے
چھوٹا جو کوئی آبلہ آنسو نکل آئے

۴۴

[illegible]

تم عقدہ کشائی کرو اس رنج و محن میں
فریادی ہیں باندھا ہمیں اعدا نے رسن میں

۴۵

[illegible]

غل ہے کہ نہیں چھٹنے کے اب قید جفا سے
یہ اوسکے حرم ہیں جسے مارا ہے دغا سے

۴۶

[illegible]

کچھ دھیان نہ کر درد اگر ہے کف پا میں
گذرے گی بڑے چین سے زندان بلا میں

۴۷

[illegible]

بلوے میں بصد آہ و فغاں آئی ہوں بھائی
کچھ تمکو خبر ہے کہ کہاں آئی ہوں بھائی

۴۸

[illegible]

چھل چھل گئی ہیں پنڈلیاں ہاتھونپہ ورم ہے
کچھ طوق سے کچھ ضعف سے سر سینے پہ خم ہے

۴۹

[illegible]

کیا دیکھا اوسکا کہ جو ہر قید ستم میں
ہر کشمکش ایسی کہ موا جاتا ہوں دم میں

۱۰

[illegible]

غم سے کبھی اشک آنکھوں میں بھر لاتے تھے مولا
گہ سوئے فلک دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا

۱۱

[illegible]

مظلومی تھی چہرے پہ عجب تشنہ گلو کے
قطرے رگ گردن سے ٹپکتے تھے لہو کے

۱۲

[illegible]

تقدیر نے بلوے میں نکالا ہے جو گھر کر
تکتی ہے بہر شاہ کو حسرت کی نظر سے

۱۳

[illegible]

بیبیاں اشتروں پہ شرم سے جی کھوتی تھیں یوں
بالوں سے چھپائے ہوئے منہ روتی تھیں اندھیر میں

۱۴

[illegible]

تھا شور کہ سر ہے یہی شاہ شہدا کا
دیکھو یہی فرزند ہے محبوب خدا کا

۱۵

[illegible]

پانی جو نہ لایا تھا وہ سقائے سکینہ
آجاتی تھی ہر بار صدا ہائے سکینہ

۱۶

[illegible]

بن پانی سدا کھو جو بہتی کے چمن سے
نکلی تھی زبان غنچہ کے مانند دہن سے

۱۷

[illegible]

تھی دھوم اسی کے کرم و لطف و عطا کی
اور آج یہ احوال ہے قدرت ہے خدا کی

۱۸

[illegible]

سر بر کبھی اس شیر سے بد ذات نہ ہوتے
قابو میں نہ آتا جو قلم ہات نہ ہوتے

۱۳۹

جب تک [illegible] تمہارا [illegible] نشان
[illegible] حیران
[illegible] پریشان
[illegible] جوان

بالائے سنان ہوتی تھی پُرخم جو ہوا سے
آجاتی تھی پھولونکی مہک زلف دوتا سے

۱۴۰

[illegible]

اک تیر ستم ننھی سی گردن پہ لگا تھا
کہتے ہیں ابھی دودھ بھی اسکا نہ بڑھا تھا

۱۴۱

[illegible]

یہ ظلم کی جا گہ تو نہ تھی رحم کی جا تھی
للّٰہ بتا دے ہمیں کیا تیری خطا تھی

۱۴۲

[illegible] سنان [illegible]
[illegible]

میدان شہادت میں یہ جب سو گئے ہونگے
ماں باپ تو دنیا سے سفر کر گئے ہونگے

۱۴۳

[illegible] زندہ [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]

دو بیٹے موئے [illegible] اک خستۂ غم کا
اک برچھی کا مارا ہوا اور اک تیر ستم کا

۱۴۴

[illegible] دل [illegible]
[illegible]

دادی ہیں مری پہلو بہ در جنگ گرا ہی
اور عمو ہیں ذیشان حسن سبز قبا ہی

۱۴۵

[illegible]
[illegible]

سب گنجے میں ماں باپ گئے تھا عشق اسی سے
پوچھے کوئی یہ داغ حسین ابن علی سے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]

ماں باپ ترے ساتھ ہیں یا چھوٹے وطن میں
کیوں تجکو گرفتار کیا طوق و رسن میں

۱۴۷

[illegible] شہ [illegible]
[illegible]

جو گود میں زہرا کی پلا اوسکا پسر ہوں
سجدہ میں کٹا جسکا گلا اوسکا پسر ہوں

[illegible]

کس درجہ خجل ہوں پدرِ تشنہ دہن سے
میں قید ہوں محروم ہیں وہ گور و کفن سے

[illegible]

کیا ڈر ہے جو یہاں آ کے شتر آئینگی رانڈیں
منھ ڈھانپ کے ہاتھوں سے چلی آئینگی رانڈیں

[illegible]

زہرا ہیں ردا اپنی اڑھائے ہوئے تم کو
ہے چادرِ تطہیر چھپائے ہوئے تم کو

[illegible]

یہ جائے ادب ہے کوئی زنہار نہ روئے
بچہ کوئی چلا کے خبردار نہ روئے

[illegible]

منھ آنسوؤں سے آہ وہ دھوتے ہوئے اترے
مظلوم عجب حال سے روتے ہوئے اترے

[illegible]

کیا اوٹھتے قدم سر پہ مصیبت پڑی تھی
ناموسِ محمدؐ پہ قیامت کی گھڑی تھی

[illegible]

ہو حکم تو یہاں لا کے اسیروں کو دکھائیں
مرضی ہو وگر خانۂ زندان میں بٹھائیں

[illegible]

کیا جانئے زمانہ ہمیں کیا منھ سے کہیگا
ائے کاش اجل آئے کہ پردہ تو رہیگا

[illegible]

مردود نے دیکھا جو ہیں سجادِ حزیں کو
ہنسنے لگا بس دیکھ کے سرورِ دیں کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونا کبھی چھٹتا نہیں اس خستہ جگر کو
شکل اسکی مشابہ ہے بہت شکل پدر سے

بتلا تو قسم تجکو جناب احدی کی
تقصیر تھی کیا سبط رسول عربی کی

اک دھوم ہوئی ہائے حسین ابن علی کی
اور آئی صدا گریۂ زہراؑ و نبی کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر نے جو برچھی کی انی کھائی تھی سینہ میں
مرنے لگے [illegible] شکل آئی تھی رن میں

کیا ایسی خطا کی تھی حسین ابن علی نے
مظلوم کو تربت میں بھی گاڑا نہ کسی نے

دل شوق زیارت میں ہے مجھ زار حزیں کا
یارب مجھے مرقد نظر آئے شہ دیں کا

[illegible]

[illegible]

نوحہ

[illegible]

شبیر کی فرقت کا الم اسکو بڑا ہے
سوئی نہیں جب سے پدر قتل ہوا ہے

افسوس نبی زادیاں آفت میں پڑی ہیں
یہ بیٹیاں کسکی ہیں جو بلوے میں کھڑی ہیں

سب اہل وطن طعنہ زنی مجھ پہ کرینگے
شبیر سا بھائی نہیں اور آئی ہے زینب
اکبر ہیں نہ قاسم ہیں نہ عباس دلاور
بیمار ہے موئی کو وارثی کو لاتی ہے زینب
مرقد سے صدا آتی کہ اے خواہر دلگیر
کیوں فاطمہ کو خلد میں رلواتی ہے زینب
جنت میں کوئی دم مجھے آرام نہیں ہے
رونے سے ترے روح تڑپ جاتی ہے زینب
بھائی کو وہ حق میں تو عقبیٰ کی خوشی ہے
افسوس کہ تو بھائی کا غم کھاتی ہے زینب
مونس ہو جو یتاب نہ کر گریہ و زاری
روضے پہ مجھے ہند سے بلواتی ہے زینب

نوحہ

عزیزو آج جہلم ہے شفیع روز محشر کا
گریبان چاک ہے فردوس میں اسلام عمر کا
کٹے گا آج سر تن سے شہ مظلوم و بیکس کا
جلائیں آج یہ جہلم کا دن مقتول دلاور کا
تصور کرکے جب نوشاہ کا رونے لگی کبریٰ
کلیجہ منہ کو آیا اوس گھڑی دولھا کی مادر کا
رہی طاقت نہ مطلق گر پڑی غش کھا گئی بانو
نظر جب آ گیا زخمی کلیجہ اوس علی اکبر کا
صدائے گریہ و زاری جبھی آتی تھی میدان سے
کیا سجاد نے جس وقت لاشہ دفن سرور کا
سکینہ تھام کر دل کو لگی سر پیٹنے اپنا
نظر آیا اوسے لاشا جو عباس دلاور کا
کلیجہ تھام کر ماں گر پڑی ننھے کی تربت پر
بنایا حضرت سجاد نے مرقد جو اصغر کا
جو پہونچی زینب بیکس وطن اہل وطن بولے
بیان کچھ کیجیے احوال اب اس بیکس برادر کا
کہا زینب نے کیا پوچھو کہ جو کچھ گزری بھائی پر
بچھڑنا ہوا ہے سب سے بس یہی ہے سہم مقدر کا
سکینہ لاش پر قاسم کی رو رو کر یہ کہتی تھی
تمنا تھی بیاہ کو دیکھنا تا میری خواہر کا
سکینہ نے کہا گر قید آفت سے رہائی ہو
گلا جا کر کروں میں باپ سے شمر ستمگر کا
خدا کے فضل سے مونس یقین ہے روز محشر میں
ہمارے ہاتھ میں ہوگا دامن ابن حیدر کا

تمام شد

۴۱

[illegible]

بولی عمو یہ نہ بابا نہ مرا بھائی ہے
کسکے دربار میں تقدیر مجھے لائی ہے

۴۲

[illegible]

ہوش پایا بھی نہیں ہائے ابھی نادان تو نے
کسلئے ہاتھوں سے منہ کو کیا پنہاں تو نے

۴۳

[illegible]

وحی لاتے تھے جو اللہ سے رخصت لیکے
گھر میں جبرئیل بھی آتے تھے اجازت لیکے

۴۴

[illegible]

خون احمد کے نواسے کا بہایا ناحق
آل کو اپنے پیمبر کی ستایا ناحق

۴۵

[illegible]

یہ تو بتلاؤ کہ محبوس رسن ہو کہ نہیں
اے سکینہ یہ بجا میرا سخن ہو کہ نہیں

۴۶

[illegible]

رتبہ بابا کا مرے سب کو دکھایا حق نے
اپنے محبوب کے کاندھے پہ چڑھایا حق نے

۴۷

[illegible]

دکھ جو ہوتا تھا تو درد اوسکا بٹا لیتے تھے
اپنے پہلو میں یتیموں کو بٹھا لیتے تھے

۴۸

[illegible]

آج کے روز ترے سامنے گو ہم کم ہیں
سایۂ آیۂ تطہیر کے نیچے ہم ہیں

۴۹

[illegible]

دیکھیں اوس روز خدا دیتا ہے عزت کس کو
کس کو ہوتی ہے خوشی ہوتی ہے ذلت کس کو

[illegible]

آلِ احمد کو غرض خوب ستایا تو نے
سر کھلے شام میں ہم سب کو پھرایا تو نے

[illegible]

غم سے دل حیدرِ کرّار کا توڑا تو نے
اے ستمگار کسیکو بھی نہ چھوڑا تو نے

[illegible]

اک نظر دیکھوں سرِ شہ یہ ہوس باقی ہے
آنکھیں بیٹے کی سرِ شاہ سے مشتاقی ہے

[illegible]

ہوگا اس خون کا مزہ حشر میں معلوم ضرور
رنگ کھلائیگا خونِ شہِ مظلوم ضرور

[illegible]

یہی محرم مرا موجود جو ہمدم یاں ہے
مرضِ تپ سے وہ ناچار ہے بے درماں ہے

[illegible]

دور سے لیکے بلائیں کہا آؤ بابا
جان آنکھوں میں ہے دیدار دکھاؤ بابا

[illegible]

باپ بھائی نہ سلامت رہے اور غم نہ رہا
ظلم سے تیرے ہمارا کوئی محرم نہ رہا

[illegible]

سب طرح درد کے پابند ہیں مغموم ہیں ہم
سرِ حضرت کی زیارت سے بھی محروم ہیں ہم

[illegible]

باندھی گردن میں رسن بے رحموں نے اور ہاتھ مرے
بات منہ سے نہ نکل سکتی تھی ہیہات مرے

۱۶۱

[illegible]

غل ہوا اہل حرم ہو کے گرفتار آئے
دیکھنے کو ہمیں لاکھوں سر بازار آئے

۱۶۲

[illegible]

بابا آجاؤ کہ بس اب دیر نہ زنہار کرو
لوں بلائیں میں تمہاری مجھے تم پیار کرو

۱۶۳

[illegible]

کیا عجب نالوں سے محشر جو وہ برپا کریں
اماں زہرا تمہیں یوں دیکھیں تو کیا کریں

۱۶۴

[illegible]

شرم کے مارے وہاں جان کو کھو دیتی تھی
آپ کے سر کی طرف دیکھ کے رو دیتی تھی

۱۶۵

[illegible]

تو نے پہلے ہی مجھے کیوں نہ بلایا بیٹی
اب نہ تو اشک بہا باپ تو آیا بیٹی

۱۶۶

[illegible]

بعد مدت کے سر شاہ کو پایا میں نے
دکھ ابھی تک نہیں کانوں کا سنایا میں نے

۱۶۷

[illegible]

بیٹھ کے کرسیوں پر شاد لعیں ہوتے ہیں
دیکھ کے ہم کو عدو ہنستے ہیں ہم روتے ہیں

۱۶۸

[illegible]

ہمکو کچھ کہہ نہ پڑیں تجھ سے جدا بیٹی
تشنگی سے خشک لب اب منھ سے کہے جا بیٹی

۱۶۹

[illegible]

بس جو کچھ چل نہ سکا شمر لعیں کے اوپر
گر پڑی ہائے پدر کہہ کے زمیں کے اوپر

۴۳
دیکھا جو سر پہ تیغ کو بابا کے بے کہی
سہرا ہے ہمنشیں ارے جا کہاں فضا و ناصر
لے کے بعد ہے گلہ بے سر دار اچھا
بیکس سکینہ تھی کہ بتا کون آئی کی بجا

تنگ ہوں جینے سے بس اٹھ گیا صحرا مجھکو
یا حسین آئیو یا جلد بلانا مجھکو

۴۴
بنت زہرا نے سکینہ کی جو دیکھی یہ ہنگام
سرِ ماتم سے اسے لیکے کہا ماں صدقے
صدقے بابا تیرے سیپکے حسین ابن امام
ہے یہ روایت ہے بھی ہیں بیچارے
کا ہے یہ شام

جب حرم کہتے تھے کر کر کے بکا ہائے حسین
ہر طرف سے یہی آتی تھی صدا ہائے حسین

۴۵
معتبر ہے یہ کہ ایک ناقہ آسمان سے
غضب سے ہو گئی بیکسی پہ جو لاوا
نہ سنا بیاں ہے کہا وہ پیاسا آکر
تن پہ اک ابر ہی برسا

حاصل اوسدم مجھے شادی نہ کچھ غم ہووے
خلد ملجائے تو مایوس جہنم ہووے

نوحہ

ہوئے جب موسنو سروقد شبیر صحرا میں
چلی آتی سر اپنے پیٹتی ہمشیر صحرا میں
تھا نہ یاد تھا گوں کی پکار
یہ مونس تھا نہ یہ ہم تھا ستم شبیر صحرا میں
اکیلے نرغۂ اعدا میں آکر گھرا
تن تنہا تھا ہیں چوپان رسول کے سبز صحرا میں
صدا آتی تھی ہمشیر تو ستم اکبر صحرا میں
ہوا پامال جسم فاطمہ فردوس کے ہمیں
سہن سے کہتی تھی فاطمہ روتی ہیں صحرا میں
نہ جانا قبر ہو ملاؤ بیٹا زینب سے کہا دو
اور چھانی سے لگے شبیر کو صحرا میں
اجی سے جب کفن بھاگ لائی ہی شبیر صحرا میں

کہا زینب نے ایسا ظلم دیکھا ہے نہیں آئے
کہ سرور تشنہ لب ہیں یہ شبیر صحرا میں
کہا بانو نے اے بے کس بے بس بابا کہ
دیا ہے شاہ کی تدبیر صحرا میں
لعین کر کے پکارا جب شبیر صحرا میں
کٹا سر شاہ کا اور شاہ کا تیر صحرا میں
اور اٹھا ہر سو ہوا جب فضا سے دیا
بیاں کرتا ہے مونس رو کے شبیر صحرا میں
اکیلے سعد ہوا جس دن دیا
سلام نبی پر قبر عباس حسن حضرت شبیر صحرا میں

تمام

۴۱

یاں آ کے جو دیکھا تو نکل زنداں سے قیدی
بازار میں وہ دیکھ کے نکلے زنداں سے قیدی
اندھیر ہوا سب میں زنداں میں قیدی
جب سب سے تھا شب ہوئی زنداں میں قیدی

صورت نہ کسی کو نظر آتی تھی کسی کی
ٹکرانے لگیں بیٹیاں زہرا و علی کی

۴۲

... ہیں آپ کی ... آپ ہیں ...
آنکھوں میں ... کے ہیں آپ ...
یہ حال ہے جن کا ہیں ... آپ ...
یا شاہ نجف ... ہیں ...

مظلوم ہیں بیکس ہیں گرفتار بلا ہیں
یا شیر خدا آپ شہ عقدہ کشا ہیں

۴۳

تھا ایک تو بابا کے ... کا ...
اور دوسرے زنداں کی مصیبت کا ...
اطفال کے ... نہ کچھ صدمہ ...
تھی ... لب ... آتی ... بعظمت ...

دیکھ آئے تھے نے سر شہ جن و بشر کو
سر پیٹتے تھے مل کے وہ سب پچھلے پہر کو

۴۴

چلاتی تھی سکینہ کہ ... جان کدھر ہو
... ہیں ... کو ... کہاں ... کدھر ہو
... بیٹھی ہوں ... کدھر ہو
وہ وارث و والی ...

اس عاشق سلطان مدینہ کو اٹھا لو
پہچان کے گودی میں سکینہ کو اٹھا لو

۴۵

ادی یہ ... ارے ... الٰہی کا صدقہ
زہرا کا تصدق ... کا صدقہ
... ہے صاحب ... کا صدقہ
... عابد ... کا صدقہ

للہ اسیروں کو مصیبت سے چھڑا دو
آقا ہمیں اس قید کی آفت سے چھڑا دو

۴۶

سجاد کو دیکھو کہ ... بلبل ...
... سجاد ... ہیں ... ماں ...
... ہیں ... والعطش ...
... بھی ... تھی ...

جز درد و الم کوئی پرستار نہیں تھا
مہر فلک عزّت و شرف غار نشیں تھا

۴۷

وہ گل کہ ... کا ... اکبر
... جو ... کا ... بستر
... کا ... سوئے ... ہم ...
اے خاک زنداں میں ... پہ ...

در بند ہے حجرے کا مصیبت میں پڑی ہیں
یہ قید ہے اور ہاتھ بھی رسّی میں کسے ہیں

۴۸

... ماری ...
... بیماری
... آہ و زاری
اندوہ میں ... زنداں میں ... گذاری

اک لحظہ نہ چپ ہوتی تھی سوتی تھیں نہ راتیں
سر زانو پہ تھوڑا سا ہو روتی تھیں اٹھتیں

۴۹

... اور ... بھی ...
... سے ... دوبالا
... زباں ... لوان
تھا ... تھا ...

اپنی تو اسیری کا نہ کچھ رنج و الم تھا
مرقد نہ بنا باپ کا دن رات یہ غم تھا

۱۵۱

وہ مین جو معصوم تھی اور نیکا تھا پیا تقتا
بیمار کی طرح خاک پہ بیمار کی نظر نہ چپ
اور کہتی تھی کہتا تھا مرے یہ بے سرا را
ہلا تا تھا کوئی آ کہ مین کسی دن ہون لیکا
ہونٹون پہ ہے دم پانی کہین ہو تو منگا دو
اماں ہمین عباس دلاور کو بلا دو

۱۵۲

وہ دشمن دین سنکے آگئی سر جھکا کے
کیا فائدہ وہ دیکھا جو کہنہ کا روں کو جاکے
[illegible] بھی دنیا پہ ہی ہلا کے
جانے دو بس [illegible] تکلیف اوٹھا کے
ہووے گی مری فتح مجھے کب یہ گمان تھا
یہ اوسکے حرم ہین جو مرا دشمن جان تھا

۱۵۳

زندان کے [illegible] نگہبان [illegible] بیچارے
وہ قید ہو بیمار [illegible] نہ تھکارے
زندان کے صعوبات کی [illegible] کرنا رے
اب قید کی تعب جاکے [illegible] ہین بیارے
چپکے رہو آہین نہ بھرو رنج و تعب سے
ہندہ آتی ہے تعظیم کرو اوٹھکے ادب سے

۱۵۴

[illegible] ہوئی تھی اولا ورون مین بپا
بیچون کی [illegible] بیکس تھا بیدار مصیبت
[illegible] تھی [illegible] کسی صورت
جب صبح [illegible]
غل ہو رہا تھا سنتی تھی جو ہر بار محل مین
بیچین تھی ہندہ جگر افگار محل مین

۱۵۵

[illegible] یہ بات [illegible] پھول [illegible]
[illegible] جو ہو [illegible] مین [illegible]
[illegible] پانی کا قطرہ [illegible]
بیچون [illegible]
گر دکھ اونھین ہووے گا تو راحت مجھے ہوگی
راحت و نھین پہونچی تو اذیت مجھے ہوگی

۱۵۶

[illegible] لپیٹی [illegible]
زینب [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] زندان مین [illegible]
غمدیدہ ہون ناشاد ہون پابند بلا ہون
تو عالم و دانا ہے کہ محتاج ردا ہون

۱۵۷

اک شب کو زینب [illegible] کا [illegible] گرفتار
زندان مین [illegible] بیکار
صبح [illegible] اونھین [illegible] افگار
[illegible]
سر ننگے ہین ناشاد ہین مغموم ہین قیدی
سنتی ہون عجب بیکس و مظلوم ہین قیدی

۱۵۸

بیٹے ہوئی غم [illegible] زندان [illegible] دل افگار
[illegible] زندان [illegible] ہین بیمار
سب [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] جو بار
ہے قصد امیرون کا فقیرون کی طرف کو
جاتی ہین حضور آج اسیرون کی طرف کو

۱۵۹

خاتون [illegible] ثانی مریم
[illegible] عالم
[illegible] کیا ہم
[illegible] مقدم
پھر آج نہ کیون سینے مین سو ٹکڑے جگر ہو
اون بیبی کی بیٹی جو ہو وہ برہنہ سر ہو

۱۵۳

پہچانے گی کس طرح [illegible] اے ماں آکر
چہرے کی نہیں شان میں سکینہ [illegible] مضطر
مقنع ہے نہ برقع ہے نہ بچھونا ہے نہ چادر
[illegible]

مجرہ بھی نہیں ہے کوئی پوشیدہ کہاں ہو
اک کاش زمیں شق ہو کہ میں اوس میں نہاں ہو

۱۵۴

بیمار نظر آتا ہے اک صاحبِ آزار
مظلوم ہے [illegible] بیکس و ناچار
[illegible]
گردن میں [illegible]

دم گھٹنے سے وہ غنچہ دہن ہانپ رہا ہے
تپ کی ہے جو شدت تو بدن کانپ رہا ہے

۱۵۵

کیا جرم [illegible] تھا ترا ای بیکس و مجبور
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کھانے کو زندان میں غذا ملتی ہے تجھکو
اس تپ میں ٹھنڈائی کہو کیا ملتی ہے تجھکو

۱۵۶

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدے کوئی دنیا سے سفر کر گئے قیدی
تو آن کے دیکھے گی کسے مر گئے قیدی

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
مطلق [illegible]
[illegible]

ہیں چشم سے جاری رخِ تاباں تلک آنسو
رخساروں سے بہتے ہیں گریباں تلک آنسو

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مظلوم [illegible]

دو لاکھ لعینوں کی مسافر پہ جفا تھی
کچھ ہم پہ نہ ثابت ہوا کیا اُنکی خطا تھی

۱۵۹

[illegible] پریشان کیا بالوں کو منہ پر
[illegible]
[illegible] زندان میں [illegible]
[illegible]

بستر تھا بچھا یہ تھا نہ اُس گھر میں ہوا تھی
رونے کی کہیں اور کہیں آہوں کی صدا تھی

۱۶۰

[illegible] اوسکو نظر آیا جو وہ بیمار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق کی قسم سینے میں دل روتا ہے میرا
غربت پہ تری ٹکڑے جگر ہوتا ہے میرا

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلا ہے جو نام اُنکا وہ کیا جانیے کیا ہے
ہاں اتنا تو لقب کشتۂ شمشیر جفا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم رہتے تھے جسمیں وہ چمن لٹ گیا بیبی
مرجانے سے بابا کے وطن چھُٹ گیا بیبی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں پیاسے دم ہونٹوں پہ تشنہ دہنوں کے
تھرّاتے ہیں فاقوں سے بدن بیوطنوں کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوکھا وہ گلا کٹ گیا خنجر سے شقی کے
ای بھائی بہن صدقے تری تشنہ لبی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہتاب سے رخ گرد سے زنداں کی اٹے تھی
دامن تلک اُن سب کے گریبان پھٹے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں باندھ کے لائے ہیں لعین انکو رسن میں
بھجواتی میں عزت سے انھیں انکے وطن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا ہے کہیں میں نے یقین جانتی ہوں میں
آواز کچھ اس بیبی کی پہچانتی ہوں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرّاتی ہیں سر بال لٹکتے ہیں زمیں تک
قطرے عرق رخ سے ٹپکتے ہیں زمیں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رُوداد سناؤ کہ میں گھبرائی ہوں لوگو
پُرسا تمھیں دینے کے لیے آئی ہوں لوگو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھتی تھی آپ کا کیا نام ہے بیبی
فرماتی تھیں وہ نام سے کیا کام ہے بیبی

۳۷

[illegible]
غربت زدہ و بیکس و آوارہ وطن ہوں
بے وارث و والی ہوں گرفتار محن ہوں
[illegible]
اک دم مجھے آرام نہیں آٹھ پہر میں
سو زخم ہیں دل میں تو ہیں سو داغ جگر میں

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو بیٹے ہیں اُس کے بصد اقبال سلامت
شبیرؑ سا ہے فاطمہؑ کا لال سلامت

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان گئی خواہر شبیرؑ تمہیں ہو
زہراؑ کی قسم زینبؑ دلگیر تمہیں ہو

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انداز ہیں بالکل وہی گو خاک نشیں ہو
صدقے گئی تم حضرت زینبؑ تو نہیں ہو

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب صاحب شمشیر نگہبان ہیں اُسکے
ای ہند کئی شیر نگہبان ہیں اُسکے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہچانتی کیونکر مجھے میں لٹ گئی بی بی
پردیس میں بھائی سے بہن چھٹ گئی بی بی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان باتوں پہ مجکو وہی بی بی کا یقیں ہے
بس فرق ہے اتنا کہ ردا سر پہ نہیں ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس کس نے مرا لوٹے میں چہرا نہیں دیکھا
زینبؑ کا تو خورشید نے سایا نہیں دیکھا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے ستم ایجادوں کے قبروں میں گئے گاڑے
ہفتاد و دو تن بے کفن و گور پڑے ہیں

[illegible]

[illegible]

سر کٹتا تھا جس وقت مری بھائی کا تن سے
رونے کی محمد کے صدا آتی تھی ان سے

افسوس ندامت ہے یہ مجھ تشنہ دہن کو
صدقے گئی محتاج ہو تم گور و کفن کو

[illegible]

[illegible]

گھر لٹ گیا تم جانب کوثر گئے آقا
پانی نہ ملا تشنہ دہن مر گئے آقا

جینے کی نہیں داغ برادر کے گئے بیٹا
پردیس میں اماں کو دغا دے گئے بیٹا

[illegible]

[illegible]

وارث بھی سوئے خلد سفر کر گیا اسکا
ہمشکل محمد سا پسر مر گیا اسکا

جس شے کی طلب ہو وہ مجھے جلد عطا کر
شبیر کا صدقہ مری حاجت کو روا کر

نوحہ

[illegible]

۴۶

جب غم سے ہلال [illegible] زندان میں
حاصل [illegible] زندان میں
صاحب جاہ [illegible] زندان میں
[illegible] زندان میں

شام سے صبح تلک شمع کی وہ جان گھلاتی ہیں
دیکھیں اب قید سے کس روز رہا ہوتی ہیں

۴۷

[illegible] صاحب
[illegible] صاحب
[illegible] صاحب
[illegible] صاحب

ہاتھ رسّی سے بندھے ہیں مرے آو صاحب
جلد اس قیدی لونڈی کو چھڑاؤ صاحب

۴۸

[illegible] جاری
[illegible] جاری
[illegible] جاری
[illegible] جاری

واں ہے محتاج کفن پیکر پُرخوں ہو ہی
یاں لیے پھرتے ہیں اعدا سر پُرخوں ہو ہی

۴۹

[illegible] دن
[illegible] دن
[illegible] کفن
[illegible] کفن

دیکھیے کونسے دن سر کو وہ تن ملتا ہے
غسل کب ملتا ہے کب لاش کو کفن ملتا ہے

۵۰

[illegible] بار
[illegible] بار
[illegible] دلدار
[illegible] بار

گود میں لیجیو ڈر ڈر کے جو روئے اصغر
کبھی جنگل میں اکیلے نہیں سوئے اصغر

۵۱

[illegible] بات
[illegible] رات
[illegible] بات
[illegible] رات

اس غم تازہ سے میں خستہ جگر بیٹھی ہوں
کبھی منھ اور کبھی سینہ کبھی سر پیٹتی ہوں

۵۲

[illegible] سال
[illegible] بال
[illegible] سنبھال
[illegible] لال

ہائے شادی یہ تمھیں راس نہ آئی قاسم
ویسے بیکس ہوئے کہ تربت بھی نہ پائی قاسم

۵۳

[illegible] غم
[illegible] دم
[illegible]
[illegible]

قید میں مجھ جگر افگار سے کیا ہو بیٹا
فاتحہ بھی نہ دیا اس پہ خفا ہو بیٹا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ پہ جو ظلم و ستم ہوتے ہیں اٹھاتی بھائی
آپ کی لاش کو آفت سے بچاتی بھائی

۱۱۸

پیاس ان کی [illegible]
شیرخوار [illegible]
ہاں کی گودی میں [illegible]
[illegible]

آپ نے اب خبر لی تو مری جان گئی
چاند سی شکل دکھا جاؤ میں قربان گئی

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر سے اُس ظالم بیدیں کے میں رو سکتی نہیں
نیند آتی ہے مگر درد سے سو سکتی نہیں

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ورنہ گھٹ گھٹ کے میں دنیا سے گذر جاؤنگی
آپ کے ملنے کی حسرت ہی میں مر جاؤنگی

۱۲۱

آپ جب [illegible] اپنے میں
ہاتھ [illegible] پھیلاتی تھی میں
[illegible]
[illegible]

مجھ پہ کھلتا نہیں کس دکھ میں گرفتار ہیں آپ
آئی صدا کہ کہ صادق الاقرار ہیں آپ

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کون اس ظلم کا تھا پوچھنے والا بابا
بے ردا لوٹ میں اعدا نے نکالا بابا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان کھونے سے میں صدقے گئی کیا ہوئے گا
چپ ہو شمر سنے گا تو خفا ہوئیگا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے یقیں آپ کی گودی میں نہ سوتا ہوگا
دودھ کے واسطے بھائی مرا روتا ہوگا

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم مرا گھٹتا تھا صدقے میں موئی جاتی تھی
آؤ بابا تمھیں رو رو کے میں چلاتی تھی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر میں آئیں تو کہوں سب بھلا یا تمنے
واہ صاحب مری بچی کو رلایا تمنے

۱۴۸

کتنا بہلاؤں بھی تھی کان سکینہ [illegible]
وہ بھی تھی [illegible]
[illegible]
حال یہ دیکھا [illegible]

جوش اشکوں کا ہر اک دیدۂ گریان مین ہوا
شور رقت کا بپا خانۂ زندان مین ہوا

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمر اظلم نے طمانچے جو اسے مارے ہین
سو سنی آج تلک پھول سے رخسارے ہین

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھانا تب کھاؤن جو شاہنشہ ابرار آئین
تب پیون پانی جو عباس علمدار آئین

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر گیا کون جو یہ آخری شب روتے ہین
کیا قیامت ہے جو سر پیٹ کے سب روتے ہین

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سچ ہے اوس بچی کی جان تن سے نکل جائیگی
سر شبیر دکھا دو تو بہل جائیگی

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوان کھولا تو بیابان نظر آیا جسکو
سر تشنہ خون مین غلطان نظر آیا جسکو

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک دم آٹھ پہر مین وہ نہین سوتی ہے
رات دن ماہ پدر کہتی ہے اور روتی ہے

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باپ کے ہجر مین بچے مرے قربان ہون لوگو
کھانا کیون لاؤ ہو بھوکی تو نہین ہون لوگو

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبھی گیسوئے شہ تشنہ گلو سونگھتی تھی
کبھی اون زخمون بھرے رخسارون کو [illegible] سونگھتی تھی

[illegible]

بیٹا پیارا ہوا منہ بیٹی سے موڑا بابا
ساتھ اصغر کو لیا اور ہمیں چھوڑا بابا

[illegible]

باپ کے واسطے افسوس تم سے جان گئی
اس تری چھوٹی سی میت کے میں قربان گئی

[illegible]

کہنا اب مجھکو بھی اس گھر میں [illegible] صاحب
تم جہاں ہو وہیں لونڈی کو بلا لو صاحب

[illegible]

جب طمانچوں کے نشان اور گوہر دکھلاتی تھی
صاف اوس صبر کی بھی رونے کی صدا آتی تھی

[illegible]

کچھ نہیں پاس گرفتار ستم آج ہوں میں
قید میں ایک ردا کے لیے محتاج ہوں میں

[illegible]

روک اب تو سن خامہ کی عنان اے مونس
آگے ہے دفن سکینہ کا بیاں اے مونس

نوحہ

[illegible]

۴۱

[illegible]

پوچھے کوئی یہ داغ سکینہ کے جگر سے
سن چار برس کا تھا کہ بچھڑی تھی پدر سے

۴۲

[illegible]

سینے میں چھری چلتی ہے ننھے سے جگر پہ
کیا بن گئی ہے ہائے مرے مظلوم پدر پہ

۴۳

[illegible]

کہتی ہوں ہر اک سے کہ ہوا کیا شہِ دیں کو
ہیں بیتے کئی دن نہیں دیکھا شہِ دیں کو

۴۴

[illegible]

مہتاب سا منہ گردِ یتیمی سے اٹا تھا
اور ننھے سے کرتے کا گریبان پھٹا تھا

۴۵

[illegible]

کیا وجہ کہ صورت مجھے دکھلا نہیں سکتے
وہ بھی ہوئے کیا قید جو یاں آ نہیں سکتے

۴۶

[illegible]

راتیں یہ تڑپ کر مجھے فرقت میں کٹی ہیں
زلفیں مری سب خاک سے زنداں کی اٹی ہیں

۴۷

[illegible]

تشریف خدا جانے کب لائینگے بابا
میں قید میں مر جاؤنگی تب آئینگے بابا

۴۸

[illegible]

گھبراؤں گی سر گر شہِ والا نہ ملیں گے
کیوں صاحبو کیا اب مرے بابا نہ ملیں گے

۴۹

[illegible]

اب پوچھنے والا مرا کوئی نہیں بابا
تم بن کئی راتوں سے میں سوئی نہیں بابا

بند ۸

[illegible]

تڑپو نہ زمین پر کہ ہو پیاری شہ دین کی
اب راہ مین ہونگی سواری شہ دین کی

بند ۹

[illegible]

لگ جاؤ گلے رکھکے مرے کاندھے پہ سر کو
دیکھو مین بلادیتی ہون بیبی کے پدر کو

بند ۱۰

[illegible]

آسکتے نہ تھے بیکس و مجبور تھے بیبی
ہم خانۂ زندان سے بہت دور تھے بیبی

بند ۱۱

[illegible]

بے اُنکے نہ چین آئیگا اس خستہ جگر کو
چھوڑو مجھے مین ڈھونڈھنے جاؤنگی پدر کو

بند ۱۲

[illegible]

سب بیبیان چُپ ہوگئین سر انکے پہ دھر کے
مان پاؤن دبانے لگی اشک آنکھون مین بھر کے

بند ۱۳

[illegible]

سر پر تو اجل تھی تہ شمشیر گلا تھا
جس سینے پہ سوتی تھین وہ زانو پہ دبا تھا

بند ۱۴

[illegible]

بیٹھی ہون بولو کوئی مجھ زار و حزین سے
بابا ہی اوٹھا لینگے تو اوٹھونگی زمین سے

بند ۱۵

[illegible]

ہم آئے ہین لینے کو تمھین آؤ سکینہ
جلدی مرے سینے سے لپٹ جاؤ سکینہ

بند ۱۶

[illegible]

ہے ہے یہ لہو گردن انور سے روان ہے
ہے ہے یہ گلے پر اوسی خنجر کا نشان ہے

۴۱

[illegible]

ان ہونٹوں کے اور چشم گہر بار کے صدقے
بابا ترے سوکھے ہوئے رخسار کے صدقے

۴۲

[illegible]

ہلتا تھا جگر سید سی تھرّا آتی تھی بابا
سہمی ہوئی میں آپ کو چلّاتی تھی بابا

۴۳

[illegible]

چلّائی وہ پیاسی کہ زبان منھ میں پھری تھی
ہے ہے ابھی بابا مجھے گودی میں لیے تھے

۴۴

[illegible]

آرام نہ پایا کوئی دم بعد ہمارے
کیا کیا نہ ہوئے ظلم و ستم بعد ہمارے

۴۵

[illegible]

اوس دن سے یہاں ہاتھ دھرا رہتا ہے بابا
دیکھو مرے کانوں سے لہو بہتا ہے بابا

۴۶

[illegible]

اللہ کرے جلد وہ زندان سے رہا ہو
اور ایک یہ صدمہ ہے کہ تم ہم سے جدا ہو

۴۷

[illegible]

تقدیر نے کیا کیا غم جانکاہ دکھائے
دشمن کو بھی یہ ظلم نہ اللہ دکھائے

۴۸

[illegible]

ماتم وہی برپا ہے وہی آہ و بکا ہے
ہر سمت وہی ہائے حسینا کی صدا ہے

۴۹

[illegible]

اپنی تو نہ کچھ فکر ہے نہ رنج و محن ہے
مرنے پہ بھی کڑھتے ہو کہ سر ننگی بہن ہے

۲۸

بھینا یہ دیکھ کے زینب کا حال سیداں

کیا ہو گیا بھوپی میں جو بیکل ملال

سر پیٹ کر ہوا سب ہوں زوال

حضرت کا دل ہوا دن بھر ہو گیا نڈھال

چہلم کے دن آ پہونچی مصیبت پڑی ہے

لاش آپکی بے گور و کفن رن میں پڑی ہے

۲۹

مرتے ہوئے سکینہ کو گودی میں لے لیا

سر پیٹ کر ... بیٹا ... شہ نے بنایا

... ادھر دن کو ... بنایا

بیٹی کو ... پہلو ...

فردوس میں بنت شہ عالی گئی ہے ہے

تو باپ کی پیاری چاہنے والی گئی ہے ہے

۳۰

پہلے ... ادھر دن میں ... انجام

... صبر ... خاک ...

... ہوا ...

دو دن کا صبا ...

پایان غم دختر شبیر نہیں ہے

اب آگے مجھے قوت تحریر نہیں ہے

نوحہ

آج بیچ بن میں بیاہ ہے ... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

صبح دولہا ... مہندی ...

... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

آج شب ... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

... دولہا ... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

صبح ... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

... دولہا ... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

داغ قاسم ... مہندی کی آس رہ گئی قاسم بری بری

تمام شد

سر ننگے جب [illegible] آئے بازاروں میں
شور و فغاں تھا [illegible] ناداروں میں
[illegible] دربار میں
[illegible]

[illegible] ہے کس کی واردات
[illegible] اکبری رات
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دربار میں جو چار گھڑی تک کھڑے رہے
زندان میں جا کے غش کئی ساعت پڑے رہے

جانے دو مجکو جانے دو اب جان جاتی ہے
اصغر کے رونے کی مجھے آواز آتی ہے

حیران ہوں اب الفت شبیر کیا ہوئی
کھلتا نہیں سکینہ سے تقصیر کیا ہوئی

راوی نے یہ بیان کیا زندان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمعوں کی روشنی نہ چراغوں کی روشنی
تھی ماتم حسین کے داغوں کی روشنی

دو بیٹے قتل گاہ میں ہیں تن پہ سر نہیں
دو آئے تھے جو کوفہ میں اُنکی خبر نہیں

اے صاحبو خبر ہو مری نور عین کی
پاؤں گی اب کہاں میں نشانی حسین کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندان سے اسیر کہیں جانے پاتی ہیں
وہ بولی کیا کروں علی اصغر بلاتے ہیں

لوگو کہو یہ ظلم ہوا کس زمانے میں
میرے سوا دُلہن ہے کوئی قید خانے میں

واری ملیں پدر سے مری آس توڑ کے
جنت میں جا بسے حسین مجھے زندان میں چھوڑ کے

۱۰

[illegible]

اماں کے پاس ہنسنے کی ایذا اوٹھا چکیں
بیبی طمانچے کھا چکیں گوہر بند دن اٹھا چکیں

۱۱

[illegible]

بابا کدھر ہو آکے اوٹھا لو سکینہ کو
صدقے گئی گلے سے لگا لو سکینہ کو

۱۲

[illegible]

روتی تھی میں تمہارے زیارت کے شوق میں
پر یہ خبر نہ تھی کہ ہو زنجیر و طوق میں

۱۳

[illegible]

ہے عاشق حسین یہ پیاری حسین کی
سب غل کرو کہ آئی سواری حسین کی

۱۴

[illegible]

تاریک گھر میں شکل نظر گو نہ آتی تھی
عابد کے پاؤں آنکھوں سے رو کر لگاتی تھی

۱۵

[illegible]

یہ تو کہو کہ سیر تم آب و غذا سے ہو
یا تم بھی ہم سبھوں کی طرح سے پیاسے ہو

۱۶

[illegible]

عباس بھر کے نہر سے مشکیزہ لاوینگے
قاسم بھی آتے ہیں علی اکبر بھی آوینگے

۱۷

[illegible]

بابا میں صبح کو بھی اگر تمکو پاؤنگی
تمکو لہو بھرا ہوا کرتا دکھاؤنگی

۱۸

[illegible]

سرور ضرور خواب میں تشریف لائینگے
بابا کو یاد کرتی ہو بابا بھی آئینگے

سلام

بابا کو رشتوں کی سموں کی رسن [illegible] درود
پھر ملک میں [illegible] بعد کا زندان میں [illegible]
زینب کے دل پہ [illegible] ہوا افزود
چھوٹے بڑے کی [illegible] وہ فاصد و درود

بند

بابا [illegible] آئے [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] بیٹوں [illegible] ہیں [illegible]
بہنا کو [illegible] ہوئے [illegible]

سلام

زینب [illegible] کیا [illegible]
[illegible] میں [illegible] ہی [illegible]
زینب [illegible] کی [illegible]

بالوں سے منہ کو ڈھانپ کے زانو پہ دھر لیا
عابدؔ نے بیڑیوں کو بھی پوشیدہ کر لیا

سر پیٹ پیٹ کہتی تھی یارب دہائی ہے
اس ناتوان کو آہ یہ بیڑی پنھائی ہے

والی سے اور اکبر و اصغر سے چھٹ گئی
گھر لٹ گیا کمائی بھی اک دن میں لٹ گئی

نوحہ

کہتی تھی بانو ہائے میں دلگیر کیا کروں
[illegible] شبیر کیا کروں
سنتی ہوں بن میں لٹ گیا میرا سہاگ
بیوہ ہوں میں [illegible] کیا کروں
ایک ایک کا منہ [illegible] تقدیر کیا کروں

[illegible] بچوں [illegible] داغ ہے
سب طرح لٹ گئی میں بن میں [illegible]
[illegible] تصویر کیا کروں
پاؤں کہاں وہ [illegible] قاتل [illegible]
[illegible] میں بھیجا [illegible] کیا کروں
بچوں میں اب [illegible] کیا کروں

[illegible] پاس
عابد ہوا اسیر [illegible] کیا کروں
آئے ہیں بیچ [illegible] شمشیر کیا کروں
[illegible] پھوپھی [illegible] لال
[illegible] ہاتھ [illegible] کیا کروں
اعدا [illegible] زنجیر کیا کروں

جاں بی گردن پر اسکی جھکی غش سے آگری
او بیر ہوا ہے طوق گلوے کی گردن
پچھاڑ کے جھجو سے کسی سطح دیکھ
چھالوں پڑ گئے ہیں لگا تیر کی گردن
اصغر کے بھی گلے پہ لگا جس سے ہے زبان
بچے ہیں اے ہے تیر کی گردن اگر ہی میری چھاتی پہ تیر کی گردن

آ بھوکی ہی گئی کے نازنین گردن کن تن
چھپا دوں میں دن آگے کیا گردن
منہ اب کے بدھر آ کے آگری
لاؤں کہاں اکبر و قاسم کی گردن
کیونکہ نہیں رہتا ہے کہاں ہیں تو
سکینہ کے گلے ہیں گردن بھلا طوق کی گردن

شبلی کے گلے جب سے طوق ہیں جیسے جو جلتا ہی
گردن نہیں ہر آہ بھی تا کی گردن
گردن نہیں ہوں آسے نبی کی چھوڑ دو
گردن ہوں میں کی نظر کی گردن
سر تنا نہیں کو ی پیدا ہیں ہے
مونس نہیں اب تو بتاوے کہ گردن
سے قلم کا شق ہوا ہے
دیکھ مرثیہ

۴۱

جب شاہ کو سفر میں بہت دن گذر گئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر شوق دل میں سبطِ پیمبر کی دید کا
کیا وجہ ہے کہ خط بھی نہ آیا رسید کا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتی رہی تو وصل امام زمن ہوا
اور مر گئی تو بس یہی گُرتا کفن ہوا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے خط بھی آئینگے اگر بھی آئینگے
صغرا نہ رو ہم تمہیں جلدی بلائینگے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کا ہے خیال نہ فکر طعام ہے
مطلب یہی جینے سے تڑپنے سے کام ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رُوداد اپنی کسکو سناؤں ہزار حیف
فضہ تو جاگی اور میں جاؤں ہزار حیف

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتی ہوں دشت غم میں شہِ مشرقین کے
دشمن بہت ہیں فاطمہ کے نورِ عین کے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیند اوڑ گئی فراقِ شہِ مشرقین ہے
مرجاؤں گر تو قبر میں سوؤں میں چین ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل ہو دو نیم غم سے کلیجے میں چھالا ہے
جینے کا ہے یقین نہ شفا کی امید ہے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو تین دن سے دل پہ نہایت گزند ہے
میں جانتی ہوں راہ مدینے کی بند ہے

۱۱۰

مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو
[illegible] کی خیر ہو
[illegible] کی خیر ہو
[illegible] علی اصغر کی خیر ہو
اماں کو اوسکا دودھ بڑھانا نصیب ہو
پھر گھر میں سب کو خیر سے آنا نصیب ہو

۱۱۱

[illegible]
مایوس ہو نہ وصل شہ مشرقین سے
تمکو بھی اب ملائیگا خالق حسین سے

۱۱۲

[illegible]
لایا خدا سفر سے شہ خاص و عام کو
لینے چلو حسین علیہ السلام کو

۱۱۳

[illegible]
راحت ہو پھر جو خاک میں یہ خستہ تن ملے
بابا کے ہاتھ سے مجھے گور و کفن ملے

۱۱۴

[illegible]
لو آنسو پونچھ ڈالو بُرا یہ شگون ہے
پردیسیوں کے واسطے رونا زبون ہے

۱۱۵

[illegible]
ناکے پہ فوج ٹھہری ہے اور سواری حسین کی
آتی ہے کوئی دم میں سواری حسین کی

۱۱۶

[illegible]
ویران کرینگے شہر کو جنگل بسائینگے
ایسے کیا خدا انکو است حضرت نہ آئینگے

۱۱۷

[illegible]
ثانی مرض مجھسا نہ ہوگا خلق میں
کیونکر نہ ہوں ٹھنڈائی اٹکتی ہے حلق میں

۱۱۸

[illegible]
رونے سے کام کچھ نہیں غم سے غرض نہیں
بس اب شفا ہوئی مجھے کوئی مرض نہیں

[illegible]

دیکھو گی آج باپ کو مادر کو بھائی کو
لوگے اب بدل کے چلو پیشوائی کو

[illegible]

اے یاورو فاطمہؑ کا دلِ جان قریب ہے
وقتِ طلوعِ نیرِ ایمان قریب ہے

[illegible]

گلگوں لہو سے پیاسوں کے دشتِ ستم ہوا
زہرا کا باغ تین پہر میں قلم ہوا

[illegible]

شکوے کرو گی آنکھوں سے آنسو بہاؤ گی
بابا کو پھر پھٹے ہوئے کپڑے دکھاؤ گی

[illegible]

ماتم کرو حبیبِ خدا کے حبیب کا
سر کٹ گیا بدن سے حسینؑ غریب کا

[illegible]

آلِ نبی پہ طرفہ مصیبت گذر گئی
بالی سکینہؑ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی

[illegible]

مجھکو تو ہے یقین کہ ابھی گھر نہ آئینگے
شبیر پہلے قبرِ پیمبر پہ جائینگے

[illegible]

پاؤ گے اب نہ فاطمہؑ کے نورِ عین کو
ہم کربلا میں دفن کر آئے حسینؑ کو

[illegible]

آقا نثار آپ نے ویران گھر کیا
کیسا سفر یہ تھا کہ جہاں سے سفر کیا

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرقدِ رسولِ پاک کا سنسان ہو گیا
زہرا کا گھر بسا ہوا ویران ہو گیا

۲۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں فاطمہؑ کے لال کو ہاتھوں سے کھو چکی
عیسیٰ بھی مر گیا مری اب زیست ہو چکی

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہتھیار صبحِ قتل جو حضرت لگاتے تھے
تم سب کو یاد کرتے تھے اور رو جاتے تھے

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم بپا تھا فاطمہؑ کے نورِ عین کا
غل تھا تمام شہر میں ہے ہے حسینؑ کا

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے اون میں اہلِ حرم غل مچاتے تھے
عابد بھی ایک اونٹ پہ سر ننگے آتے تھے

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر سے ذبح ہو گئی ہم جس کے سینے میں
نذرِ حسینؑ رکھنا اسے لیں مدینے میں

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے یتیم ہونے کا غم لاعلاج ہے
مر جانے دو مجھے یہی میرا علاج ہے

۲۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے خاک سے عذارِ مبارک بھرے ہوئے
روتے تھے سر کو زانوئے غم پر دھرے ہوئے

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھا نہ کوئی آپ کا پیارا حسینؑ کو
فریاد ہے کہ ظلم سے مارا حسینؑ کو

[illegible]

کیا کیا علی کی بیٹی پہ جور و جفا تھی
دربار عام میں کھلے سر پہ ردا نہ تھی

[illegible]

تو مدح خوان ہے دل سے مرشد کائنات کا
کافی ہے حشر میں یہ وسیلہ نجات کا

[illegible]

دو بیٹے میرے چاند سے مقتل میں سوتے ہیں
جو گود میں پلے تھے وہ جنگل میں سوتے ہیں

[illegible]

دل کو سنبھال حیدر رو دو تم اکبر کے واسطے
اب گھر میں چلکے روئیو بابا کے واسطے

نوحہ

[illegible]

[illegible]

نوحہ

بانو یہ بیان کرتی تھی دلبر علی اکبر
ہمراہ گئے اور نہ پھرے مادر علی اکبر
برچھی تو لگی سینہ پہ صفدر علی اکبر
زخمی ہوئے کس طرح سے [illegible] علی اکبر
[illegible] علی
دونوں [illegible] علی اکبر
بیٹا کبھی [illegible] علی اکبر
اے دل کو [illegible] علی اکبر
سر [illegible] علی اکبر
[illegible]

سر پیٹ کے یہ زینب ناشاد دکھاری
اے بنت [illegible] علی اکبر
ہم شکل نبی [illegible] علی اکبر
کیا حال ہے [illegible] علی اکبر
بیٹا [illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
بیمار [illegible] علی اکبر

نوحہ

در پہ [illegible] مظلوم بیکس پیاسا
[illegible] مظلوم بیکس پیاسا
کس [illegible] پیاسا
ماں [illegible] مظلوم بیکس پیاسا
[illegible] مظلوم بیکس پیاسا
[illegible] مظلوم بیکس پیاسا
مونس [illegible]

تمام شد

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا گلشن فردوس میں گھبراتی ہیں مسلم
آتے ہیں درِ خلد پہ پھر جاتی ہیں مسلم

ماموں نہیں کس سے کہیں اس جور و ستم کو
جو پاتا ہے پردیس میں کھو دیتا ہے ہمکو

اس غم سے گریبان نبی چاک ہوا ہے
ملبوس بدن آہ ہر اک جا سے پھٹا ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو جاکے خبر پوچھے کے پیاسوں کی ہمارے
اب گردنیں کٹتی ہیں تو اسوں کی ہمارے

روئینگے نبی مرقد حیدر بھی ہلے گا
مارے گا جو ہمکو کوئی کیا اوسکو ملے گا

امت میں نبی کی ہو گنہگار نہو تو
اس خون میں ناحق کے گرفتار نہو تو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب ہیں مسلم اوسے سمجھاتی ہیں زہرا
اب لاشوں پہ رونے کے لیے آتی ہیں زہرا

یہ شاد ہیں ہم مرتے ہیں پانی کی ہوس میں
انسان نہو کے کسی انسان کے بس میں

جنت کے گھر جھولیاں بھر کر تجھے دیگی
خود روح نبی آکے خریدار بنیگی

علم [illegible]	علم [illegible]	علم [illegible]
تو مستعدِ قتل بیاں ہوتا ہی ظالم فردوس میں غم ان ختم رسل ہوتا ہی ظالم	گو فاقہ پہ فاقہ ہو پر عرصہ نہ کریگی جو مانگے گا واللہ وہ اماں تجھ کو دینگی	مدت سے ہوئی تلوار بھی خوں سے بھری ہے سادات کے سر کاٹنے کی آج خوشی ہے
علم [illegible]	علم [illegible]	علم [illegible]
نہ پاس چچا اور نہ ماموں نہ پدر ہیں ظالم نے بگڑ کے کہا ہم طالب زر ہیں	لیوینگی بلائیں تمہاری اور گرد پھرینگی اماں تجھ کو واللہ بہت شاد کرینگی	لے بیچ ہمیں اور نہ تو تیغ بجھا تو زہرا کے نواسوں کو غلام اپنا بنا تو
علم [illegible]	علم [illegible]	علم [illegible]
تونے یہاں جن کو ڈھونڈ کے پُر زر ہی یہ گوہر ہیں واللہ کہ یہ والدہ صاحب کے شیر ہیں	ہمکو اوسی روضے پہ بٹھا دیجیو حارث ہم پھول ہیں مرقد پہ چڑھا دیجیو حارث	آتا ہی ترس خلق کے حالات اوپر پر رحم میں کرتا نہیں سادات کے اوپر

۴۱۹

[illegible]

حسرت سے نظر کرتے ہو کیا گھر کی طرف کو
بلواؤ مدد کے لیے اب شاہ نجف کو

۴۲۰

[illegible]

دیکھو میں گریبان کفن پھاڑ رہا ہوں
تم دونوں کی مقتل کی زمیں جھاڑ رہا ہوں

۴۲۱

[illegible]

پانی بھی دم ذبح نہ پلوائے گا کوئی
لاشوں پہ بھی رونے کو نہیں آئیگا کوئی

۴۲۲

[illegible]

نانا کو حمایت کے لیے یاد کرو تم
اب شاہ نجف سے مری فریاد کرو تم

۴۲۳

[illegible]

اس شہر میں مہمانوں پہ یہ رنج و ستم ہے
نانا ہمیں شبیر کا اسوقت الم ہے

۴۲۴

[illegible]

ہاں قبر میں بھی [illegible] ذرا سوگی زہرا
یہاں اپنے لہو اسکے لیے رو دیگی زہرا

۴۲۵

[illegible]

شبیر بھی پیاسا ہی دم ذبح رہیگا
پانی نہ ذرا اکبر و اصغر کو ملے گا

۴۲۶

[illegible]

اے لاڈلو تم خلد میں تنہا نہ رہو گے
ہاں ہم سے بھی سوئم کو محرم کی ملو گے

۴۲۷

[illegible]

اب خلد سے کیا کام نہ ہو واں پاؤں دھرونگی
چالیسواں مسلم کے یتیموں کا کرونگی

۳۴۹

قاتل نے کھینچی ہاے نہ تدبیر کی معانی
سر سے لے تا کمر ہوا لال پیدا ارغوانی
اس بیکس کا خون بہا اور سب بہہ گئی جوانی
عش میں ہوا ساتھ بیکس کی زبانی
پھر بیچ ہی میں کھینچی گئی جانی

جب تیغ جفا لگی فرزند کے سر سے
منھ پھیر لیا مسلم بیکس نے اُدھر سے

۳۵۰

ناگاہ چلا تیغ کو کھینچ حارث غدار
بھائی کی گردن پہ جدا بھائی کے سر سے لگا کے بار
اس مسلم بیکس کا وہ دلدار
چلایا کہ بھائی میں جدا ہوتا ہوں ناچار

ہوتا ہے جدا سر مرا شمشیر جفا سے
تم مانگو دعا میرے لیے ربّ علا سے

۳۵۱

عامد کو تیغ جو لگی مجروح تن سے بار بار
عاشق سے کو بیس برس کی آواز دی پکار
مجھوک بس سے بیٹا نہیں بیمار
اب بیٹا تمہیں ہو تن میں پھر بھی کسی کا

غلطان ہو یہ خوں میں دم اسکا نکل جائے
اکبر کی بلا آئی مرے سر سے یہ ٹل جائے

۳۵۲

آنکھیں میں سب دیکھ کے بیکس کا بار
روتا ہے بیٹھ کے کہ جلاد سکی آرزو بھی بار
لعون اب کی ہو گیا آہ دل ہے بے قرار
دنیا سے وہ معصوم سو کے جلد سے دار

حارث نے عجب ظلم کیا روئے زمیں پر
ہر چار طرف شور و فغاں عرش بریں پر

۳۵۳

کہتا تھا وہ عاشق یہ گردوں کو جانی
یہ نالے سے بھائی کے کہ آکر وہ نے بھائی
ماں سے چھوٹا اور نہ کہیں سے آئی
معصوم کو بیس بھائی کی لاش پہ لائی

کھاتا تھا پچھاڑیں کبھی وہ روئے زمیں پر
گہ خون بڑے بھائی کا ملتا تھا جبیں پر

نوحہ

ہے شہیدوں کے سرداروں کا آج ہے چالیسواں
خلد سے بنت نبی کا آج ہے چالیسواں

ہے عون زکی کا موسیٰ نہیں ہیں مجلس حسین ابن حسن
بیکس و ناچار کا آج ہے چالیسواں
بیکس عون و محمد مسلم کا بھی
اکبر و اصغر کا بھی عون کا بھی آج ہے چالیسواں
اور عباس تشنہ کے بھتیجے کا نام
قاسم نوشاہ تشنہ دہاں کا آج ہے چالیسواں
اب اور بی غنچہ دہاں کا آج ہے بیکس یہ بھی
سکینہ بی بی بابا بخشی کا آج ہے چالیسواں
زینب بیکس کا آج ہے چالیسواں

تمام شد

۴۱

[illegible]

یارب دکھا دے سب کو رخ دل آرام مصطفیٰ
ظاہر ہو جلد خلق میں ہمنام مصطفیٰ
سب کریں اطاعت احکام مصطفیٰ
[illegible] اسلام مصطفیٰ

بھر جائیں آسمان و زمین عدل و داد سے
اے کردگار پاک ہو دنیا فساد سے

۴۲

دنیا کا ایک رنگ ہو [illegible]
[illegible] ہوں کامیاب
[illegible] صفت ساغر شراب
[illegible]

شیشے گنبد بھی ہوں ساغر دل چور چور ہوں
نشے ہرن ہوں پست سر پر غرور ہوں

۴۳

ایسا حسین و صف صف آرا ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو منشی فلک کو نہ قدرت نگاہ کی
لوح و قلم سے آئے صدا واہ واہ کی

۴۴

دنیا سے ہو فروغ [illegible]
[illegible] ذوالفقار شہ ولایت [illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ دن خدا دکھائے ہماری حیات میں
ڈنکا امام عصر کا ہو کائنات میں

۴۵

مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنداں ہوں گل ریاض رسالت مآب کے
یارب سدا کھلے رہیں تختے گلاب کے

۴۶

مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لفظوں کو ہو فروغ معانی کو اوج ہو
جو سطر ہو وہ چشمہ کوثر کی موج ہو

۴۷

[illegible] ہو جلد سکہ صاحب زمن
ہو جائیں دفع خلق سے سب کفر و فتن
[illegible]
[illegible]

صورت دکھائی دے نہ کسی کینہ خواہ کی
ناقوس کی جگہ ہو صدا اللہ اکبر کی

۴۸

لکھتا ہوں وصف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ لکھوں گا حسن رسالت مآب کا
ہو مہر زیر مشق ورق آفتاب کا

۴۹

مطلع

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے خود ہوں محو عارض روئے دوست ہوں
حب جناب ساقی کوثر سے مست ہوں

اطلاع ہر قسم کے مراثی قلمی و مطبوعہ سید عبد الحسین صاحب تاجر کتب لکھنؤ محلہ درگاہ سردار باغ سے طلب کریں

۱۳۰

[illegible]

۱۳۱

[illegible]

۱۳۲

[illegible]

شیشہ ہو دل کا دیدۂ حق بیں کا جام ہو
وہ صاف لا کہ جس میں کدورت کا نام ہو

سن لے اگر تو بلبلِ شیراز داغ ہو
حاسد ہو خار دوست کا دل باغ باغ ہو

تو چاہے گر تو سنگ کو گوہر پہ فوق ہو
ذرے پہ ہو جو مہر تو اختر پہ فوق ہو

۱۳۳

[illegible]

۱۳۴

[illegible]

۱۳۵

[illegible]

میں ہوں بلبل اور گلشنِ جنت کی سیر ہو
وہ مے مجھے پلا دے کہ عقبیٰ بخیر ہو

ایسا مزہ بھرا ہوا ہو بات بات میں
یہ ذائقہ نہ قند میں ہو نہ نبات میں

آتش پہ لطف ہو جو امامِ جلیل کا
صرصر بنا دے آگ کو گلشن خلیل کا

۱۳۶

[illegible]

۱۳۷

[illegible]

۱۳۸

[illegible]

زینت ہو اس کلام کو حسنِ قبول سے
سرشار کر دے الفتِ آلِ رسول سے

لکھوں جو مدح قبلۂ عالم پناہ کی
اک دھوم عرش و فرش پہ ہو واہ واہ کی

ذرہ بھی جس پہ تیرے کرم کی نگاہ ہو
محتاج ہو غنی تو گدا بادشاہ ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوں قبلۂ انام جو حامی غلام کے
مشہور خادموں میں رہے یہ امام کے

ہو فیض عام خلق پہ شاہِ جلیل کا
یہ مرثیہ قبول ہو عبد ذلیل کا

ذرّہ فروغ مہر کا پاتا نہیں کبھی
کوزہ میں آب بحر سماتا نہیں کبھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غافل رہیں نہ عبد سراپا قصور سے
لو نگا صلے میں گلشن جنت حضور سے

وردِ زباں ہو نام امام غیور کا ✦
ہو دست خانہ زاد میں دامن حضور کا

عارف خدا ہی انکا یہ عارف خدا کے ہیں
انکے لیے ہی مدح یہ لائق ثنا کے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نرغہ ہی کافروں کا ہجوم ہراس ہے
امداد کیجیے کہ یہ ہنگام یاس ہے

شمشیر آبدار کے قبضے پہ ہاتھ ہو
حضرت کریں جہاد تو خادم بھی ساتھ ہو

احمد یہ جس طرح ہے رسالت کا خاتمہ
انپر اسی طرح ہے امامت کا خاتمہ

[illegible]

از بسکہ ڈھونڈھتے تھے ملازم پلید کے
مخفی ہوا مزار میں شاہ شہید کے

آیا ہوں میں پناہ کو آقا پناہ دو
[illegible]

دشمن قوی ہی اور میں ضعیف و نزار ہوں
امداد کا حضور سے امیدوار ہوں

[illegible]

اب جا وطن میں شیعۂ حق کی حاجت روا ہوئی
مقبول بارگاہ الٰہی دعا ہوئی

[illegible]

[illegible] در مالک دنیا و دین یہ ہیں
مقبول بارگاہ جہاں آفرین یہ ہیں

[illegible]

گھبرا نہ تو اگرچہ قوی وہ ذلیل ہے
حامی ہیں پنجتن ترا خالق کفیل ہے

[illegible]

خالی در کریم سے جاتا نہیں کوئی
کب مانگتا ہے اس سے جو پاتا نہیں کوئی

[illegible]

ہے خوف جان اوس سے عقیدت نہاد کو
للہ اب بچائیے اس خانہ زاد کو

[illegible]

آئی صدا یہ دل سے کہ مطلب حصول ہے
گھبرا نہ تو کہ رحمت حق کا نزول ہے

[illegible]

کیونکر ہو فرق حلم امام جلیل میں
سر اوس شقی کا غرق ہوا رود نیل میں

[illegible]

کیا بندہ پروری ہے عجب رہنمائی ہے
بس اب تو دن ہی مومنوں کی مشکل کشائی ہے

[illegible]

بجلی گرے گی اہل فساد و عناد پر
جب ذوالفقار لیکے چڑھینگے جہاد پر

[illegible]

نازل خدا کا قہر ہوا اس لعین پر
اترا شقی کے واسطے دوزخ زمین پر

[illegible]

ہوگا یہ عرصہ داب بدن تھر تھرائینگے
کفار اپنے جرم کی تعزیر پائینگے

[illegible]

کوثر کی نقل اوسمین ہر اک نہر ہوئیگی
جو دوزخی ہین اونکی اوٹھیں لہر ہوئیگی

[illegible]

دیندار آئے تیری طرف یہ بعید ہے
شیطان ہے تیرا پیر تو اوسکا مرید ہے

[illegible]

کہتے مین حشر ہوگا کہ حق اسکا نام ہے
اب دور دور مہدی عالی مقام ہے

[illegible]

دیگا صدا کہ آج محبت کا پھل یہ ہے
آؤ کہ باغ خلد برین بے خلل یہ ہے

[illegible]

جب وہ شقی خروج کریگا جہان مین
برسے گا اوسکی سمت سے مینھ ایک آن مین

۴۶

[illegible] ہیں مرد حق نگر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۷

[illegible] جہان امام وصی [illegible]
بعد از رسول [illegible]
[illegible] لطف [illegible]
[illegible] آسمان تمام

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقبول [illegible]

جلوے دکھائی دینگے خدای جلیل کے
وہان آکے ہوش اُڑینگے جہول ذلیل کے

روشن ہی سب عزّ و شرف اس جناب کا
دیکھو قران ہی آج مہ و آفتاب کا

غبطہ کرینگے اہل جہان اونکی شان پر
محو نظارہ ہونگے ملک آسمان پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
فخر جہان امام [illegible]

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہرے ہیں معجزات کے ساری جہان میں
زندہ کرینگے مُردۂ صد سالہ آن میں

فرمائینگے مسیح کہ عالی مقام ہو
پڑھواؤ تم نماز کہ سب کے امام ہو

لکھا ہوا ہر ایک کی یہ سرنوشت میں
سب ساتھ اِس امام کے ہونگے بہشت میں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا مرتبے امام دو عالم نے پائے ہیں
عیسی فلک سے انکی زیارت کو آئے ہیں

زیبا ہی اوسکے واسطے سب مقامات حق
جو کائنات دین کی ہو کائنات حق

طاعت ہی اسکا نام نماز اسکو کہتے ہیں
یہ ہو جو حج تو کعبہ یگانہ اسکو کہتے ہیں

۴۵۹

اس طرح سے سمند وہ ہووے گا جا بجا
اسوار ذوالجناح پہ ہوں گے [illegible]
ہمراہ ہوں گے [illegible] الاحتشام
آگے ہو اور [illegible] سواری کا اہتمام

قرآن کے ساتھ تیغ حمائل کیے ہوئے
مشتاق خلد جنگ پہ جانیں دیے ہوئے

۴۶۰

کیا شوکت و وقار سواری ہے [illegible]
اقبال و صولت و حشم و رعب و عز و شان
[illegible] سواری کا [illegible]
ہمراہ وہ رفیق کہ [illegible]

غل ہو گا مرتضیٰ یہ کسے ساتھ آئے ہیں
صف بستہ انبیا سلف ساتھ آئے ہیں

۴۶۱

دیکھیں [illegible] جمال
دیکھیں ہوا [illegible] جلال
زینب [illegible]
اعدا یہ جب [illegible] کمال

لیلیٰ کا حسن پردۂ محمل میں کیا کھلے
ہٹ جائے جب حجاب تو نور خدا کھلے

۴۶۲

ضیغم [illegible] جناب
نازاں [illegible] سحاب
ماہی [illegible] آب
[illegible]

یکتائی بروزگار ہیں راہ صواب میں
جنکی صفت ہے فصل شجاعت کے باب میں

۴۶۳

کیا اقتدار [illegible] ہوئے
ہے شان [illegible] مصطفیٰ [illegible] ہوئے
[illegible] ہوئے
[illegible]

دیکھا جو منہ تلاوت قرآں حصول کی
جرأت ہے مرتضیٰ کی تو صورت رسول کی

۴۶۴

[illegible] جناب
[illegible] نصاب
[illegible] جواب
قرآن [illegible]

اپنی زبان سے خود ہے مقر بیحیائی کا
او بت پرست کرتا ہے دعویٰ خدائی کا

۴۶۵

ہمراہ [illegible] عالم کا فخر ہے
جرأت وہ [illegible] فخر ہے
ہمت وہ [illegible] فخر ہے
[illegible]

مالک ہیں کارخانۂ رب قدیر کے
وارث ہیں ذوالفقار جناب امیر کے

۴۶۶

وارث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جامہ ہو قطع ایسے ہی جامے کے واسطے
ایسا ہو فرق ایسے عمامے کے واسطے

۴۶۷

[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
[illegible]

مالک ہے جو جہان کا اوسے جانتا نہیں
بیدین ہے تو خدا کو بھی پہچانتا نہیں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
ناجی ہو وہ جو پیرو خیر الانام ہے جو منحرف ہے نار میں اوسکا مقام ہے	اللہ رے خوف ضربت تیغ امام کا سحر اک طرف لہو ہیگا یارا کلام کا	لیکن کہیں کے ہیں جری رزار میں دس لاکھ میں ہند ہیں دس ہزار میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شوکت ہے پنجتن کی تو حملہ علی کا ہے غل شش جہت میں ضربت دست ولی کا ہے	دو حصہ سر سے تا بہ کمر یہ تبر ہے دیکھو یہ طور ضرب جناب امیر ہے	بزدل ہیں نابکار ہیں شیطان زن ہیں ہم نغل کر دگار سے ضیغم شکار ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یہ تا جدار خلق وہ ناپاک و زشت ہے دوزخ مقام اوسکا گھر انکا بہشت ہے	کھیت ان کے ہاتھ رہتا ہے ہر کارزار میں ایسے جری بھی ہیں چمن روزگار میں	باندھی ہے صفدروں نے کمر قتل عام پر کیا بات کے رہتی ہیں کہ مرتے ہیں نام پر

۷۳

وہ بد نہاد ابن سعد لعین [illegible] گمراہ و ریاکار
زشتوں کو [illegible] اور وہ [illegible]
وہ [illegible] سلطان نابکار
وہ [illegible]

دُنیا میں نامراد ہو تو بامراد ہو
کیا خوش نصیب ہے جو شریک جہاد ہو

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے منحرف کلام رسُول کریم سے
اب تا ابد جلینگے یہ نار جحیم سے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]

فرمائینگے کہ خیر امان دی امام نے
باقی سزا ہے حشر ہی خالق کو سامنے

۷۶

[illegible] صفدروں [illegible]
کہنا امام کا [illegible] یقین
[illegible]
[illegible]

بچکر شریر جانے نہ پائیں تو خوب ہی
سب رُو سیاہ خون میں نہائیں تو خوب ہی

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گلزار مصطفےٰ سے خلش کی سزا یہی
باغ فدک کا باغیو دیکھو مزا یہ ہے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی نہ کر سکے گا مدد روز نشر میں
امید مومنوں کو انہیں سے ہے حشر میں

۷۹

[illegible] جنگ و جدل [illegible]
[illegible]
[illegible] فساد
[illegible]

بھاگے ہوؤں کو فوج خدا گھیر لائیگی
جائینگے جس طرف کو اجل پھیر لائیگی

۸۰

[illegible]
[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]

زندوں میں شور ہے کہ قیامت کا وقت ہے
مُردے تڑپ کے کہتے ہیں آفت کا وقت ہے

۸۱

مطلع

[illegible] قیامت جہان میں
[illegible] مصیبت جہان میں
[illegible] آفت جہان میں
[illegible] جہان میں

اوڑنے لگینگے یوں طبقے شام و روم کے
جیسے روئی کو کوئی اُڑا دیوے تُوم کے

بڑھ کر سب سے شاہ زمن ہیں جنت قدم [illegible]
امید ہے کہ مورد لطف و کرم ہیں
ہمراہ خاندان رسول امم ہیں
فدویوں سے انکے بھرے [illegible]
کفار کا تو حشر لعینوں کے ساتھ ہو
دامن رسول پاک کا اور میرا ہاتھ ہو

[illegible]
زہرا کے نور عین کو جو آج روئے گا
محشور کل بدیدۂ خنداں وہ ہوئے گا

[illegible]
بندے کو دخل کیا ہے خدا کی جناب میں
کیا حکم ہوئے دیکھیے امت کے باب میں

[illegible]
بارِ دوم جو نکلے گی آواز صور سے
اٹھینگے کانپتے ہوئے مردے قبور سے

[illegible]
آگہ تمہیں قدرت حق آشکار ہو
سرتاج عرش قاسم فردوس و نار ہو

[illegible]
دوزخ کا بھی بہشت کا بھی اختیار ہے
حیران ہوں میں حضور کو کیوں اضطرار ہے

[illegible]
بیٹوں کو باپ بھول لینگے اور بیٹی باپ کو
پائیگا ہوش میں نہ کوئی شخص آپ کو

[illegible]
مشتاق ذات اقدس رب ہے حضور کی
دربار کبریا میں طلب ہے حضور کی

[illegible]
سوتے ہو کیا کہ خلق میں آفت بپا ہوئی
یا مرتضیٰ اٹھو کہ قیامت بپا ہوئی

۱۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی کہینگے دونون جہان کے امیر ہین
احمد ہین بادشاہ تو حیدر وزیر ہین

۱۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مالک ہین کارخانۂ ربّ جلیل کے
ہین افتخار یوسفؑ و نوحؑ و خلیلؑ کے

۱۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بندون پہ فیض عام ہی تیرا زمانہ مین
انسان کو دخل کیا ہی تری کارخانہ مین

۱۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھامے ہوے رکاب ملک ساتھ جائینگے
اس حشمت و شکوہ سے محشر مین آئینگے

۱۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامون مین ہی نبیؐ و علیؑ و ولی مین فرق
لیکن ذرا نہین ہی نبیؐ و وصی مین فرق

۲۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا وہ جاہ جسنے کہ رب نے عجب کیا
عالم مین تجھکو فیض کا اپنے سبب کیا

۲۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل ہوگا یہ ہی خلق کے سرتاج کے لئے
منبر ہوا ایسا صاحب معراج کے لئے

۲۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا وصی ہوا ہے پیمبر کے واسطے
بھائی ہوا ایسا ایسے برادر کے واسطے

۲۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محمل مین لا سکے دختر خیر الانام کو
پہونچا دو جلد خلد مین اس نیکنام کو

وا حسرتا کہ جسکی ہو ماں جان بی بی نیک
دنیا میں اوسکی ہو یہ خواری یہ بیکسی یہ جفا
ہو روز میں عرش کا سر ہے نغمہ و درود
سنتے اوسکو ہمین لیجا بین انقیا

بازو بندھی ہوں فاطمۂ زہرا کی جائی کے
رونے نہ پائی بیٹھ کے لاشی پہ بھائی کے

جبریل آل سے تھا ہر یک حضرت جبریل بنیادہ
اسوار مصطفٰی نادیدہ خاتون کائنات
بیکس وہ ہے زینب خوش صفات

دادی کا جسکے روح امین سا ربان ہو
گردن اوسکے پوتی کی اور ریسمان ہو

بانو و دیگر ہے جسکی مصیبت
ہمدرد کیا صدا کہ ہے پیدا مصیبت
کیا کیا گذری جہان پر

واری پڑے ہو خاک پہ رن کی اٹے ہوے
کھاتے میں دھوپ زخم تمھارے پھٹے ہوے

جبریل ہو کہ حکم خداوند دو جہان
ہمراہ ہے فاطمہ زہرا کی جان
دینگے ساتھ ملائک بہشت

دینگے صدا کہ خواب سے بیدار ہو جیے
حاضر ہے ناقہ نور کا اسوار ہو جیے

کہنا ہو حال حضرت سجاد نابکار
دیکھو ساتھ میں زینب کے
اونٹوں کی قطار لیکے ناچار

کن آفتون میں رات وہ آئی بسر ہوئی
دکھ میں کٹی جو رات تو غم میں سحر ہوئی

جب بانو کی ہو حسرت زینب پر غم
زینب بین کرتی ہیں
فریاد ہی میں چہرہ زار

جب روز حشر سامنے خالق کے جاونگی
پہلے میں سرگذشت تمھاری سناونگی

منزل سیاہ پوش ہیں رحمت و غضب
دیکھو حاضر ہیں سب
منبر پہ جلوہ گر ہوں رسول عرب

اندوہ سے اوٹھائی ہے دنیا سے رخصت میں
ہو حکم رب کہ جن کو ہو سر سبز جنت میں

کہ امام ہیں شخص کہا
زینب بین کیا ہیں
بیکس ساتھ

عمامہ کی جگہ جو مرے سر پہ خاک ہے
اے مخفی مرتضٰی کا گریبان چاک ہے

جلوہ گر محمد
اور ساتھ
تھا جبرئیل

دے گا خدا وقار یہ احمد کی جائی کو
آئینگی حورین فاطمہ کی پیشوائی کو

۳۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگی صدا بلند یہ ایک ایک گام پر
صدقے جناب فاطمہؑ کے احتشام پر

کیا فضل حق سے مرتبے زہراؑ نے پائے ہیں
یہ سب انہی کو خلد سے لینے کو آئے ہیں

مشتاق جان و روح ہے ہر نور عین کی
دکھلا دے مجھکو شکل حسنؑ اور حسینؑ کی

۳۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعد از سلام دہنی طرف ساتھ ہو لیں گی
مریم بھی اور حضرت زہراؑ بھی رو دیں گی

حکم خدا سے گلشن جنت میں جاتی ہیں
بند آنکھیں کر لو فاطمہؑ تشریف لاتی ہیں

زہر ستم سے آہ کلیجہ چھپا ہوا
تیروں کا اک جنازہ اقدس بنا ہوا

۳۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا نہ تھا جو عرصے سے اُس اپنی جائی کو
آتی ہے ماں بتولؑ کی اب پیشوائی کو

روز جزا ہے معرکہ دار و گیر ہے
بے شبہ اُسکی ذات سمیع و بصیر ہے

ہوئیگا شور آئی ہے باری حسینؑ کی
وہ کربلا سے آئی سواری حسینؑ کی

۲۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ہوگا کس حشم سے حسینؑ آج آئے ہیں
سر بہر نذر خالق کونین لائے ہیں

۲۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ اسیکا دل پہ کہ پانی نہ لا سکے
افسوس ہے نہ پیاس کسیکی بجھا سکے

۲۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کیا ستم شعار و نبیؐ صدمے دکھائے ہیں
روئے ہیں وہ تو پشت پہ نیزے لگائے ہیں

۲۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعضائے جسم تیغوں سے سارے کٹے ہوئے
دل سب کے چاک چاک گریبان پھٹے ہوئے

۲۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر بار سب لٹا دیا بس تیری راہ میں
رکھ اُمت رسولؐ کو اپنی پناہ میں

۲۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاری یہ رنج ہوگا شہ مشرقین پر
غش آئیگا حسینؑ کو زہراؑ کی بین پر

۲۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا حال ہوگا بانوئے غمدیدہ فال کا
دیکھے گی دل جدا ہوا جب اپنے لال کا

۲۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت نہ بعد مرگ بھی دی فوج شام نے
نیزے پہ سر چڑھائے عزیزوں کے سامنے

۲۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایذائیں دی ہیں آل رسولؐ کریم کو
معلوم ہوگا آج مزہ ہر لئیم کو

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

کیا دشمنی تھی شاہ کے طفلِ صغیر سے
مارا تھا کس شریر نے اصغر کو تیر سے

مرنے کے بعد کس سے یہ جور و جفا ہوئی
انگشتری کے واسطے انگلی جدا ہوئی

بہتا تھا خون لبوں سے بقیۂ مشرقین کے
کسنے چھڑی سی چھیڑی تھی دندان حسین کے

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

کاٹا تھا کسنے حلقِ مبارک حسین کا
لوٹا لباس کسنے بقیۂ مشرقین کا

یہ دکھ سہے نہ ہونگے کسی میہمان نے
پہونچوں سے ہاتھ قطع کیے ساربان نے

ناری تمام قعرِ جہنم میں جائینگے
اوسدن سزا گناہوں کی اپنے وہ پائینگے

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

جواب

[illegible]

غارت گری کسی نے کبھی یہ جہان میں
عریان جسمِ پاک کیا ایک آن میں

بیمار و ناتوان پہ یہ ظلم و جفا ہوئی
کیا خوب قدر آلِ رسولِ خدا ہوئی

دل مضطرب ہے حشر کا کیونکر سماں نہ ہو
محشر بپا ہے مجلسِ ماتم میں کیا نہ ہو

نوحہ

خاک بانو نے کیونکر اڑائے ہائے ہائے
شاہ سوتے ہیں گردن کٹائے ہائے ہائے

سر پہ زینب کے وارث نہیں ہیں مر گئے سب
جسکا جی چاہے آکر ستائے ہائے ہائے

مر گئے جبکہ قاسم رو کے کبریٰ یہ بولی
میرے دولھا لہو میں نہائے ہائے ہائے

مانگ میں بدلے صندل کے بھر دو کی خاک صحرا
کوئی رنڈ سالا لاکر پنھائے ہائے ہائے

سر سے سہرا سرکے کوئی سکینہ دیکھو بابا
پھر کے دریا سے عمو نہ آئے ہائے ہائے

بولی سجاد سے پھوپھی دکھیا دیکھو بھیا
مجکو ناحق طمانچے لگائے ہائے ہائے

رو کے بانو پکاری یہ شہ کو میرے اصغر
پیاسے دریا سے پانی نہ آئے ہائے ہائے

بولی زینب کہ قاسم کی مادر میں نہ سمجھی
گھر میں دولھا کو حضرت نہ لائے ہائے ہائے

بیبیوں میں تلاطم پڑا تھا بعد شہ کے
جب لعینوں نے خیمے جلائے ہائے ہائے

سر پہ چادر کسی کے نہیں ہے لٹ گئے سب
بالوں سے منھ ہیں اپنے چھپائے ہائے ہائے

چھد گیا حلق اصغر جو رن میں ماں پکاری
کسکو یہ زخم بانو دکھائے ہائے ہائے

خط جو صغرا کا آیا وطن سے بولی بانو
میری بچی کو خالق بلائے ہائے ہائے

کیا خزاں دو پہر بھر میں آئی مر گئے سب
باغ زہرا قضا یوں لٹائے ہائے ہائے

مر گئے جبکہ عباس غازی تشنہ یہ بولے
بازو دریا پہ جا کر کٹائے ہائے ہائے

ہو گیا عشرۂ غم بھی آخر ہائے مونس
تشنہ کو جی بھر کے رونے نہ پائے ہائے ہائے

تمام شد

خمسۂ جناب نواب ضیغم جنگ بہادر متخلص بہ سرفراز بر سلام میر مونس مرحوم از حیدرآباد دکن

خمسہ سلام

عمر وصیٔ رسالت مآب لیکے چلے
جہان ہم دل پر آب و تاب لیکے چلے
بجے کلفت نہیں وہ ماہتاب لیکے چلے
لحد میں داغ غم بو تراب لیکے چلے
جو بے زوال ہو وہ آفتاب لیکے چلے

وہ راہ ہو کہ چراغ آفتاب لیکے چلے

۲

پئے جو ہم غم اکبر کو تشنہ کے شیدائی
ہر ایک گام پہ ہمت سے تشنگی کھلائی
جو پیو بچے بزم میں تو آب تا سہ آئی
جو بیٹھے مجلس شہ میں تو آبرو پائی
اور اٹھے تو بزم سے در خوشی آب لیکے چلے

سیاہیٔ شب تار لحد معاذ اللہ

۳

حصول ہیں رہ گئے یوں زیست بھر جو آن
یقین قلب میں اعتقاد و ورد لسان
جو بند کر کے ہوسے قبر سوئے عز و روان
لحد میں خوف نکیرین کی نہ زبان
وہ ہر سوال کا اک جواب لیکے چلے

مکان چشم سے ہرگز نکل سکے نہ نگاہ

۴

ہوئی جہان میں جہان مجلس حسین بپا
ملائکہ گئے بخشش کی ہو کے اوس جا
پلک پہ گر گئے جو شک غم گل زہرا
رکھو وہ نشتر نے جو نشو نمی اشک بار عزا
بہرا کے بلبل سدرہ گلاب لیکے چلے

کہ ظلمت شب ظلمات سے بھی کچھ ہے سیاہ

۵

زمان عمر بسر سطح کی میں نہ کیا
بجز غم شہ دین اور کچھ نہ شغل رہا
پڑھا جو نامۂ اعمال قدسیوں نے مرا
بغیر ورد سے زولا نے کے اور ذکر نہ تھا
بنا میں جبکہ وہ نسخۂ حساب لیکے چلے ۵۶

وہ تیرگیٔ شب قبر ہے خدا کی پناہ

گرا یا رن مین جو گھوڑے سے شاہ والا کو
فلک پہ کرب تھا کروبیان اعلا کو
یہ شور تھا کہ چلو انتقام اعدا کو
جنان مین غل تھا غش آیا ہے ابن زہرا کو
کدھر نسیم ہے کوئی گلاب لیکے چلے
ہو سرفراز اسی نکہت سے خزین مونس

عقب مین بھائی کی تھی زینب شاہ کو پوچھا
او بھائی کیون علم آج فوج کا بیٹھا
ہے غم سے مجھکے سفارش کو سید والا
خدا کو دین علم وہ بھائی سے یہ کہا
اس آفتاب کو یہ ماہتاب لیکے چلے
نصیب ہو کہین جنت کی زمین مونس

چلا جو نہر کو شیر آب کا چاہا
صفین فرار ہوئین صاف راستہ پایا
زہے وقار خوشا آبرو و فتح پایا
کنار نہر بہشتی جو تشنہ لب آیا
تو اپنے ہاتھون پہ ساغر حباب لیکے چلے
ہو آرزو کہ نجف کے ہون مکین مونس

ادھر تو لکھتی تھین صغرا خط اپنے بابا کو
کھڑا تھا منتظر نامہ قاصد خوشخو
یکایک وہ کہتی تھین تھی بیان جو جو
برا کے کہتی تھی صغرا دعا کرو لوگو
کہ نامہ بر مرے خط کا جواب لیکے چلے
یہ مشت خاک ٹھکانے لگے کہین مونس

مکان قبر مین زینت ہو اب ہے نہ فرش
جہان عزیز نہ احباب کیون کرین سے فرش
جسم ضرور ہو ہمراہ اپنے وہ سے فرش
پکارتی ہے لحد مین ہون بچھا نہ بے فرش
جو اپنے گھر سے چلے فرش خواب لیکے چلے
جو نجبت سوے در بوتراب لیکے چلے

ماہ جون ۱۸۹۰ء مین قدردانی سے قدردانون مرثیہ خوانون کے دوسری مرتبہ جلد چہارم میر مونس صاحب مرحوم لکھنؤ مطبع دبدبہ احمدی مین باہتمام احمد علیخان طبع ہوئی